

جنوں تیرے عشق کا



از قلم: سندس شیخ

<https://primeurdunovels.com/>

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh



Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

چھن چھن چھن۔

یہ کسکی چوڑیوں کی آواز ہے۔ حویلی کے سب سے کنارے بنے کمرے کی طرف سے آتی آوازوں نے اس کے کان کھڑے کئے

کہیں یہ شخص اس خوبصورت حویلی میں کچھ غلط کام تو نہیں کروا رہا ہے۔ نئے زمانے کی لڑکی تھی ظاہر دماغ میں چڑیل بھوت نے تو آنا نہیں

وہ دبے پاؤں آگے بڑھی مگر برا ہو اس کے چپل کا جو بھگنے پر چوں چوں کرنے لگتی اس نے چپل اتار کر ہاتھ میں لیا اور پنچوں کے بل چلتی ہوئی اس کمرے کی طرف بڑھی چھن چھن کی آواز مسلسل آرہی تھی اس نے موٹی سی زنجیروں کے ذریعے بند کئے گئے اس لمبے چوڑے دروازے کو دیکھا جو اسے ہی منہ چڑا رہا تھا

خوشخبری رائلٹرز متوجہ ہوں

ہر لکھاری کا خواب ہوتا ہے کہ اس کی تحریر کتابی صورت میں بھی شائع ہو اور انکی کتاب بک شیلف کی زینت بنے۔ آپ بھی ایک لکھاری ہیں اور اپنی تحریر کو کتابی شکل میں لانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔ ہم آپ کی تحریر کو بہت کم ٹائم اور بہت مناسب قیمت میں آپ کی خواہش کے مطابق بہت عمدہ اور معیاری کوالٹی میں کتابی صورت میں شائع کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔ مزید معلومات کے لئے نیچے دئے گئے ایڈریس پر ابھی رابطہ کریں۔

Prime Urdu Novels Publications

Whatsapp : 03335586927

Email : aatish2kx@gmail.com

کھڑکیاں بھی بند ہیں اور روشندان بہت اوپر ہیں جہاں تک پانچ فٹ تین انچ کی لڑکی کا پہونچنا ناممکن تھا

آپ یہاں کیا کر رہی ہیں۔ ملازمہ نے سختی سے پوچھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

میرے شوہر کا گھر ہے جہاں چاہے آؤں جاؤں۔ وہ زرا بھی رعب میں نہیں آئی

دیکھیں میم سرجی کا سختی سے آرڈر ہے کہ کوئی ادھر نا آئے جائے۔ وہ سنجیدگی سے بولی

لیکن یہ آوازیں۔ اس کے دل میں تجسس جاگا

کوئی آواز نہیں ہے میم پلیز آپ جائیں ورنہ مجھے مجبوراً سر کو انفارم کرنا پڑے گا۔ وہ جھنجھلائی ہوئی

جارہی ہوں آئے بڑے انکے سرجی ہنھ۔ سرجی کا نام سنتے ہی وہ کھسک لی

ملازمہ نے سر جھٹک کر کھانے کی ٹرے پاس ہی میز پر رکھی اور دروازے پر لگی زنجیروں کا دروازہ کھولنے لگی۔

کافی شاپ میں ٹیبل پر لیپ ٹاپ کھولے وہ انگلش موویز سرچ کر رہی تھی

فون کی مسلسل بجتی رنگ ٹون کو اس نے ناگواری سے دیکھا اور اپنے کام میں مصروف رہی۔

موویز چوز کر کے اس نے واچ لیٹر میں سیف کیا۔ بیل اب بھی مسلسل بج رہی تھی

وہ اسکی طرف متوجہ ہوئی۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

خوشخبری

اگر آپ لکھ سکتے ہیں اور اپنے اندر کے لکھاری کو باہر لانا چاہتے ہیں تو لکھاری آن لائن میگزین آپ کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے بہت اچھا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ لکھاری آن لائن میگزین کا حصہ بنئے اور آج ہی اپنی تحریر (افسانہ، ناول، ناولٹ، کالم، مضامین، شاعری) اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ آپ کی کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتے کے اندر ہمارے سب ویب بلاگز (ویب سائٹس) اور سوشل میڈیا گروپس اور پیجز پر پبلش کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ابھی رابطہ کریں۔

Wats app No :- 03335586927

Email address :- aatish2kx@gmail.com

Facebook ID :- www.facebook.com/aatish2k11

Facebook Group :- FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST

SEARCH AND REQUEST FOR NOVELS, NOVELS DISCUSSION

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

روز کالنگ اسکرین پر جگمگا رہا

ہممم بولو کیا بات ہے۔ حسب معمول اس نے بنا سلام دعا کے مدعا پوچھا

آج ایک بہت بڑے مال کی اوپننگ ہے چلو انجوائے کرتے ہیں۔ ہمیشہ کی طرح اس کی سوچ شاپنگ اور پیسے تک ہی تھی

تمہیں تو پتہ ہے کہ جب مجھے ضرورت پڑتی ہے تبھی میں شاپنگ کرنے جاتی ہوں بلا ضرورت مجھے پسند نہیں۔ اس نے روکھے لہجے میں کہا

چلو نایار بہت مزہ آئے گی۔۔ اس نے ریکویسٹ کی

میرا موڈ نہیں یوگو۔ اس نے کھ کر فون کاٹ دیا

اور دوبارہ لیپ ٹاپ پر متوجہ ہو گئی

تیز پرفیوم کی مسحور کن خوشبو محسوس کر کے اس نے سر اٹھایا تو اسی میں گم ہو گئی

اتنا ہینڈ سم۔ وہ زیر لب بڑبڑائی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وائٹ شرٹ اور بلیو پینٹ میں بلیو بلیزر پہنے کافی بچ رہا تھا۔

دائے ہاتھ میں اسمارٹ فون اور کانوں میں ہینڈ فری لگایے وہ شاید کسی سے بات کر رہا تھا

یس فائل میں نے آفس میں رکھی ہے میں آفس پہنچوں تو آپکے یہاں بھجواتا ہوں۔

اسکی گمبھیر آواز اسکے کانوں کے راستے دل میں اتر رہی تھی۔

وہ اس کے سامنے والی چیئر پر ہی بیٹھا تھا

فون غالباً کٹ چکا تھا وہ فون ٹیبل پر رکھ کر ویٹر سے کافی کا بول رہا۔

وہ وہیں بیٹھی اسکی ایک ایک ادا نوٹ کر رہی تھی۔

کافی ختم کر کے وہ باہر نکل گیا۔ وہ اپنا سامان وہیں چھوڑ کر اسکے پیچھے بھاگی

وہ گاڑی میں بیٹھ چکا تھا۔ وہ بھی دوڑ کر اپنی کار تک پہنچی اور جلدی سے اسٹارٹ کر کے اسکے پیچھے

بھاگا دیا۔

اسکی گاڑی ایک وسیع و عریض بلڈنگ کے آگے رکی۔ وائچ مین نے دوڑ کر دروازہ کھولا

وہ اندر چلا گیا۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وہ گاڑی سے نکل کر واچ مین کے پاس آئی

یہ کون تھے؟ اس نے اندر جاتی گاڑی کی طرف اشارہ کیا

حذیفہ سر تھے، لیکن آپ کیوں پوچھ رہی ہیں۔۔ اس بے اسے سر سے پاؤں تک دیکھا

نہیں بس یونہی انکا پورا نام کیا ہے۔ اس نے سر سری لہجے میں ہو چھا

حذیفہ شاہ۔ اس نے اسکا جائزہ لیتے ہوئے جواب دیا

اوہ تھینک یو۔ اس نے گھنگھرا لے بالوں والا سر ہلایا

واچ مین نے الجھن بھری نظروں سے اس عجیب سی لڑکی کا پیچھا کیا

حمید میں نے فائل رکھی تھی یہاں پے کیا ہوئی۔ حذیفہ نے سکریٹری کو آواز دی

سر یہیں تو تھی۔ وہ بھاگتا ہوا آیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کہاں ہے مجھے تو نہیں دکھ رہی۔ اس نے غصے سے پوچھا

سرجی یہ رہی اس نے ایک بڑے رجسٹر کے نیچے دبی فائل کو باہر نکال کر اس کی نادیدہ گرد جھاڑی

اوکے یو کین گوناؤ۔ اس کے ماتھے کے دو بل کم ہوئے

ہیلو گڈ مارنگ فرینڈ۔ ریڈ ٹی شرٹ اور بلیک جینز میں کھلے بالوں والی عکاشہ خوشبوئیں بکھیرتی داخل ہوئی

یہ مارنگ ہے۔ اس نے بارہ بجاتی گھڑی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے خفگی سے اپنی بچپن کی دوست کو دیکھا

ایکپوئیلی میں سو کر اٹھی تو سیدھا تمہارے پاس آگئی۔ اس نے پرس سے موبائیل نکالتے ہوئے کہا

اوہ یعنی میری جیب ہلکی کروانے کا ارادہ ہے۔ اسکی آمد سے وہ کافی فریش ہو گیا تھا

اب ایک لڑکی کے ساتھ بل خود نا پے کرنا یہ تو بیڈ مینرز ہیں نا۔ وہ کھکھلا کر ہنسی

وہ دونوں بچپن کے دوست تھے ہم مزاج تھے اسلئے ایک دوسرے کی سنگت میں بہت خوش رہتے۔

کیا ٹھونسو گی موٹی۔ اس نے اچھی خاصی ڈائٹ کا نشیہ عکاشہ کو چڑایا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

یہ سب کھ کر اگر تم یہ سوچ رہے ہو کہ میں تمہاری جیب ہلکی نہیں کرواؤنگی تو یہ تمہاری بھول ہے۔
فون پر نظریں جمائے وہ ڈھٹائی سے بولی

ہہہہہہہ مجھے پتہ تھا کہ تم نہیں ٹلنے والی۔ اس نے ٹیبل سے چابی اٹھائی

باہر جانے کا کوئی موڈ نہیں ہے یہیں منگوا لو۔ وہ کاہلی سے بولی

اوکے کیا کھاؤ گی۔ اس نے چابی ٹیبل پر رکھی

جو بھی تمہارا دل چاہے۔ وہ شاید اب بھی نیند میں تھی

اوکے۔ وہ سر ہلا کر نمبر ڈائل کرنے لگی

اُمی بجیا کی شادی پر میرے لئے غرارہ سلوا دیں نا۔ وہ اُمی کے سر ہوئی

اف خدایا ابھی رشتے والوں نے ہاں کی ہے اور ابھی تم میرا سر کھانے لگی جب بنوانا ہو گا کپڑے بنوا

لینا۔ انہیں اسکی بے صبری ایک آنکھ نہیں بھائی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

آپ سے کوئی بات منوانے کے مجھے اسکی شروعات ایک مہینے پہلے سے کرنی پڑتی ہے تب کہیں جا کر آپ مانتی ہیں۔ وہ منہ بنا کر بولی

جا دفع ہو اور یہ پیسے لے بھائی سے مٹھائی منگوا لے محلے میں بانٹیں گے خیر سے رشتہ پکا ہو گیا ہے میری زارا کا۔ انکی آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے

امی پھوپھی کے یہاں بھی بھجوا دوں گی۔ اس نے پیسے گنتے ہوئے پوچھا

اے باؤلی ہوئی ہے کیا ایویں کی بھجوا دیں ارے بھی میں خود جاؤنگی دینے وہ نہیں آپاتی

ہیں بیماری کی وجہ سے مگر خوشیوں میں تو ضرور شریک کریں گے۔ ان کے لہجے میں نند کے لئے محبت ہی محبت تھی

امی میں بھی چلوں گی نا پھوپھی کے گھر۔ اب اسکی دوسری التجا شروع ہو گئی

اچھا ٹھیک ہے چلی چلنا۔ انہوں نے تنگ آکر کہا کیونکہ کتنا بھی انکار کرتیں اس نے منوا ہی لینا تھا۔

وہ بڑی مہارت سے کافی شاپ میں بیٹھے حذیفہ کا اسکیچ بنا رہی تھی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اس نے اسے اتنے دھیان سے دیکھا تھا کہ اس کے ایک ایک نقوش کاغذ پر اتار سکتی تھی۔

تنہا خاموش فلیٹ میں فون مسلسل رنگ کر رہا تھا مگر وہ تو اپنا عشق کاغذ سے شیر کرنے میں مصروف تھی اور اس وقت فون کی آواز بھی سننا اسکے محبوب کی شان میں گستاخی تھی

کاش وہ اسکی آواز اور لہجے کو بھی کاغذ پر اتار سکتی اس نے مکمل ہوتے اسکیچ کو پر ایک تنقیدی نگاہ ڈالی

کیا میری اتنی اوقات ہے کہ میں اس کے سراپے کو اس معمولی کاغذ پر اتار سکوں وہ خدا کی خاص تخلیق ہے۔ اس نے البم نکال کر اسکیچ اس میں احتیاط سے لگا دیا

فون کی بیل وقفے وقفے سے جاری تھی مگر وہ ابھی اس پر وجد کی کیفیت طاری تھی

السلام و علیکم صاحب۔ ملازمہ نے دروازہ کھولا

وعلیکم السلام مام سو رہی ہیں۔ وہ انکے کمرے کی طرف جاتے ہوئے بولا

نہیں صاحب آپکا انتظار کر رہی ہیں۔ ملازمہ نے بتایا

اوکے۔ وہ انکے کمرے کی طرف بڑھ گیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ہیلو مام کیسی ہیں آپ۔ کمرے میں جاتے ہی اس نے کوٹ اور بیگ صوفے پر رکھا اور مام کے بیڈ پر بیٹھ گیا

بالکل ٹھیک میرے بچے۔ وہ اٹھ بیٹھیں آج کل کئی دن سے انکی طبیعت نہیں بہت چیک اپ کروایا مگر کچھ پتہ نہیں چلا

کھانا کھایا آپ نے۔ اس نے انکا ہاتھ تھاما

نہیں اپنے بچے کا ویٹ کر رہی تھی۔ انکی آنکھوں میں ممتا کا سمندر موجزن تھا

مما کتنی دفع کہا ہے کھا لیا کیجئے میں لیٹ ہو جاتا ہو تب تک آپ بھوکی رہتی ہیں۔ وہ خفا ہوا

ارے خاک بھوکی رہتی میں تو دن بھر گھر پہ ہی رہتی ہوں جو دل کرتا ہے کھاتی ہوں مگر

میرا بچہ تو گھر سے باہر پتہ نہیں کیسے رہتا ہوگا کچھ کھاتا ہوگا یا نہیں۔ انہوں نے فکر مندی سے کہا

مائی سویٹ مام ابھی آج ہی میں ناشتہ کر کے نہیں گیا تو عکاشہ آئی تو اس کے ساتھ ناشتہ کیا تھا باہر

سے منگوا کے۔ اس نے انکی فکر دور کرنی چاہی

ڑپھر بھی گھر کی بات دوسری ہوتی ہے۔ انہوں اسکی بات کاٹ کر کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اچھا ٹھیک ہے ابھی وہ سب چھوڑیے بھوک لگی ہے زوروں سے کھانا لگوائیے۔ اس نے انکی گود میں سر رکھا۔

کب میری صحت اچھی ہوگی کہ میں اپنے بچے کے لئے اسکی پسند کے کھانے بناؤں۔ وہ آبدیدہ پو گئییں۔

مام کیا ہو گیا ہے کیا کوئی بیمار نہیں پڑتا ہے صحیح سے اپنا خیال رکھیں گی تو بہت جلد ٹھیک ہو جائیں گی زرا سی بیماری کو آپ نے ہوا بنا رکھا ہے۔ اس نے مصنوعی خفگی سے کہا اچھا ٹھیک ہے۔ میں کھانا لگواتی ہوں۔ انہوں نے ملازمہ کو آواز دیتے ہوئے کہا

روز شاہ ایجنسی کے سامنے والی بلڈنگ میں پتہ کرو کوئی فلیٹ خالی ہے کہ نہیں۔ اس نے برگر کھاتی روز سے کہا

شاہ ایجنسی وہ جو علی شاد روڈ پہ ہے۔ اس نے جلدی جلدی منہ چلاتے ہوئے پوچھا

ہاں وہی مجھے اس میں ایک فلیٹ چاہیے۔ وہ مسکرائی وہی پر اسرار مسکراہٹ

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

واٹ تمہیں وہاں کو فلیٹ چاہیے اچھا بھلا تو ہے تمہارا یہ فلیٹ۔ اس نے حیرت سے کہا

بس ہے مجھے کچھ پرسنل کام تم پتہ کرو۔ اس نے سختی سے کہا

اوکے۔ اس نے ٹھنڈی سانس بھرتے ہوئے کہا

میں وکی سے پتہ کرواتا ہوں۔ اس نے اپنے بوائے فرینڈ کا نام لیا

اوکے تب کال کرو اسے۔ اس نے کافی پھینٹتے ہوئے کہا

ابھی اتنی جلدی کیا ہے گھر جا کر آرام سے کہوں گی نا۔ وہ برگر کی چٹنی انگلی سے چاٹتے ہوئے بولی

مجھے جلدی ہے روز۔ کوشش کے باوجود بھی وہ اپنا لہجہ نرم نا کر سکی۔

اوکے۔ وہ فون اٹھا کر نمبر ڈائل کرنے لگی

اسکی فطرت اتنی ریزرو تھی کہ کوئی اس سے فری نہیں ہو پاتا تھا

وہ بالکنی میں جا کر بات کرنے لگی۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

بجیا فاران بھائی کا فون وون آیا تھا۔ اس نے روٹی پکاتی زارا سے پوچھا

نہیں تو۔ وہ گڑبڑائی

مسیح تو آیا ہی ہو گا۔ اس نے شرارت سے پوچھا

نہیں تو۔ وہ گھبرا سی گئی

اچھا پھر آپکے وہاٹس ایپ میں آپکو آئی لو یو کون بول رہا تھا کہیں آپکو کوئی لڑکا تنگ تو نہیں کر رہا
اگر ایسی کوئی بات ہے تو میں ابھی وقاص سے کہتی ہوں وہ اسکی وہ خبر لے گا کی اسکے اگلے پچھلے یاد
رکھیں گے مار مار کر ٹانگیں توڑ دے گا۔ وہ زارا کے چہرے کا رنگ اڑتے دیکھ کر مزے سے بولی
نہیں رکو وقاص سے مت کہنا کچھ وہ فاران ہی ہیں۔ سرخ ہوتی رنگت کے ساتھ اس نے قبول کیا
وہ قہقہہ لگا کر ہنس پڑی

تم میرے پرسنل میسیجز پڑھتی ہو شرم نہیں آتی۔ اس نے غصے سے اسے گھورا

قسم لے لیں بجیا میں نے یہ بالکل نہیں پڑھا جب انہوں نے کہا تھا کہ آئی مس یو مجھ سے صبر نہیں
ہو رہا ہے کب تم رخصت ہو کر میرے پاس آؤ گی۔ اس نے معصومیت سے کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اسی میں تیرا سر پھوڑ دوں گی۔ شرم سے لال بھجھو کہ ہو کر وہ بیلن لے کر اسکی طرف سلا د بناتی اسارہ
ٹماڑ چھینک کر بھاگی

کیا مصیبت ہے کیوں ہرنی کی طرح چھلانگیں مار رہی ہے۔ اماں نے غصے سے ڈانٹا

اماں دیکھیں نے بجیا کو مجھے مار رہی ہیں۔ وہ اماں کے پاس جا کر چھپ گئی

اے کیوں کیا ہو گیا ہے۔ انہوں نے غصے سے لال زارا کو بیلن گھماتے دیکھا تو حیرت سے بولیں

وہ نا اماں میں نے بجیا اور فاران بھائی کے میسیجز غلطی سے پڑھ لئے تھے تو ایسا ناراض ہو رہی ہیں۔
اس نے معصومیت سے کہا

اماں کے چہرے پر بے ساختہ مسکراہٹ آگئی زارا ماں کے سامنے کھسیا گئی

آپکو بھی بتا دیتی ہوں اماں کیا کیا تھا جسکے لئے یہ چھوٹی معصوم بہن پر ظلم کر رہی ہیں۔

شرارت سے ناچتی آنکھوں میں اس نے زبردستی اداسی سموئی

اگر ایک لفظ بولا تو۔ وہ پھر اسکی طرف لپکی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اللہ میری بچی کو ہمیشہ خوش رکھے۔ اماں نے اسے اپنے پاس بٹھایا بیٹی کے چہرے پر شرم اور آنکھوں کی چمک اس کے خوش ہونے کی نشاندہی کر رہے تھے

آمین۔ اسمارہ بھی کھسک کر بہن کے پاس آئی

زارا کے ہونٹوں پر جھینپی جھینپی مسکراہٹ تھی

ڈیڈ مجھے کچھ پیسوں کی ضرورت ہے۔ اس نے وہاٹس ایپ پہ آڈیو میسج سینڈ کیا اور سامان پیک کرنے میں لگ گئی

وہ اکیلی ہی رہتی تھی عام لڑکیوں سے تھوڑا الگ بھی تھی کپڑے جیولری کا زیادہ شوق نہیں تھا اسلئے سامان بھی کم ہی تھے کچھ تو روز نے پیک کروا دیئے تھے باقی وہ خود ہی کر رہی تھی

ڈیڈ نے شاید میسج سین کر لیا تھا اسلئے کال کر رہے تھے اس نے اوون کاٹون میں ڈالا اور فون لے کر آئی ایر فون لگا کر اس نے فون ٹراؤزر کی جیب میں ٹھونسا اور ایر فون کانوں میں لگایا

مجھے کچھ پیسے چاہیئے ڈیڈ۔ حسب توقع وہ بنا سوال جواب کے شروع ہو گئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کتنے چاہیے۔ انہوں نے مصروف سے انداز میں پوچھا

ساڑھے تین لاکھ۔ اس نے آرام سے کہا

اتنے پیسوں کی ضرورت کیوں پڑ گئی۔ وہ پریشان ہو گئے

میں دوسرے فلیٹ میں شفٹ ہو رہی ہوں تین لاکھ ڈپازٹ ہے اور پچاس ہزار میں کچھ فرنیچرز صحیح کرواؤں گی۔ اس نے تفصیل سے بتایا

مگر یہ اچانک دوسرے فلیٹ میں کیوں شفٹ ہونا چاہ رہی ہو۔ انہوں نے حیرت سے کہا

آپ پیسے دے رہے ہیں یا نہیں۔ اس نے سنجیدگی سے پوچھا

ٹھیک ہے میں بھجوا دوں گا۔ وہ اسکی ضدی اور جنونی طبیعت سے اچھی طرح واقف تھے اسلئے بنا کسی حجت کے ہاں کر دی

تھینک یو۔ اس نے فون کاٹ دیا

اور بقیہ سامان پیک کرنے لگی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

السلام و علیکم پھوپھو۔ وہ شور مچاتی داخل ہوئی

وعلیکم السلام میرا بچہ۔ وہ بھتیجی کو دیکھ کر بہت خوش ہوئیں

کیسی ہیں پھوپھو آپ۔ وہ ان کے سینے سے لگ گئی

بہت اچھی ہوں میری جان۔ انہیں اپنی یہ چنچل سی بھتیجی بہت پسند تھی

السلام و علیکم آپا۔ ستارہ بیگم ہانپتی کانپتی اندر داخل ہوئی

وعلیکم السلام تم تو بالکل پسینے میں بھیک گئی۔ انہوں نے گہری گہری سانس لیتی بھاؤں کو دیکھ کر کہا

ہاں آپا بس لان سے کمرے تک آنے میں سانس پھولنے لگی ہے۔ انہوں نے چادر اتار کر سائڈ میں رکھا

جاؤ اسمارہ بچے شربت بنا لاؤ۔ انہوں نے بے تکلفی سے بھتیجی سے کہا اسی لئے اسمارہ کو اپنی پھوپھی بہت پیاری لگتی تھیں اتنے پیسوں کے باوجود وہ ان سے بہت گھلی ملی ہوئی تھیں۔

وہ کچن میں شربت بنانے چلی گئی

اب آئی ہو تو شام تک رکنا۔ انہوں نے انکی طرف بڑھایا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اررے نہیں آپا زارا اکیلی ہو گی۔ انہوں نے معذرت کی

کوئی اکیلی نہیں ہو گی بھائی تو ہونگے ہی اسکے میں نہیں آپاتی ہوں تو کم از کم تم لوگ تو میرے پاس رک جاؤ۔ انہوں نے شکایتی لہجے میں کہا

اچھا ٹھیک ہے آپا۔ ستارہ بیگم کی اپنی بے ضرر سی نند سے ہمیشہ سے بہت بنتی تھی

روز اور وکی کے ساتھ مل کر اس نے سارا سامان وہیں شفٹ کر لیا

ہوٹل سے بریانی منگوائی روز اور وکی کھانا کھا کر چلے گئے وہ گھر کا جائزہ لینے لگی

کچن کے سامنے گیلری میں کھلتی بالکونی سے شاہ ایجنسی کا منظر صاف دکھ رہا تھا۔

اس نے کافی بنائی اور وہیں چیئر رکھ کے بیٹھ گئی

ایک کار آکر رکی اس میں سے ڈارک بلیو جینز اور اسکاٹی بلیو شرٹ میں ایک خوبصورت سی لڑکی اتری

اور سیدھا اندر چلی گئی

وہ وہیں آس پاس کا نظارہ دیکھنے لگی کافی خوبصورت ایریا تھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

تبھی وہ لڑکی حذیفہ باہر نکلے اس لڑکی نے حذیفہ کا ہاتھ پکڑ تھام رکھا تھا حذیفہ کسی بات پر ہنس رہا تھا اور لڑکی مصنوعی خفگی سے اسے گھور رہی تھی ایک خوبصورت اور مکمل کپل لگ رہا تھا دونوں کا مگر میں یہ کبھی مکمل نہیں ہونے دوں گی۔ وہ غصے سے پاگل ہونے لگی

اچھا ہوا پھوپھو کی آپکی فریج میں کباب تھے میرا بہت دل کر رہا تھا کھانے کا مگر اماں کو تو اپنے کاموں سے فرصت نہیں ہے اور بجیا کی تو جب سے شادی لگی ہے ان کے مزاج ہی نہیں ملتے۔ حسب عادت وہ نان اسٹاپ بولتی ٹرے ہاتھ میں لئے داخل ہوئی

ستارہ بیگم نے اسے گھورا

تو تم خود بنا لیتی۔ صوفے پر بیٹھے حذیفہ نے کہا

میں مجھے اتنا ٹیسٹی نہیں آتا جتنا بجیا کو آتا اسے بیٹھے دیکھ کر وہ گڑبڑا گئی

عکاشہ اور شہلا بیگم مسکرا دیں

کوئی بات نہیں آج رات کا کھانا تم ہی بناؤ گی دیکھتے ہیں کیسا بناتی ہو۔ عکاشہ نے مسکراتے ہوئے کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

لیکن ایک شرط پر اگر آپ میری ہیلپ کریں گی۔ پھوپھو کے گھر فنکشنز وغیرہ میں وہ عکاشہ سے ایک دو بار مل چکی تھی اسلئے بے تکلفی سے بولی

شیور وائے ناٹ۔ وہ خوشدلی سے بولی

اسمارہ ایک کپ چائے بنا دو میں تو نہیں پیونگا مگر عکاشہ پیئے شاید

نہیں یہ شربت ہی صحیح ہے۔ اس نے شربت کا گلاس منہ سے لگالیا۔

اچھا تو تم یہیں رکو گی میں چلتا ہوں۔ اس نے شربت کا گلاس ختم کر کے رکھا

ارے مگر تم نے تو کہا تھا رکو گے۔ عکاشہ نے گھورتے ہوئے کہا

تب تم نے کہا تھا کہ مام سے مل کر آجاؤ گی تو میں رک جاتا تھوڑا تاکہ تم مام سے باتیں وائیں کرلو

لیکن اب جب تم شام تک رکو گی تو میں چلتا ہوں۔ وہ اٹھ کھڑا ہوا

اوکے اللہ حافظ مگر رات میں جلدی آنا ورنہ ہم اپنی شاہکار ڈشز پوری کھا جائیں گے۔ اس نے دھمکی

دی

اوکے اوکے۔ وہ ہنستا ہوا باہر چلا گیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

گھر کا سارا سامان اسی طرح کچھ پیک اور کچھ بکھرا پڑا ہوا تھا۔ ان سب کے بیچ میں بیٹھی وہ اسکیچ بنانے میں مگن تھی

چہرے پر بے تحاشہ غصہ جنون اسکا ہاتھ تیزی سے پیپر پر چل رہا تھا شرارت سے ہنستا وہ ہنڈسم لڑکا اور اسے ناراضگی سے گھورتی وہ خوبصورت لڑکی۔ اسکیچ مکمل کر کے اس نے سرخ آنکھوں کے سامنے کر کے دیکھا۔ اسکے ہاتھوں کا جادو کاغذ پر بکھرا ہوا تھا اسکیچ زمین پر رکھ کر اس نے ریڈ مارکر اٹھایا اور لڑکی کے اوپر کٹ کا نشان بناتے ہوئے اسکے ہونٹوں پر بڑی زہریلی مسکراہٹ تھی۔

کیا بنا رہی ہیں آپ لوگ۔ وہ آفس سے جلدی آگیا تھا فریش ہو کر کچن میں چلا آیا اسماہ نے بریانی اور رائتہ بنایا اور میں کسٹرڈ اور کباب۔ کباب تلتے ہوئے اس نے جواب دیا ویسے مان گئے عکاشہ تمہیں بھی غضب کی کام چور لڑکی ہو۔ اس نے مصنوعی افسوس کیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کیوں۔ وہ آنکھیں پھاڑ کر بولی

کباب فرائی کئے ہونگے بس اور بول رہی کباب بنایا ہے اور یہ کسٹرد کتنا ایزی ہے کوئی بھی بنا سکتا ہے اصولاً تو تمہیں اسمارہ کو ایزی کام دینا چاہئے وہ چھوٹی ہے۔ فرج سے پانی نکالتے ہوئے اسے چڑایا

بکواس بند کرو کباب پورا میں نے خود تیار کیا ہے۔ حسب عادت وہ چڑگئی اچھا ویسے تھوڑا سا چکھ سکتا ہوں۔ وہ وہیں سلیب پر چڑھ کر بیٹھ لو چکھو اس نے ساسر میں ایک کباب نکال اسے دیئے ایک اور دو۔ اطمینان سے ایک ختم کرنے کے بعد اس نے دوسرے کی فرمائش کی اچھا۔ اس نے دوسرا کباب بھی نکال دیا

کیسا بنا ہے۔ عکاشہ نے امید بھری آنکھوں سے اسے دیکھا

تم عکاشہ تم ہر جگہ میری ناک کٹواؤ گی اتنی بری بھی کوکنگ کوئی کرتا ہے۔ اس بے برا سامنہ بناتے ہوئے کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

تو یہ آپکو دوسرا کباب کھانے کے بعد احساس ہوا۔ اسماہ نے تیوریاں چڑھائیں

وہ میں نے جب پہلا بانٹ لیا تبھی اتنا برا ٹیسٹ لگا مگر میں اسی امید کے ساتھ وہ پورا کھا گیا

کہ ہو سکتا ہے اچھا ہی ہو۔ پھر میں نے دوسرا مانگا اس امید پر کی شاید یہ اچھا ہو مگر نہیں۔ اس نے نفی میں گردن ہلائی

اتنی امیدیں نا لگایا کریں پہلی بانٹ پر ہی چھوڑ دیا کریں اگر اچھا نا ہوا تو۔ وہ کھول ہی تو گئی
جی ضرور۔ وہ ہنستا ہوا کچن سے باہر نکل گیا

لیپ ٹاپ سامنے کھلا ہوا تھا۔ حذیفہ شاہ کی آئی ڈی سامنے تھی۔ پاپ کارن کا باؤل بنا چھوئے یوں ہی
پڑا تھا کیونکہ یہ محبوب کی شان میں گستاخی ہے کہ اسے دیکھتے ہوئے سوچتے ہوئے کچھ کھانے پینے کا
ہوش رہے۔

اسکی اپنی فوٹوز بہت کم تھیں زیادہ تر اپنی ایجنسی کے اشتہارات وغیرہ تھے۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ایونٹ میں برتھ ڈے پارٹی کی فوٹوز تھیں جہاں وہی لڑکی پیش پیش تھی۔ کیک کھاتے وقت گفتگو کھولتے وقت۔ فیملی میں کچھ کزنز تھے اور وہی لڑکی "عکاشہ عدیل" اسکا بلڈ پریشر بڑھنے لگا ریکوسٹ بھیج کر اس نے لیپ ٹاپ زور سے بند کیا اور واش روم میں فریش ہونے لگی۔

ریکوسٹ ایکسپٹ ہونے کی نائیفیکیشن آچکی تھی۔

کیا بات ہے مام ابھی تک جاگ رہی ہیں۔ وہ روم کی لائٹس جلتا دیکھ کر چلا آیا
ہاں بیٹا بچیاں تھیں تو کتنی رونق تھی جیسے گئی ہیں ویسے ہی سناٹے پھیل گئے۔ انہوں نے اداسی سے کہا
تو لے آئیے کوئی سناٹے دور کرنے والی آپکا بیٹا بھی تو جوان ہو گیا ہے۔ وہ شرارت سے مسکرایا
نالائق میں تو کب سے کھ رہی ہوں مگر تو سنتا ہی کہاں ہے۔ انہوں نے پیار بھری خفگی سے اسے گھورا
نہیں مام مگر آپکی طبیعت کو دیکھتے ہوئے میرا دل کرتا ہے کہ میں کہ شادی کر لوں کم از کم میں آفس
میں سکون سے تو رہونگا ورنہ نوکروں پر مجھے بھروسہ نہیں ہوتا۔ وہ سنجیدگی سے بولا
تو بچے دیر کس بات کی تمہیں کوئی پسند ہے تو بتاؤ۔ انہوں نے اشتیاق سے پوچھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

نہیں مام یہ صرف آپکی پسند کی رہے گی آپ جو چوز کریں۔ اس نے انکا ہاٹھ پکڑا

اچھا تو پھر اسمارہ کیسی رہے گی منٹوں میں ہی ان کے بیمار چہرے پر خوشی لوٹ آئی

مام مسئلہ تو کوئی نہیں ہے مگر وہ ابھی بچی ہے۔ اسکی نظروں کے سامنے معصوم سی اسمارہ آگئی

ہممممممم یہ بھی ابھی تو سترہ کی ہی ہے صرف اچھا تو عکاشہ کیسی رہے گی۔ انہوں نے اسکی طرف دیکھتے

ہوئے پوچھا

عکاشہ۔ یہ تو میں نے کبھی سوچا ہی نہیں عکاشہ سے بہتر کوئی لڑکی ہو ہی نہیں سکتی۔ وہ خوشگوار حیرت

سے بولا

ٹھیک ہے میرے بچے اللہ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے۔ انہوں نے اسکی پیشانی چومی

ویسے مام کہیں ان دونوں نے کھانے بنا کر آپکو متاثر تو نہیں کر لیا آپ صرف ان دونوں کا ہی نام

لے رہی ہیں بھئی اور آپشنز رکھے۔ وہ شرارت سے بولا

بس وہی فکس ہے۔ انہوں نے مصنوعی خفگی سے اسے گھورا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ماں کی آنکھوں میں خوشی دیکھ کر وہ اسکے دل میں اندر تک سکون پہنچ گیا کیونکہ ڈیڈ کی ڈیٹھ کے بعد وہ ٹوٹ کر رہ گئی تھیں۔

کمرے میں آکر اس نے سب سے پہلے عکاشہ کو ہائے میسج کیا۔ مگر وہ آف لائن تھی وہ فون رکھ واش روم چلا گیا واپس آیا تو وہ آن لائن آچکی تھی۔

ہیلو۔ اس نے ریپلائی کیا

حذیفہ : کیا کر رہی ہو ؟

عکاشہ : کچھ نہیں ڈرامہ دیکھ رہی تھی

حذیفہ : ہو سکتا ہے مام آنٹی کے یہاں کال کریں

عکاشہ : کیوں کوئی خاص بات

حذیفہ : ہممممممم خاص بات ہی ہے اور جو بھی بات کریں گی مام اسکا جواب انکار میں نہیں ہونا چاہئے

عکاشہ : خیریت کہیں پپا کی پراپرٹی میں شیرنگ تو نہیں مانگیں گی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

حذیفہ : ہمہممم انکی سب سے قیمتی چیز انکار ہونا نہیں چاہیے نا ہی جواب کے لئے وقت مانگیں سیدھا قبول ہے قبول قبول ہے۔

عکاشہ کی سب سمجھ میں آگیا، اسے شرم آنے لگی

حذیفہ : کچھ بولو

عکاشہ : کیا بولوں

حذیفہ : کچھ بھی یہ ہی بتا دو اس نئے رشتے پر تم خوش ہو۔

عکاشہ : پتہ نہیں میری سمجھ میں نہیں آرہا تم بھی نا ہمیشہ گدھے ہی رہو گے کوئی ایسے پرپوز کرتا ہے کسی کو

حذیفہ : تو لوگ اپنے دوستوں سے مشورہ کرتے ہیں میں کس سے کرتا۔ وہ خفگی سے بولا

وہ چپ ہو گئی

حذیفہ : شرم مار ہی ہو کیا

عکاشہ : ہمہممم نا حذیفہ مجھے بہت شرم آرہی ہے۔ وہ معصومیت سے بولو

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

حذیفہ قہقہہ لگا کر ہنس دیا

حذیفہ : کال کروں

عکاشہ : کوئی ضرورت نہیں ہے میں سونے جا رہی ہوں

حذیفہ : اوکے گڈ نائٹ

عکاشہ : گڈ نائٹ

اس کے ہونٹوں پر پیاری سی مسکراہٹ آگئی

اتنی رات کو یہ کس سے آن لائن ہے۔ اس نے حذیفہ کی ٹائم لائن چیک کرتے ہوئے سوچا

مگر تھوڑی دیر بعد وہ آف لائن ہو چکا تھا

اس نے بھی لیپ ٹاپ پرے کیا اور خاموشی بالکونی میں آکر بیٹھ گئی

کیا اتنی جنونیت سے محبت کے بعد وہ اسے پاسکے گی۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اگر وہ کسی اور کا ہو گیا تو وہ کیسے جیئے گی

نہیں وہ کسی اور کا ہو ہی نہیں سکتا جب میں نے اسے چاہا تو صرف میرا ہی حق ہے اس پہ۔ اس نے
ضدی پن سے سوچا

اور اگر اسکا اس عکاشہ سے کوئی رشتہ ہوا تو میں اسے نہیں بخشوں گی۔ وہ دانت کچکچاتے ہوئے بڑبڑائی
رات بہت ہو چکی تھی وہیں گیلری میں کرسی سے ٹیک لگائے سو گئی۔

اتنی صبح کہاں جارہے ہیں صاحب۔ ملازمہ جو ابھی شہلا بیگم کو چائے دے کر آئی تھی اسے باہر نکلتے
دیکھ کر حیران ہوئی

کہیں نہیں آفس سے کوئی فائل لینی یہ ابھی واپس آ جاؤنگا۔ وہ باہر نکل گیا

اس نے گاڑی باہر ہی پارک کی اور خود اندر چلا گیا

جب وہ فائلز لے کر باہر آیا سامنے والے فلیٹ پر نظر پڑتے ہی ٹھٹھک کر رہ گیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

بالکونی میں کوئی لڑکی کرسی پر ڈھیلے ڈھالے ٹراوزر اور ٹی شرٹ میں بے خبر سو رہی تھی اسکا چہرہ تو صاف نہیں دکھ رہا تھا ہاں ہلکی ہلکی ہوا میں اسپرنگ کی طرح ہلتے اسے گھونگھریالے بال دور ہی سے پتہ چل رہے تھے

اسے نے ساختہ ہنسی آگئی وہ دلچسپی سے یہ منظر دیکھنے لگا

تب تک شاید اسے نیند میں ہی کسی کی نظروں کی تپش محسوس کی تھی یا صبح کے اجالے اسکی آنکھوں میں چھبے تھے وہ اٹھ گئی

اپنے آس پاس نگاہیں دوڑاتے ہوئے اس نے حیرت سے اپنی بالکونی میں موجودگی کو پھر سامنے نظر پڑتے ہی وہ آنکھیں پھاڑے دیکھتی رہ گئی وہ بڑی فرصت سے اسے دیکھ رہا تھا۔

ل

اف وہ مجھے دیکھ رہا تھا اتنے غور سے چہرے پر مسکراہٹ بھی تھی۔ وہ سوچ سوچ کر پورے گھر میں ناچتی پھر رہی تھی۔

نامنہ دھویا ناشتہ کیا بس پاگلوں کی طرح گھوم گھوم کر آئینے میں خود کو دیکھ رہی تھی

اسکی ایک نظر اسے فریش کرنے کے لئے کافی تھی وہ گنگنائی ہوئی باتھ روم میں گھس گئی۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

دونوں گھرانوں کی رضامندی کے ساتھ ایک خوبصورت شام عکاشہ کی انگلیوں میں حذیفہ کے نام کی انگوٹھی سج گئی۔ شہلا بیگم انکی بلائیں لیتے نہیں تھک رہی تھیں

فوٹوز لیں۔ حذیفہ نے مسکراتے ہوئے عکاشہ سے کہا

ہممم شیور۔ اس نے دوپٹہ صحیح کیا

تم نے مجھے ابھی تک نہیں بتایا۔ اس نے سرگوشی کی

کیا۔ اس نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

یہی کی کیسا فیل ہو رہا ہے۔ اس نے اس کے موہنے چہرے کو پیار سے تکتے ہوئے کہا

بہت برا انفیکٹ تم مجھے اس طرح تو ناگھورو۔ وہ جھینپ کر بولی

کیوں ناگھوروں بھلا۔ وہ شرارت اسکی طرف جھکا

حذیفہ پلیز دوست ہو تم میرے۔ وہ اسکی پیش قدمی پر جھنجھلا کر بولی

اچھا چلو ہم روم میں تم مجھے بتانا شادی کے لئے کیسا ڈیکوریٹ کرواؤں۔ اس نے ہاتھ پکڑ کر اٹھانا چاہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

نہیں میں نہیں جاؤنگی تمہارے ساتھ۔ وہ کچکچا کر بولی

کیوں۔ اس نے حیرانی سے کہا

یہاں سب کے سامنے بدتمیزی کر رہے ہو اندر جا کر اور تنگ کرو گے۔ اس نے آہستہ سے کہا

اچھا نہیں کرتا تنگ چلو نا پلیز۔ وہ مسکراہٹ دبا کر بولا

کیا ہوا بھابھی۔ اسمارہ نے ان دونوں کو دھیمے لہجے میں لڑتے دیکھا تو پوچھ بیٹھی سب متوجہ ہو گئے

وہ میں اس سے کھ رہا ہوں کہ چلو روم میں مجھے بتاؤ کہ کیسا ڈیکوریٹ کرواؤں تو کھ رہی ہے تمہارے ساتھ نہیں جانا تم اکیلے۔۔۔

چلتی ہوں میں۔ اس نے کھول کر اسکی بات کاٹی اور اٹھ کھڑی ہوئی

چلو۔ اسکی آنکھوں میں شرارت ناچ رہی تھی

وہ کچن میں بریڈ سینک رہی تھی کہ فریج پر رکھا فون رنگ کرنے لگا

ڈیڈ کی کال۔ اس نے فون اٹھا کر دیکھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

موڈ اچھا تھا اسلئے ریسیو کر لیا

گڈ مارنگ ڈیڈ۔ وہ چہک کر بولی

ویری ویری گڈ مارنگ۔ بیٹی کو خوش دیکھ کر انہیں بھی خوشی محسوس ہوئی

کیا حال ہے؟ اس نے بریڈ پلیٹ میں رکھی اور کافی پھینٹنے لگی
بالکل ٹھیک تم کیسی ہو بہت خوش لگ رہی۔ انہوں نے اسکا کھنکھتے لہجے کو محسوس کیا
ہوں۔ بہت زیادہ۔ وہ مدھم سا مسکرائی

ویری گڈ۔ پر بات کیا ہے؟۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے پوچھا
آپ کہتے تھے نا ڈیڈ کہ مجھے شادی کر لینا چاہیے۔ وہ ناشتہ لیکر لاؤنج میں آگئی
ہاں بالکل۔ انہوں نے حامی بھری

تو مجھے ایک لڑکا پسند آگیا ہے۔ اس نے کافی کی کڑواہٹ میں بھی شیرینی محسوس کی

اوہ گریٹ کون ہے وہ۔ انہوں نے اشتیاق سے پوچھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

بزنس مین ہے۔ اس نے دھیرے سے بتایا

تو میں بات کروں رشتے کی۔۔ انہوں نے آفر کی

نہیں ڈیڈ پہلے میں سب فکس کر لوں پھر۔ اس نے منع کر دیا

اوکے ٹھیک ہے بیسٹ آف لک اب میں چلتا ہوں کام ہے کچھ۔ انہوں نے فون کاٹ دیا

بس اتنا ہی ڈیڈ اتنا ہی پوچھا آپ نے آپکو کوئی پرواہ نہیں ہے کہ وہ کیسا ہے اسکی فیملی کیا۔ اسکی آنکھوں میں آنسو آگئے

سنو یہ بیڈ کھڑکی کے سائڈ میں کروادینا۔ اس نے دروازے کے پاس رکھے بیڈ کی طرف اشارہ کیا

لیکن کیوں، اچھا تو لگ رہا ہے وہاں۔ اس نے حیرت سے کہا

تاکہ صبح جب تک اٹھنے میں نخرے کرو تو میں کرٹن ہٹا دوں۔ وہ ہنسی

اسکے لئے کرٹن ہٹانے کی ضرورت ہے۔ وہ دھیرے دھیرے آگے بڑھا

تو۔ وہ بمشکل اپنا لہنگا سنبھالتے ہوئے روم کا جائزہ لے رہی تھی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

تم پیار سے کہنا اجی اٹھ جاؤ نا کتنا سوؤ گے۔ وہ اسکے قریب آکر بولا

ایک بات یاد رکھنا میں تمہیں آپ جناب بالکل نہیں کہو گی۔ اس نے منہ بسورا

تب کیا کہو گی فلاں کے پایا۔ وہ تھوڑا اور آگے بڑھا

بالکل بھی نہیں اور چلو پیچھے ہٹو۔ اس بے دھکا دے کر ہٹایا

اچھا سنو کلر کس کلر کا کرواؤ گے۔ اس نے وائٹ دیواروں کو دیکھتے ہوئے کہا

جو آپ کھ دیں۔ وہ پھر کھسکا

کیا ہو گیا ہے حذیفہ اس طرح بالکل اچھے نہیں لگ رہے تم۔ وہ اس کے رومانس سے خفا ہوئی

اچھا اچھا ٹھیک ہے بتاؤ کیا کلر کرواؤں۔۔ وہ اسے لے کر بیڈ پر بیٹھ گیا

بیڈ کے کراؤن کی طرف کی دیوار پر پل اور باقی تینوں سائڈ کی دیواریں کسٹرڈ کلر اور چھت پنک کیسا

رہے گا۔ اس نے چاروں طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

بہت اچھا ہے۔ وہ پھر قریب ہوا

دیکھو حذیفہ اگر تم نے ایسی کوئی فالتو حرکت اب کی تو میں روم سے بھاگ جاؤ گی۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اوکے اوکے نہیں کرتا۔ اس نے ہاتھ اوپر کئے

ہوں۔ وہ منہ بنا کر بیٹھ گئی

ویسے ایک بات بتاؤ آج موڈ اتنا خراب کیوں ہے۔ اس نے اسکا صبح سے پھولا ہوا منہ دیکھتے ہوئے پوچھا

اب جا کر خیال آیا ہے۔ وہ سخت غصہ ہوئی

اوہ سوری میری جان اب بتا دو۔ اس نے اسکا ہاتھ پیار سے دبایا

ہنھ چیپ رومانس سے فرصت ملے تب نا۔ وہ پھلا کر بولی

اچھا بتا بھی دو۔ اس نے بہلایا

میری پسند کے کپڑے نہیں لئے ان دونوں اولڈ لیڈی نے یہ اولڈ فیشن لہنگا پسند کیا ہے میرے لئے۔

ریڈ کلر کا کامدار لہنگا جو اسے اولڈ فیشن لگ رہا تھا

تو اسمیں اتنا پریشان ہونے والی کونسی بات ہے کل وہ والا ڈریس میری طرف سے میری پیاری سی

منگیتر کے لئے۔ اس نے اسکے گالوں کو چھوا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

لینے کو تو بعد میں میں بھی لے سکتی تھی لیکن اگر وہ میرا انگیجمنٹ ڈریس ہوتا تو مجھے اور اچھا لگتا نا۔
وہ منہ بنا کر بولی

کوئی بات نہیں کل ڈنر باہر کریں گے اور دوبارہ انگیجمنٹ بھی کر لیں گے صرف ہم دونوں رہیں گے
وہاں۔ آخری جملہ کہتے ہوئے وہ اسکی طرف جھکا
عکاشہ کے چہرے پر شرمیلی مسکراہٹ آگئی۔

رات کے کھانے کے بعد اس نے لیپ ٹاپ اٹھایا اور بالکونی میں آگئی
حسب معمول بے تاب ہو کر سب سے پہلے حذیفہ کی آئی ڈی اوپن کی۔
آج کی پوسٹس پر نظر پڑتے ہی اسکا دماغ اڑ گیا۔ وہی لڑکی ریڈ ڈریس میں چہرے پر شرمیلی سی مسکان
سجائے حذیفہ کے پہلو سے چپک کر کھڑی تھی

اسکا دل چاہا کہ اسکا منہ نوچ لے

ریشمین شب اسٹیس بھی چیخ ہو گا۔ انگیجڈ ٹو "عکاشہ عدیل"۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

سیکڑوں مبارکبادی کے کمنٹس تھے

اس نے لیپ ٹاپ اٹھا کر سامنے دیوار پر دے مارا اور دھم دھم کرتی بیڈ روم میں آگئی ساری رات اس نے ماتم کر کے گزاری

مگر وہ ماتم کر کے خاموش رہ جانے والوں میں سے نہیں تھی۔

مکروہ ارادوں نے اسکے دماغ میں جال بننا شروع کر دیا تھا۔

اماں یہ کپڑے تو میں نے حذیفہ بھائی کی منگنی پر پہن لئے ہیں اب بچیا کی شادی میں میرے لئے غرارہ سلوائیں گی نا۔ اس نے سبزی کاٹتی اماں سے لاڈ دکھایا

دیکھ اسمارہ ابھی زارا کی شادی کو کئی مہینے باقی ہیں ابھی سے میرا دماغ کھٹانا کر۔ انہوں غصے سے اسے گھورا

ہہاں اماں یہ تو ہے۔ وہ سعادتمندی سے بولی گویا پتہ ہی نہیں تھا کتنے دن ہیں شادی کو۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اتناں میں کیا سوچ رہی تھی کہ جو مہندی لگانے والی بجیا کو مہندی لگائے گی اسی سے میں بھی لگواؤنگی اور جو بیوٹیشن بجیا کو تیار کرے گی اسی سے میں بھی تیار ہونگی۔ اس نے بلی تھیلے سے باہر نکالی

لعنت بھیجتی ہوں تمہارے اس کدو جیسے بوتھے پر کہاں سے لاؤنگی میں اتنا خزانہ پتہ تو ہے کتنی مہنگی ہوتی ہیں وہ۔ ستارہ بیگم کا پارہ ساتویں آسمان پر پہونچا

کوئی نہیں اتناں اسمارہ کی تیاریوں کے پیسے میں دے دوںگا۔ وقاص کافی دیر سے انکی نوک جھونک انجوائے کر رہا تھا اتناں کو گرم ہوتے دیکھ کر بول اٹھا

تم لوگ اور چڑھاؤ اسے سر پہ بگاڑ کے رکھ دیا ہے۔ وہ کافی دیر بڑبڑاتی رہیں اسمارہ نے بھائی کی بلائیں لیں

کب تک ریڈی ہونگی آپ۔ شام کے سات بج رہے تھے حذیفہ نے کال کیا

بس ریڈی ہی ہوں تم آجاؤ۔ وہ لپ اسٹک برابر کرتے ہوئے بولی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اوکے نیچے آؤ میں باہر ہی کھڑا ہوں اندر نہیں آسکتا ورنہ آنٹی چائے پانی کے لئے روک لیں گی۔ وہ بے چارگی سے بولا

اوکے مگر بعد میں وہ بہت ناراض ہوئی کہ تم آئے اور یونہی چلے گئے۔ وہ ہنسی

نہیں ہوتیں اگر ہوئی بھی تو ہم سمجھ لیں گے تم آؤ بس۔ وہ بے تابی سے بولا

اوکے۔ فون رکھو

اس نے فون کلچ میں ڈالا اور خود پر ایک طائرانہ نگاہ ڈال کر باہر نکل آئی ماما سورہی تھیں بہن کو بتا کر چلی آئی

ماشا اللہ چشم بد دور کتنی خوبصورت لگ رہی ہیں آپ۔ اسکے انتظار میں کھڑے حذیفہ نے بے تابی سے ڈور کھولا

تھینک یو۔ وہ نزاکت سے کہتی ہوئی بیٹھ گئی

راستے بھر حذیفہ نے اسکے حسن کی تعریف کی۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

یہی ڈریس ہے۔ بوتیک میں داخل ہوتے ہی اس نے ریک میں لگے پیچ کلر کے خوبصورت فراک پر ہاتھ رکھا

اوکے جاؤ پہن کر آؤ۔ اس نے فوراً ہی سیلزمین سے وہ ڈریس نکلوایا

پیچ اینڈ بلیک کامینیشن کا خوبصورت سا فراک خود حذیفہ کو بھی پسند آیا

کیسا لگ رہا ہے۔ وہ ٹرائل روم سے باہر نکل کر بولی

بہت خوبصورت ان فیکٹ اب زیادہ پیارا لگ رہا ہے۔ اس نے دھیمے دھیمے لہجے میں سرگوشی کی

وہ مسکراتی ہوئی اسکے ساتھ باہر آگئی

گاڑی میں بیٹھتے ہوئے اس نے ٹھٹھک کر اس کار کو دیکھا جو مسلسل انہیں فالو کر رہی تھی مگر اسمیں بیٹھنے والی اسکارف کی وجہ سے دکھ نہیں رہی تھی

اس نے اپنا وہم سمجھ کر سر جھٹکا اور حذیفہ کے ساتھ باتوں میں مگن ہو گئی

وہ دونوں ایک ریسٹورینٹ میں بیٹھ گئے۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اور وہ ایسی جگہ بیٹھ گئی جہاں سے وہ انہیں نادیکھ سکیں

میں تمہارے لئے کچھ لایا ہوں۔ اس بے جیب سے ایک خوبصورت کا باکس نکالا۔

واؤ کیا ہے یہ۔ وہ خوشی سی چہکی

مگر ایک شرط پر دونگا۔ اس نے باکس سائڈ میں رکھا اور مضبوطی سے اسکے دونوں ہاتھ پکڑے

کیا شرط۔ اس نے حیرانی سے کہا

شادی کے بعد تم مجھے آپ کہو گی۔ اس بے فرمائش کی

قطعی نہیں۔ وہ ناک چڑھا کر بولی

پلیز عکاشہ ساری دنیا کی عورتیں اپنے ہسینڈ کو آپ کہتی ہیں بس ایک تم ہو کہ۔ وہ بچوں کی طرح

منہ پھلا کر بولا

اچھا ٹھیک دکھائیے۔ اس نے اسے منانا چاہا

اوہ "دکھائیے" ایک بار پھر سے بولو نا۔ وہ چہک کر بولا

آپ ایک نمبر کے بد تمیز انسان ہیں۔ وہ دانت پیس کر بولی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اچھا لو۔ اس نے باکس سے یہ خوبصورت سا ڈائمنڈ بریسٹ نکالا ریسٹورنٹ کی چکاچوند روشنی میں وہ اور چمک رہا تھا

حذیفہ نے ہیرے کی چمک عکاشہ کی آنکھوں اور چہرے پر محسوس کیا

اور وہیں کسی کی نگاہوں نے اس ہیرے کو جلا کر راکھ کرنے کا ارادہ کیا

بہت خوبصورت لگ رہا ہے تمہارے ہاتھوں میں۔ اس نے اسکے نرم ہاتھوں کو ہلکا سا ہونٹوں سے چھوا وہ کسمسا کر رہ گئی

کچھ دور بیٹھی گھونگھریالے بالوں والی نے قہر ڈھاتی نگاہوں سے یہ منظر دیکھا

تم نے پہلے مجھے نہیں دیکھا تھا کیا جو کل سے تعریفیں کئے جارہے ہو۔ وہ مسکرائی

ہممممم پہلے کبھی اس نظر سے نہیں دیکھا نا بس دوست تھیں۔ اس نے والہانہ نظروں سے اسے تکا

پھر کب میرے لئے یہ سب فیلینگز جاگیں۔ وہ ہنسی

اُمی نے مجھے تم سے محبت کروائی۔ وہ زور سے ہنسا

عکاشہ بس مسکرا کر رہ گئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اففف کون ڈسٹرب کر دیا۔ ڈنر کرتے وقت وہ فون کی رنگ پر بڑبڑایا

آفس سے فون تھا۔

ہیلو۔ جی اوہ اوکے اوکے۔ وہ کافی پریشان ہوا

کیا ہوا۔ اس بے اسکا پریشان چہرہ دیکھا

وہ فارن سے ڈیلر آئے ہیں کچھ بارہ بجے تک انہیں کہیں اور جانا ہے ارجنٹ میٹنگ رینج کی گئی ہے۔

اوہ تب تم جاؤ گے۔ اس نے پوچھا

ہاں آئی ایم سوری جان۔ وہ شرمندہ تھا

اٹس اوکے حذیفہ اتنا شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے ہو جاتا ہے ایسا کبھی کبھی۔ اس نے ڈپٹا

چلو تمہیں گھر چھوڑ دوں۔ وہ اٹھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

نہیں رہنے دو میں پھوپھو کے گھر چلی جاؤنگی کچھ ہی دور پہ ہے۔ اس نے اسے زحمت سے بچایا

تو چلو وہیں چھوڑ دوں۔ اس نے اسکا ہاتھ پکڑا

تمہارا اور پھوپھو کے گھر کا روٹ الگ الگ ہے تم جاؤ میں خود ہی چلی جاؤنگی۔ اس نے تسلی دی

آر یو شیور۔ وہ راضی نہیں تھا

ہاں یار میں کوئی بچی نہیں اب چلی جاؤنگی تم جاؤ تمہیں لیٹ ہو رہا ہے۔ وہ اسے فکر کرنے پر ہنسی

اوکے۔ اس نے اسے گلے لگایا پتہ نہیں کیوں چھوڑ کر جانے کا دل نہیں کر رہا تھا

فی امان اللہ۔ وہ دھیمے سے بولی پتہ نہیں کیوں اسکا دل انجانے خوف میں ڈوب گیا

اسکے پھوپھا کا پولٹری کا بزنس چل رہا تھا اسلئے انکا گھر شہر سے تھوڑا الگ تھا مگر ریسٹورینٹ کے قریب

ہی تھا

وہ ریسٹورینٹ سے پیدل ہی نکلی سنسان سڑک پہ تھوڑی ڈر بھی لگ رہی تھی۔ اس نے فون نکال کر

ابھی تھوڑی دیر پہلے کی لے گئی سیلفیز دیکھنے لگی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اتنی خوبصورت جوڑی اس نے دل ہی دل میں خود کی نظر اتاری۔

وہ زیر لب ماشاء اللہ کہتی اور ہنستی

اچانک پیچھے سے ایک تیز رفتار کار نے اسے زور دار ٹکر ماری وہ پاس ہی کے کھمبے میں ٹکرائی اور زمین پر گر گئی زمین پر خون کی دھاریں بہنے لگیں۔

کوئی گاڑی سے اترا اور بریسیلیٹ اسکے ہاتھوں سے کھینچ کر نکالا

اس پہ صرف میرا حق ہے۔ زندگی کی ڈور کو اپنے ہاتھ سے چھوڑتی عکاشہ نے بس یہی جملہ سنا وہ گاڑی لے کر بھاگ گئی

اور تھوڑی ہی دیر میں عکاشہ ٹھنڈی پڑ گئی

میٹینگ اٹینڈ کرتے وقت اس نے فون سائیلنٹ موڈ پر کیا تھا

کافی رات ہو گئی جب وہ میٹینگ سے فری ہوا تو فون میں عکاشہ کی ڈھیر ساری مسڈ کال تھیں

۱۱ اتنی کال کیوں کر رہی ہے پتا بھی ہے کہ میں میٹینگ میں تھا۔ اس نے کال بیک کرنی چاہی تب

تک عکاشہ کی ماما کی کال آنے لگی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اسے کسی انہونی کا احساس ہوا

ہیلو اس نے فوراً ریسو کیا

ہیلو ہاں بیٹا حذیفہ عکاشہ کہاں ہے اسکے فون سے پولس بار بار ہمیں کال کر رہی ہے پوچھنے پر کچھ واضح بتا بھی نہیں رہے ہیں۔ انکی گھبرائی ہوئی آواز آئی

میں میں ابھی جا کر دیکھتا ہوں۔ وہ فون کاٹ کر گاڑی اسٹارٹ کرتا ہوا فوراً وہاں پہونچا

رات زیادہ ہونے کی وجہ سے بھیڑ تو نہیں تھی مگر پھر بھی کافی لوگ اکٹھا تھے۔

ایک منٹ پلز سائنڈ۔ وہ بھاگتا ہوا اسکے قریب پہونچا

سامنے خون میں لت پت عکاشہ کی لاش پڑی تھی حذیفہ کو ایسا لگا کہ جیسے کسی نے اسکے اوپر جلتا ہوا

لاوا پھینک دیا ہو

عکاشہ۔ اس کے اوپر جھک کر اس نے اسکا چہرہ چھو کر یقین کرنا چاہا کہ شاید یہ بھرم ہو۔

سر پلیز ہاتھ مت لگائیے۔ ایک کانسیبل نے اسکی حالت دیکھ کر نرمی سے ٹوکا

آپ کون؟ ہیں انسپکٹر نے تفتیش کی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

میں اسکا منگیترا ہوں۔ وہ ضبط سے بولا

اتنی رات کو یہ لڑکی یہاں کیا کرنے آئی تھی۔ انہوں نے دوسرا سوال رکھا

سر ہم ڈنر کرنے آئے تھے یہیں پاس کے ریسٹورنٹ میں۔ اسکی آواز بھیک گئی

کوئی ثبوت۔ انہوں نے اسکی طرف دیکھا

سر یہ دیکھیں۔ اس نے فون میں گیلری اوپن کر کے انہیں دے دیا انکی ریسٹورینٹ میں لی گئیں سیلفیز تھیں

یہ کیا پہن رکھا ہے اس نے کلائی میں ابھی تو نہیں ہے۔ انہوں نے زوم کیا

سر یہ بریسلٹ میں نے آج ہی اسے گفٹ کیا تھا۔ وہ پھر اسکے پاس بیٹھ گیا

چیک کرو آس پاس کہیں گرا تو نہیں۔ انسپکٹر نے کانسیبل کو اشارہ کیا

آپ ایک بات ہمیں بتائیں کیا لگتا ہے آپکو یہ ایسیڈنٹ ہو گا یا مرڈر۔ انسپکٹر بھی اسکے پاس ہی گھٹنوں

کے بل بیٹھ گیا

یہ قیامت ہے سر۔۔ وہ پتھر یلے لہجے میں بولا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

انسپکٹر نے ہمدردی سے اسے دیکھا جو لیڈی کانسٹیبل کے بار بار منع کرنے کے باوجود کبھی اسکا چہرہ چھو رہا تھا کبھی کپڑے تو کبھی اسکے بال سہلا رہا

سر آس پاس ہر جگہ چیک کیا کہیں نہیں ہے بریسلٹ۔ کانسٹیبل نے اطلاع دی

سر یہ دیکھئے اسکے ہاتھ پہ رگڑ کا نشان ہے لگتا ہے کسی نے زبردستی نکالا ہے۔ لیڈی کانسٹیبل نے عکاشہ کا ہاتھ پکڑ کر دکھایا۔

تو اسکا مطلب ہے کہ اس بریسلٹ کے لئے کسی نے اس لڑکی کی جان لی ہے۔ انسپکٹر نے اندازہ لگایا

مجھے بھی یہی لگتا ہے سر کیونکہ یہ یہاں آرہی ہے ڈنر پہ اور لڑکے کے ساتھ واپس نہیں جائے گی اپنی پھوپھی کے گھر جائے گی تو اتنی انفارمیشن نکالنا کسی کے لئے مشکل ہے کیونکہ ارادہ تو انکا یہ تھا نہیں میٹنگ کی وجہ سے انہیں انہیں الگ الگ جانا پڑا۔ کانسٹیبل نے اور تفصیل بتائی

اتنے چھوٹے سے بریسلٹ کے لئے اس نے میری زندگی کو چھین لیا مجھ سے وہ مجھ جتنا مانگتا میں اتنا دے دیتا اپنی عکاشہ کے جان کے صدقے۔ کڑے ضبط کے بعد وہ پھوٹ پھوٹ کر رو پڑا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اسکے ہاتھ کافی مہارت سے پیپر پر چل رہے تھے یہ اسکیچ بناتے وقت اسکے ہونٹوں پر مدہم مسکراہٹ اور آنکھوں میں وحشت تھی

اندھیرے روڈ پر گری لڑکی آس پاس بے تحاشہ خون اور ہاتھ میں چمکتا بریسلٹ۔ اس نے اسکیچ مکمل کر کے سائڈ میں رکھا اور پرس سے بریسلٹ نکالا اور اپنی کلائی پہ سجا لیا جگمگ کرتے بریسلٹ سے نکلتی شعاؤں نے اسکی آنکھیں خیرہ کر دیں

میں اسے صاف نہیں کرونگی یہ مجھے ہمیشہ میری فتح کو یاد دلائے گا۔ اس نے بریسلٹ کے لاک کے پاس پڑے خون کے ننھے دھبے کو دیکھ کر سوچا

اب تم میرے رہو گے ہمیشہ۔ فون میں ہی کھلی اسکی آئی ڈی کو دیکھتے ہوئے وہ فتحمندی سے مسکرائی

عکاشہ کے گھر میں صفِ ماتم بچھا ہوا تھا عکاشہ کی لاش سامنے ہی سفید کفن میں لپیٹی پڑی تھی مگر انہیں جیسے یقین ہی نہیں آ رہا تھا

شہلا بیگم کو بار بار اسکی شکل دیکھتے ہی غش آنے لگتے اسکی ماں کی تو ایسی حالت تھی گویا پاگل ہو چکی ہو باپ دیار غیر سے تڑپتا ہوا آگیا تھا بھائی بہنیں الگ بلک رہے تھے حذیفہ سب سے الگ پتھرلی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

نگاہوں سے بس اسے ہی تک رہا تھا۔ منگیتر تو ابھی دو دن سے ہوئی تھی دوستی تو بچپن سے تھی لیکن ایسا لگ رہا تھا یہ دو دن کی محبت اسکی بچپن کی دوستی پر بھاری ہو۔

ڈیڈ مجھے اسکی آفس میں جاب چاہیے۔ وہ آدھے گھنٹے سے باپ کے پیچھے پڑی تھی

لیکن ایسے کیسے جاب مل جائے گی تمہیں نا انہوں نے کوئی ویکنسی نکالی نا ہی تمہارے پاس کوئی تجربہ ہے۔ وہ تنگ آکر بولے

تو آپ کیجئے نا سفارش میری اتنا پیسہ ہے آپکے پاس اتنی اونچی اونچی دوستی ہے آپ کی بزنس سرکل میں کسی سے بھی بول دیجئے ہمدانی انکل سے بول دیجئے صفدر انکل سے بول دیجئے کسی سے بھی بول دیجئے بس مجھے یہ جاب چاہیے۔ وہ اپنے مخصوص ضدی لہجے میں بولی

اوکے میں کرتا ہوں کوشش۔ انہوں نے ہار مان کر کہا

اوکے بائے۔ مطلب نکلتے ہی اس نے فون کاٹ دیا کیونکہ ہر انسان صرف اپنا حق دیکھتا ہے فرائض کی پرواہ کسی کو نہیں

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

حذیفہ۔ وہ چت لیٹا چھت کو گھور رہا شہلا بیگم۔ اسکے پاس آکر بیٹھ گئیں

بیٹا کیا کرو گے ایسے ہی سارا دن رہو گے ایک ہفتے سے اوپر ہو چکا ہے اس حادثے کو میں مانتی ہوں بیٹا بہت بڑا حادثہ تھا لیکن بیٹا زندگی اس طرح تو نہیں گذرتی نا۔ انہوں نے سمجھایا

جی مام کل سے آفس جوائن کر رہا ہوں۔ وہ انکی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا

پولس نے کوئی پتہ نہیں لگایا مام کہتے ہیں وہ روڈ کھیتوں کی طرف جاتا ہے اسلئے ادھر کوئی سی سی ٹی وی کیمرہ بھی نہیں میں نہیں پتہ لگا پایا مام کہ کس نے ایک بریسلٹ کے لئے میری عکاشہ کی جان لی ہے۔ وہ سسک پڑا

شہلا بیگم اسکے سر پر ہاتھ پھیرنے لگیں

بیٹا کسی کا فون ہے۔ تھوڑی دیر بعد تکیہ کے نیچے واٹر ریٹ ہوتے فون کو اٹھا کر اسے تھمایا

ہیلو۔ اس نے آنکھیں صاف کی اور کال ریسیو کی فیکٹری کے مینیجر کی کال تھی

جی سر وہ صفدر علی صاحب کا فون آرہا تھا کسی لڑکی کی جاب کا کھ رہے تھے۔ اس نے خیر خیریت کے بعد کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

مگر ہم نے تو کوئی ویکسی نہیں نکالی۔ اسے حیرت ہوئی

جی وہ کھ رہے تھے کہ حذیفہ سے کھ دینا کہ رکھ لے جاں پہ۔ اس نے کہا

ٹھیک ہے جب صفر انکل نے کہا ہے تو رکھ لو اپنی سمجھ سے جو کام سمجھ میں آئے دے دو۔ صفر

صاحب اسکے والد کے دوست تھے اسلئے انکی ریسپیٹ میں اس نے یہ جاں ایکسیٹ کر لی

اوکے سر۔ اس نے فون رکھ دیا

میل کی نائیفیکیشن پر اس نے ہاتھ صاف کر کے فون آٹھایا تو اسے اپنی آنکھوں پر یوین نہیں آیا

او مائی گاڈ اسکا مطلب مجھے جاں مل گئی اب میں اس کے پاس بیٹھ کر کام کرونگی وہ سارا دن میرے

آس پاس رہے گا میں اسے دیکھا کرونگی۔ اسکے روئیں روئیں میں خوشی سماگئی

کونسا کپڑا پہن کر جاؤنگی کل۔ اس بے واڈروب کھول کر جائزہ لیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

میرے پاس تو کوئی ڈھنگ کی ڈریس بھی نہیں وہی لوز ٹراؤزر اور ٹی شرٹ ہیں اور اسکے علاوہ جو ہیں وہ اتنے بدرنگ ہو چکے ہیں کہ اس جیسا ہینڈ سم شخص ان کپڑوں میں نوکرانی بھی نارکھے۔ اس نے منہ بسور کر سوچا

کوئی نہیں دوسرے کپڑے لے لیتی ہوں۔ شاپنگ سے جان چرانے والی آج رات کو شاپنگ کے لئے نکل پڑی۔

ڈھیروں کپڑے میچنگ جوتے کا سمیٹکس لے کر وہ لدی پھندی گھر لوٹی
ایک کپڑا بڑی محنت سے چوز کیا دبا دبا کر استری کی سب تیار کر کے رکھا پوری رات نیند نہیں آئی
عجیب سرخوشی کا عالم تھا

اسی او اسی۔ کب سے آوازیں دے رہی ہوں۔ ستارہ بیگم نے بلند آواز میں اسے ڈپٹا

جی اٹاں بولیں۔ وہ بھاری آواز سے بولی

کیا ہو گیا ہے تجھے انہوں نے اسکی سرخ آنکھ اور ناک دیکھ کر پوچھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کچھ نہیں اٹاں بس زرا سا سر میں درد ہے۔ اس نے نگاہیں چرائیں

نامیرا بچہ یہ سر کا درد نہیں ہے تو کیوں روئی ہے۔۔ انہوں نے مامتا سے چور ہو کر اسکا سر اپنے سینے سے لگایا

اٹاں۔ عکاشہ بھابھی میرے خواب میں آئی تھیں اٹاں۔ آنسو اس کی آنکھوں سے بہنے لگے

1. اررررے تو کیا ہو گیا بچہ جب ہمارا کوئی اپنا اس دنیا سے جاتا ہے تو خوابوں میں بھی آتا ہے تم سے اچھی دوستی تھی نا اس لئے خواب میں بھی آگئی اچھا بتا کیا کھ رہی تھی تجھ سے وہ۔ انہوں نے پچکارا

کچھ نہیں کھ رہی تھیں بس ان کے آس پاس خون تھا بہت اور وہ بہت زیادہ رو رہی تھیں۔ وہ ماں کے سینے سے لگی بلک بلک کر رودی

کچھ نہیں میرا بچہ جب ہم کسی چیز کو زیادہ سوچتے ہیں تو وہ خوابوں میں آنے لگتے ہیں۔ اسکا سر سہلاتے ہوئے انہوں نے سمجھایا

وہ خاموش بیٹھی سسکتی رہی

دعا پڑھ کر سویا کرو آؤ میں اپنی گڑیا کو ناشتہ کرا دوں۔ وہ اسے بہلا پھسلا کر لے آئیں

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اففف کہیں لیٹ نا ہو جائے۔ وہ جلدی جلدی ناشتہ بنا رہی تھی

مجھے پارلر کے کچھ سیشنز لے لینے چاہیے اسکن کتنی رف لگ رہی ہے۔ اس نے انڈہ پھینٹتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو غور سے دیکھا

اسے اتنے قریب دیکھ کر کیساری ایکٹ ہوگا میرا کیسے اپنا انٹروڈکشن کرواؤنگی۔ وہ کل سے بس انہیں سوچوں میں گم تھی

کہیں وہ تو نہیں آیا۔ گاڑی کے مخصوص ہارن کی آواز سن کر وہ بالکونی کی طرف بھاگی

حذیفہ گاڑی سے اتر رہا تھا۔ وائٹ شرٹ اور بلیک پینٹ میں فریش فریش حذیفہ اسکی آنکھوں میں ٹھنڈک اتار گیا

نکھرے نہائے حذیفہ نے جب نگاہیں اوپر اٹھا کر ایک لمحے کو اسے دیکھا تو اسکی آنکھوں میں اتنی تاریکی دیکھ کر ایک پل کو اسے شرمندگی ہوئی مگر خیر کوئی بات نہیں میں اسے اتنا پیار کرتی ہوں سب بھول جائے گا خود کو تسلی دیتی وہ اندر کی طرف بھاگی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

جلدی جلدی تیار ہو کر وہ آفس کے لئے نکل گئی۔ کچن کی سلیب پر پڑا ناشتہ بھی اگنور ہو گیا محبوب کے لئے

مے آئی کم ان سر۔ واچ مین سے حذیفہ کی آفس کا پتہ پوچھتی وہ اس کے دروازے تک پہنچی حذیفہ نے حیرت سے دروازے کی طرف دیکھا اور گردن ہلا دی۔ وہ یک ٹک اسکی طرف دیکھنے لگی

بیٹھ جائیے۔ اسکی نگاہوں سے پریشان ہو کر اس نے سامنے کرسی پر اشارہ کیا آپ کون ہیں کچھ بتائیں گی۔ اس نے فون سائنڈ میں رکھا اور اسکی طرف متوجہ ہوا اور زرا سا متوجہ ہونے پر اسکا دل قلانچیں بھرنے لگا میم میں کچھ پوچھ رہا۔ وہ سختی سے بولا۔

وہ یس یہ میری سی وی ہے۔ اس نے فائل اسکی طرف بڑھائی

صفر انکل نے بھیجا ہے مجھے۔ وہ خوا مخواہ مسکرائی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

مس حزين آپکو کوئی تجربہ بھی نہیں ہے ہم کیسے آپ کو کام پر رکھ لیں۔ اس نے فائل ٹیبل پر رکھی
سر تجربہ کام کرنے سے ہوتا ہے اب ہر کوئی یہی بول کر نوکری نہیں دے گا کہ کوئی تجربہ نہیں ہے
تو تجربہ کیا خاک آئے گا۔ وہ تنک کر بولی

حذیفہ نے لب بھنیچ کر بمشکل اپنی مسکراہٹ روکی

اوکے مس حزين ہمارے آفس میں فی الحال کسی ورکر کی ضرورت تو نہیں ہے لیکن صفر انکل کے
کہنے پر میں آپکو جاب دے دے رہا ہو۔ آپکو یہ کرنا ہوگا کہ سارے ورکرز کی فائلز اور پروجیکٹس
میرے پاس لا کر سمبٹ کرنے ہونگے پھر آگے میں آپکو کسی اور پوسٹ پر کام دونگا فی الحال آپ
مینج کر لیں۔ اسے یہ لڑکی کچھ عجیب سی لگا سوچا کہ زیادہ دن ٹکے گی نہیں ایسی ہی کوئی فالتو جاب
دے دیتا ہوں

سر مجھے آپکے پاس آنا ہوگا انکی فائلز لے کر۔ اس نے اشتیاق سے پوچھا

جی بالکل۔ اس نے جواب دیا

سر کتنی دفعہ آنا ہوگا آپ کے پاس۔ اس نے کھوئے کھوئے لہجے میں پوچھا

یہی کوئی دن میں بیس پچیس بار۔ وہ حیرت سے اسکے چہرے پر پھیلتی خوشی دیکھتا رہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اوکے سر۔ اس نے بانچھیں پھیلائیں

سر میں کہاں بیٹھوں۔ اس نے پھر سوال داغا

جی ابھی تو آج آپ بہت سویرے آگئی ہیں، میرا سکریٹری آتا ہے تو وہ آپکو آپکی کرسی دکھا دے گا۔

اس نے گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جو ابھی سات بج رہی تھی

یہیں بیٹھا لیتے کہیں کونے میں اچھا خاصہ تو ہے۔ اس نے ندیدے پن سے کمرے کے چاروں طرف
تکتے ہوئے دھیرے سے کہا

حذیفہ نے ناگواری سے اس سر پھری کو دیکھا

آپ ابھی تک گئیں نہیں۔ وہ اسکے روم میں اسکی بڑے سے فریم والی تصویر پر نگاہیں ٹکائے کھڑی تھی

جی جی سر میں نے سوچا کہ ایک بار آپکو بتا کر جاؤں۔ وہ ہکلائی

اوکے بٹ آئینہ یہ زحمت مت کیجئے گا شام چھ بجے آپ لوگ فری ہو جاتے ہیں الا یہ کہ کوئی اضافی

کام پڑ گیا ہو۔ اس نے نرم لہجے میں سمجھایا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

جی سر۔ وہ سر ہلا کر باہر نکل آئی

مام طبیعت کیسی ہے آپکی۔ وہ آفس سے آیا تو کپڑے چینج کر کے سیدھا انکے کمرے میں آگیا۔

بس ٹھیک ہوں بیٹا۔ وہ نقاہت سے بولیں

اچھا کھانا کھایا آپ نے۔ وہ ان کے پاس بیٹھ گیا

نہیں بچے کچھ بھی کھانے کا دل نہیں کر رہا۔ وہ کراہ کر بولیں

نہیں مام کچھ تو کھانا پڑے گا میں آپکے لئے سوپ لاتا ہوں۔ وہ اٹھ کر کچن میں آگیا

وہ فون لے آیا تاکہ سوپ کی ریسیپی چیک کرے اسے تو آتی نہیں تھی اور ملازمہ جاچکی تھی۔

اس نے نیٹ آن کیا تو وہاٹس ایپ پہ میسج موصول ہوا۔

آپکا بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے جاب دی یقین جانیں کہ مجھے اسکی بہت ضرورت تھی۔

اٹس اوکے مس حزین ۔ اس نے اتنا ہی ریپلائی دیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کیا کر رہے ہیں سر؟ اس کا دوسرا میسج آیا

کچھ نہیں اپنی مام کے لئے سوپ بنانے جا رہا تھا وہی ریسپیز چیک کر رہا ہوں۔ اس بے بھی جواب دے دیا آخر اب وہ ایک ورکر تھی اس کے آفس کی روڈ ہونا مناسب نہیں لگا

اوہ۔ وہ صرف اتنا ہی کھ سکی

اوکے۔ یہ کھ کر وہ آف لائن ہو گیا

وہ بھی آف لائن ہو گئی

اسی۔ وقاص نے پکارا

بولو۔ وہ اٹھ کر اسکے قریب آگئی

دیکھو میں تمہارے لئے کیا لایا ہوں۔ اس نے ایک شاپر اسکی طرف بڑھایا

کیا ہے۔ وہ کھول کر اسے دیکھنے لگی

ایک خوبصورت سا اسمارٹ فون تھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

واؤ یہ کتنا پیارا ہے میرے لئے ہے۔ اس بے بے یقینی سے پوچھا

ہممممم بالکل۔ اس نے بہن کے چہرے پر پھیلی خوشی کو پیار سے دیکھا

تھینک یو۔ وہ اسکے گلے لگ گئی

اس نے پیار اسکی پیٹھ سہلائی

اتنا دیکھو نا وقاص میرے لئے کیا لایا ہے۔ اس نے وقاص کے لئے کھانا لاتی ماں کو دکھایا

اسکی کیا ضرورت تھی بیٹا آخر اسے کیا کام ہے فون کا فالتو میں پیسے خرچ کئے۔ انہوں نے ڈانٹا

لو خوا مخواہ کیوں نہیں کام ہے میری سب فرینڈز کے پاس ہے۔ اس نے پیار سے فون کی طرف دیکھا

وقاص میرا بھی فیس بک اکاؤنٹ بنا دو نا۔ اس نے فرمائش کی

ٹھیک ہے رکھ دو کھانا کھا کر بنا دوں گا تم تب تک میرے کپڑے پریس کر دو۔ اس نے سالن نکالتے

ہوئے کہا

ٹھیک ہے۔ وہ بھاگتے ہوئے اندر گئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

بیٹا اسکو تو تم جانتے ہو کتنی پھوہڑ ہے فون دے دے ہو اور اب نہیں کچھ کرے گی۔ ستارہ بیگم کو نئی ٹینشن لگ گئی

کچھ نہیں ہوتا اماں میرے ایک دوست نے میرے لئے دبئی سے بھیجا تھا میرا ابھی نیا ہی تھا اسلئے میں نے سوچا اسے اسمی کو دے دوں آجکل وہ بہت الجھی الجھی رہتی ہے جب سے عکاشہ بھابھی کی ڈیٹھ ہوئی ہے فون میں ٹائم پاس کرے گی تو زیادہ سوچے گی نہیں۔ اس نے سمجھایا

وہ کھانا کھا چکا تو اسنے اکاؤنٹ بنوایا اور اپنی فیملی میں سبکو ایڈ کی اکلوتے کزن حذیفہ کو بھی ایڈ کرنا نا بھولی اور خوشی خوشی موبائل لے کر چھت پر آگئی۔

وہ کچن میں پورا سامان پھیلانے تقریباً دس طرح کے سوپ بنا کر ٹرائے کر چکی تھی فون سامنے گلاس اسٹینڈ سے ٹکائے وہ اگلی ریسپپی دیکھ رہی

اور جو انگریڈنٹس اسکے پاس نہیں تھے انہیں نوٹ کرتی جارہی تھی وہ اتنی رات کو مال میں گھوم گھوم کر گروسری لے رہی تھی۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

گھر آکر اس نے پھر کئی ایک سوپ ٹرائے کئے پھر چکھنے پر اسے دو یا تین سوپ ہی پسند آیا اسی کو ڈن کر کے اس نے کچن سمیٹا اور الارم لگا کر سو گئی۔

مام اٹھیں ناشتہ کر لیں۔ وہ دودھ اور بریڈ لے آیا
اٹھ جائیں جلدی سے۔ اس نے سہارا دے کر انہیں اٹھایا
کل انشاء اللہ آپکی رپورٹس آجائیں۔ اس نے نیپکن صحیح کرتے ہوئے بتایا
ہمممم۔ وہ بے زاری سے بولیں
کیا بات ہے مام بہت الجھی ہوئی لگ رہی ہیں۔ اس نے انکی بیزار شکل دیکھ کر پوچھا
کچھ نہیں بیٹا بس سارا دن تنہائی سے تنگ آچکی ہوں۔ انہوں نے اداس لہجے میں کہا
تو مام مامی کو بلا لیا کریں یا اسمارہ کو۔ اس نے چچہ بھر کر ان کے منہ میں ڈالا۔
ہمممممم۔ وہ گہری سوچ میں پڑ گئیں

کیا بات ہے مام۔ اس نے پانی گلاس میں ڈالتے ہوئے انکا چہرہ دیکھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اچھا چلیں اب میں آفس چلتا ہوں آپ ماموں کے یہاں سے کسی کو بلا لیں۔ وہ انکے سر پر پیار کرتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا

فی امان اللہ بیٹا۔ انہوں نے دعائیں پڑھ کر پھونکیں۔

واہ کیا خوشبو ہے اس نے سوئٹ کارن سوپ کی بھاپ کو فضا میں سونگھتے ہوئے کہا شاید اسکی مدر کو پسند آئے۔

اسکے آنے سے پہلے مجھے آفس پہونچنا ہے۔ اس نے جلدی جلدی تینوں سوپ کے ہاٹ پاس ایک بیگ میں رکھے اور تیار ہونے چلی گئی۔

اف کیا مصیبت ہے۔ بال بناتے ہوئے اس نے جھنجھلا کر فون کو دیکھا جو مسلسل بج رہا تھا ایک تو گھونگھریالے بال بنانا مشکل اوپر سے بار بار فون

ہیلو۔ اس نے بنا دیکھے فون ریسیو کیا

ہائے۔ دوسری طرف روز تھی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

بولو۔۔ اس نے الجھی لٹوں کو زور سے سلجھایا

جاب پر کب جانا ہے؟ روز پوچھ رہی تھی

بس تیار ہو رہی ہوں اور ہاں ایک بات کرنی تھی تم سے شام میں ڈیوٹی سے آف کے بعد میرے

ساتھ چلنا مجھے لیپ ٹاپ پریسیر کروانا ہے۔ اس نے تیزی سے ہاتھ چلاتے ہوئے کہا

اوکے شام میں سات بجے۔ اس نے ٹائم بتایا

اوکے چلو بعد میں بات ہوگی۔ اس نے فون کاٹا اور دوڑ کر کچن میں گئی سوپ کا بیگ اٹھایا اور باہر نکل گئی ناشتہ آج پھر گول۔

وہ پہونچی تو حسب معمول حذیفہ آچکا تھا

وہ اپنی پھولتی ہوئی سانسوں کو برابر کرتی اسکے روم میں پہونچی

مے آئی کم ان سر۔ اس نے اندر جھانکتے ہوئے پوچھا

یس کم ان۔ حذیفہ نے حیرت سے اسے دیکھا اور اجازت دی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وہ بنا کہے ہی بیٹھ گئی۔

سر یہ آپکی مدر کے لئے۔ اس نے سوپ کا بیگ ٹیبل پر رکھا

میری مدر کے لئے کیا ہے۔ اس نے بیگ کی طرف دیکھتے ہوئے حیرت سے کہا

وہ کل آپکو سوپ بنانا نہیں آرہا تھا نا تو میں لے آئی بنا کر۔ اس نے دھیرے سے بتایا

اوہ مگر آپ نے زحمت کیوں کی۔ وہ شرمندہ ہو گیا

اسمیں زحمت کی کیا بات ہے سر وہ بیمار ہیں۔ وہ مسکرائی حذیفہ نے غور سے اسے دیکھا۔ پھولدار لانگ اسکرٹ اور اس پہ تربوزی کلر کی ٹی شرٹ پہنے گلے میں اسکارف مفلر کی طرح لپٹا ہوا تھا گھونگھریالے بال چہرے کے اطراف بکھرے تھے۔ اس کی رنگت بے حد صاف تھی مگر آنکھیں انکا تو جیسے کوئی رنگ ہی نہیں تھا عجیب وحشت اور ویرانی تھی۔

تھینک یو مس حنین۔ وہ مسکرایا

اور اسکا دل اسکی مسکراہٹ میں پھنس کر رہ گیا۔

میں یہ سامان گھر پہونچا کر آتا ہوں۔ وہ اٹھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

مس حزين۔ وہ واپس پلٹا اور اسے غور سے دیکھتی حزين گڑبڑا گئی

اگر آپ کا دل کرے تو آپ بھی چل سکتی ہیں مام سے مل لینا ویسے بھی آفس میں ابھی کافی ٹائم ہے
آپ کافی سویرے آجاتی ہیں۔ اس نے ٹائم دیکھتے ہوئے کہا

اب وہ کیا بتاتی کی اسکی سانسیں اور گھڑی دونوں اسے دیکھ کر چلتی ہیں۔

شیور سر۔ اسے اپنے کانوں پر یقین نہیں آیا

چلئے۔ وہ باہر نکل گیا

اسی او اسی۔ ستارہ بیگم نے کمرے میں لیٹی اسمارہ کو آواز دی

اففف اماں کیا مصیبت ہے ابھی سارے کام نپٹا کر آئی ہوں۔ اس نے جھنجھلا کر جواب دیا

ناشتہ بنا کر صفائی کر کے کمرے گھس گئی، پھر دوپہر میں روٹی بنائی پھر کمرے میں، پھر شام میں کھانا بنا
کر پھر کمرے میں جوان لڑکیوں کا یہ کوئی طریقہ ہوا۔ وہ ڈانٹ رہی تھیں۔

اچھا بس اماں اب شروع ہو جاؤ آپ میں ہی اٹھ جاتی ہوں۔ وہ فون تکیے کے نیچے پٹخ کر

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اٹھ گئی

اٹھو جا کر کپڑے دھلو اپنے باپ کے کب سے بھگوئے ہیں۔ انہوں نے صحن کی طرف اشارہ کیا وہ پیر پختی صحن میں گئی۔ دوچار ہاتھ مار کے کپڑے دھلے اور الگنی پر الٹا سیدھا پھیلا کر پھر کمرے میں آگئی

ارے او اسمی خدا غارت کرے تیرے فون کو کپڑے کس طریقے سے پھیلا کر گئی ہے ایسے گٹھری جیسے کپڑے پریس کیسے ہونگے تمہیں تو کرنا نہیں ہے زارا کی کمر ٹوٹے گی۔ وہ چیخ رہی تھیں فیس بک پر مصروف اسمارہ نے ایک نظر صحن میں دیکھا پھر وہیں مصروف ہو گئی

السلام وعلیکم مام۔ وہ اسے لے کر انکے روم میں داخل ہوا

وعلیکم السلام خیریت واپس کیوں آگئے۔ وہ پریشان ہو گئیں

کچھ نہیں مام ان سے ملو یہ میری آفس میں کام کرتی ہیں حزین کل میں نے ان سے کھ دیا کہ مجھے سوپ بنانا نہیں آتا تو یہ آج آپکے لئے سوپ بنا کر لائی ہیں۔ اس نے حزین کی طرف اشارہ کیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

السلام و علیکم آنٹی۔ اس نے آہستہ سے سلام کیا

وعلیکم السلام۔ آؤ بیٹی بیٹھو۔ انہوں نے اپنے پاس اسے بٹھایا

تھینک یو کیسی طبیعت ہے آپکی؟۔ وہ بیٹھ گئی

ٹھیک ہوں بیٹا بس اکیلے اور گھبراہٹ ہونے لگتی ہے۔ وہ تھکے تھکے سے لہجے میں بولیں

کیوں کوئی اور نہیں ہے کیا گھر میں۔۔ اس بے آس پاس نظر دوڑائی

نہیں بچے بس میرا بیٹا اور میں۔ انہوں نے بتایا

اچھا تو آپ سر کی شادی کیوں نہیم کر دیتیں۔ اس نے مشورہ دیا

کوشش کی تھی بیٹا مگر شاید نصیب میں ہی نا تھی۔ انہوں نے عکاشہ کے بارے میں بتایا

اوہ سو سیڈ تو کیا سر اب شادی کے لئے راضی نہیں ہیں کیا۔ اس نے کچھ کھوجتے ہوئے پوچھا

نہیں بیٹا میں نے کوئی بات نہیں کی اس سے مگر اب کرونگی اپنی بھائی کی بیٹی کے لئے بھلے ہی نامانے

۔ وہ مسکرائیں

اچھا کیا نام ہے آپکے بھائی کی بیٹی کا۔ وہ دانت پیس کر مسکرائی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اسمارہ۔ بڑی پیاری بچی ہے میری بھتیجی۔ ان کے لہجے میں پیار ہی پیار تھا

تو یہ حذیفہ شاہ اب ایک اور پیاری سی بچی کا قتل کروائے گا۔ اسکے دل میں بھانجھڑ جل رہے تھے

مام سوپ ابھی پلا دوں یا بوا سے بولوں بعد میں پلانے کے لئے۔ وہ روم میں داخل ہوا

نہیں بیٹا ابھی ناشتہ کیا تھا چلنا پھرنا تو ہوتا نہیں ہے ہضم بھی نہیں ہوتا۔ انہوں نے منع کر دیا

اوکے پھر جب آپکو بھوک لگے بوا سے کھ دیجئے گا پلا لیں۔ اس نے تاکید کی

ٹھیک ہے میرا بچہ تم فکر نہ کرو۔ وہ پیار سے بولیں

چلیں حنین۔ اس نے اشارہ کیا

ہمممم جی چلیں۔ وہ گڑبڑا کر بولیں

آر یو اوکے۔ اس نے اسکی پتھر آنکھوں میں جھانکا

یس میں ٹھیک ہوں اور سب ٹھیک کر دوں گی۔ وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی

ایک لمحے وہ کو گڑبڑا گیا۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

چلیں اب لیٹ ہو رہا ہے۔ وہ نظریں چراتا ہوا بولا

وہ مسکراتی ہوئی اسکے پیچھے آئی

جلدی جلدی کھاؤ وقاص مجھے برتن بھی دھلنے ہیں۔۔ اس نے اخبار پڑھتے ہوئے اطمینان سے ناشتہ کرتے وقاص کو جھنجھلا کر کہا
تو تمہیں اتنی جلدی کیا ہے۔ اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا

بھئی ہو گا نا کوئی کام تم بس جلدی سے ختم کرو۔ اس نے دوسرا پراٹھا اسے پلیٹ میں ڈالا
نہیں پہلے تم بتاؤ کہ کیا کام ہے۔۔ اس نے ہاتھ روک کر پوچھا

وہ #زویا طالب کمپیٹ ناول کی لنک پوسٹ کرنے والی ہیں وہی پڑھنا یہ مجھے۔ اس نے ممناتے ہوئے بتایا

اوہ اچھا۔ وقاص نے قہقہہ لگایا

اماں میں اب نہیں کھاؤنگا اسمی کھ رہی ہے کہ جلدی کھاؤ مجھے بہت کام ہیں۔۔ وہ زور سے بولا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ارے کیوں نہیں کھائے گا اور کیا کام ہے اسکو جیسے کی مجھے پتا نہیں سارا دن فون لئے پلنگ توڑتی رہتی ہے۔ انہوں نے لتاڑا

وہ خفگی سے اسے دیکھتی اندر چلی گئی۔

آپ اس جاب سے مطمئن ہیں حزین۔ آفس میں داخل ہوتے ہی اس نے پوچھا ہوں۔ وہ بس ہوں کھ کر رہ گئی

آپ فکر مت کریں کچھ دن میں میں آپکو دوسری پوسٹ دے دوں گا ابھی فی الحال تو آپکو اسی سے مینیج کرنا ہوگا۔ اس نے تسلی دی

اُس اوکے سر میں اس جاب سے جوش ہوں۔۔۔ سنجیدگی سے کہتی ہوئی وہ اپنی سیٹ پر بیٹھ گئی۔ حذیفہ نے حیرت سے اسے دیکھا

اسے کیا ہو گیا جاتے وقت تو ٹھیک تھی۔ وہ سر جھٹکتا اپنے آفس میں آ گیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

فیس بک ناٹیفیکیشن پر اس نے فون جلدی سے فون اٹھایا۔

فردین ملک، یہ کون ہے۔ وہ بڑبڑائی

ایک بے حد ہینڈسم سے لڑکے کی آئی ڈی تھی

پوسٹس بھی صاف ستھری تھیں اسکی اسلئے اس نے ایکسیپٹ کر لیا اور فون رکھ کر کچن میں چلی آئی
بھائی اور ابو کے لئے روٹیاں پکانی تھیں۔

اے اسمی سن۔ اماں کچن میں داخل ہوئیں۔

جی اماں بولیں۔ وہ آٹا گوندھتے ہوئے بولی

میں کیا کہتی ہوں تیری پھوپھو کے یہاں چلتے ہیں وہی بہو کی موت پر گئے تھے پھر مصروفیات نے
جانے ہی نہیں دیا۔ انہوں نے افسردہ لہجے میں کہا

آج نہیں اماں کل چلتے ہیں۔ اس نے ادھوری چھوڑی ناول کا سوچا

کیوں آج کیوں نہیں۔ انہوں نے حیرت سے کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کیونکہ ابھی مجھے نہانا ہے کپڑے دھلنے ہیں۔ سب کر کے جاؤنگی تو ٹائم کتنا بچے گا میں کچھ دیر سکون سے رکنا چاہ پھوپھو کے یہاں۔ اس نے اماں کو قائل کرتے ہوئے کہا

صحیح کہتی ہے ٹھیک ہے کل چلتے ہیں۔ وہ سر ہلاتی باہر نکل گئیں

وہ مسکرا کر روٹی بنانے لگی

مے آئی کم ان سر۔ وہ دروازے پر کھڑی تھی

یس۔ اس نے گردن ہلائی

سر یہ فائلز ہیں۔ اس نے ٹیبل پر کئی ایک فائلز رکھیں

اوکے ایسا کریں انہیں اٹھا کر وہاں رکھ دیں ابھی میں نہیں چیک کر سکتا کہیں جانا ہے مجھے۔ اس نے ریک کی طرف اشارہ کیا

کہاں جانا ہے سر۔ اس نے فائلز ریک پر رکھیں

مام کی رپورٹس لینے آج آنے والی تھیں۔ اس نے مصروف سے انداز میں بتایا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اوہ اچھا۔ اس نے ٹھنڈی سانس بھری

مے آئی کم ان سر۔ حمید نے انگوٹھی سے دروازہ بجایا

یس پلیز۔ وہ اسکی طرف متوجہ ہوا

حزین وہاں سے نکل گئی۔

سر آپ نے بلایا۔ اس نے جاتی ہوئے حزین کو دیکھ کر پوچھا

ہممم حمید میں کسی کام سے جا رہا ہوں ایسا کرو یہ حزین فائلز رکھ کر گئیں ہیں تم انہیں چیک کر لو اور دیکھو ابھی میری کوئی میٹینگ مت رکھنا جب تک میں نا کہوں۔ اس نے فائلز حمید کو پکڑائیں

اوکے سر۔ وہ سعادت مندی سے بولا

سر ایک بات پوچھوں۔ اس نے لیپ ٹاپ پر مصروف حذیفہ سے پوچھا

جی بالکل۔ وہ ہنوز مصروف رہا

سر آپ نے مس حزین کو کیوں جاب پہ رکھا ہے۔ وہ سگریٹری ہونے کے ناطے فری تھا اسلئے پوچھ لیا

کیوں کوئی مسئلہ ہے کیا۔ وہ ٹھٹھک کر بولا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

سرکتنی عجیب ہے وہ کسی سے بات تک نہیں کرتی اور اچھی خاصی رائے لگتی ہے سر پھر یہ جاب کیوں کر رہی۔ حمید نے سنجیدگی سے کہا۔

اسے کافی حیرت ہوئی کیونکہ اس سے بہت باتیں کرتی تھی اور صفر انکل کی وجہ اسکا رویہ بھی اس سے کافی اچھا ہوتا تھا

اوکے آپ جائیں میں ان سے بات کرونگا۔ اس نے سنجیدگی سے کہا

تھوڑی دیر بعد جب وہ جانے کے لئے نکلا تو لچ ٹائم تھا سب لڑکیاں ایک ساتھ کھانے پینے اور باتیں کرنے میں مشغول تھیں مگر وہ اکیلی بیٹھی موبائل پر مصروف تھی۔

وہ ایک نظر اس پہ ڈالتا نکل گیا

وہ مام کی رپورٹس ہاتھ میں کئے گم صم بیٹھا تھا ڈیڈ کے بعد مام کو کھونا اسکے لئے بہت بڑی قیامت تھی

اس طرح حوصلہ نہیں ہارتے بیٹا خدا پر یقین اور ڈٹ کر حالات سے مقابلہ کرو انشاء اللہ اللہ تمہاری مدد کرے گا۔ ڈاکٹر نے اسکی آنکھوں سے بہتے بے آواز آنسوؤں کو دیکھ کر تسلی دی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وہ کچھ نہیں بولا مام کے رپورٹ میں کینسر نے اسکے دل دماغ فریز کر دیئے تھے

میں یہ کچھ دوائیں لکھ دیتا ہوں آپ اسے پابندی سے دیں اللہ مدد کرنے والا۔ ڈھیروں تسلی کے ساتھ انہوں نے اسے دواؤں کا پرچہ پکڑایا

وہ شکریہ ادا کرتا باہر نکل آیا۔

السلام و علیکم۔ ناول پڑھتے ہوئے انباکس کا میسج وائبرٹ ہوا اس نے اوپن کیا تو فردین ملک نے سلام کیا تھا

وعلیکم السلام۔ اس نے جواب ٹائپ کیا

کیسی ہیں آپ۔ کھٹ سے میسج آیا

الحمد للہ۔ وہ بہت مختصر جواب دے رہی تھی۔

کیا کرتی ہیں۔ پھر سوال کیا گیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کچھ نہیں بس یونہی انٹر کرنے کے بعد پرائیوٹ بی اے کر رہی۔ نیا نیا فیس بک کا خمار چڑھا تھا اسلئے آرام سے چپٹ کرنے لگی۔

گڈ۔ میسج آیا

وہ کچھ نہیں بولی

کیا کر رہی تھیں۔ اس نے پھر میسج کیا

کچھ نہیں ناول پڑھ رہی تھی۔ اس نے ریپلائی کیا

اوکے تم ناول پڑھو میں بعد میں بات کرتا ہوں ڈیوٹی پہ ہوں۔ پھر میسج آیا

وہ بنا کچھ بولے ہٹ گئی۔

وہ تھکے تھکے قدموں سے آفس میں داخل ہوا۔ اسکے چہرے پر پھیلی بے چینی کو حزین نے صاف

محسوس کیا

وہ اسکے پیچھے اسکے روم میں بھاگی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

آر یو اوکے سر۔ وہ اس کے قریب جا کر بولی

یس ایم اوکے۔ پلیرز ایک کپ چائے کا بول دیں۔ وہ بہت ڈسٹرب لگ رہا تھا

اوکے۔ وہ باہر چلی گئی

تھوڑی دیر بعد چائے کے ساتھ وارد ہوئی

سر سب ٹھیک ہے نا۔ اس نے پھر پوچھا

ہمممم۔ ٹھیک ہوں میں۔ وہ چائے ہی پینے لگا

اوکے وہ تھوڑی دیر اسکے پاس بیٹھی رہی پھر باہر چلی آئی۔

مام کھانا کھایا آپ نے۔ آفس سے آنے کے بعد وہ انکے روم میں آگیا

ہاں بیٹا کھالی ہوں۔ وہ بہت مضحل لگ رہی تھیں

اچھا کیا مام رکیے ڈاکٹر نے آپ کے لئے آج کچھ نئی دوائیاں لکھی ہیں میں لے آیا ہوں۔ وہ دوائیوں کا

شاپر ٹیبیل پر رکھتے ہوئے بولا

آج تو رپورٹس نکلنے والی تھیں نا بیٹا۔ انہوں نے یاد آنے پر پوچھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

جی مام نکل چکی ہیں رپورٹس کے نام پر اسکا دل دھڑکا مگر پھر جلد ہی اس نے خود پر کنٹرول کر لیا
ہاں مام نکل چکی ہے رپورٹ ڈاکٹر نے کہا ہے کہ آپکو ویکنسیس بہت زیادہ ہے بس اپنا خیال رکھیے کچھ
دنوں میں بالکل ٹھیک ہو جائیں گی۔ اس نے نگاہیں چراتے ہوئے کہا

کیا خیال رکھوں بیٹا تنہائی تو بالکل مار ڈالے گی سارا دن بستر پہ پڑی رہتی ملازمہ سے کتنی باتیں کروں۔
وہ بیزاری سے بولیں

میں دودھ گرم کر کے لاتا ہوں دوائی کے لئے۔ وہ اٹھ گیا کہیں مام اسکے چہرے کی پریشانی پڑھ نالیں

فردین ملک سے اسمارہ کی چیٹیگ فری ٹائمز کا معمول بن گئی تھیں

گھر کے کام کاج نمٹا کر وہ روم میں آتی تو زارا بھی فاران کے ساتھ چیٹیگ پر مصروف ہوتی باتیں
کرتے وقت اسکے سانولا سلونا چہرہ موبائل کی برائٹ نیس سے زیادہ آنکھوں چمک سے منور ہوتا
ہونٹوں پر خوبصورت سی مسکراہٹ چمکی رہتی

اسمارہ کے دل میں بھی ارمان پنپنے لگے اسے فردین ملک اچھا لگنے لگا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کسی بھی طرح کے چیپ نیس سے عاری اسکی باتیں اسمارہ کے دل و دماغ پر حاوی ہونے لگیں
وہ چور نگاہوں سے بہن کی طرف دیکھتی مگر اسے مصروف دیکھ کر پھر مگن ہو جاتی۔

تمہاری بجیا کی شادی کب ہے۔ فردین نے پوچھا

ابھی ڈیٹ تو فکس نہیں ہوئی مگر جلد ہی ہوگی۔ اس نے زارا کو دیکھتے ہوئے جواب دیا

پھر تمہاری ہوگی۔ اس نے سوال کیا

نہیں میرا بھائی سب سے بڑا ہے پہلے اسکی ہوگی پھر میری باری آئے گی۔ وہ شرمائی

اچھا کہیں انگلیجڈ بھی نہیں ہو۔ میسج آیا

نہیں۔ اس نے جواب دیا

گڈ۔ دوسری طرف سے آنکھوں پر دل رکھ کر خوشی کا اظہار کیا گیا

اتنا خوش کیوں ہو رہے ہیں۔ اس بے پوچھا

بس یونہی دل خوش ہو گیا تھا پھر اسی ایمو جی والا ریپلائی آیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اگر میں کہوں کہ میرا رشتہ طے ہے تو۔ اس بے پھر میسج کیا

تو میں یہ کہونگا کہ فوراً اس رشتے سے انکار کر دیجئے۔ غصے والی ایمو جی کے ساتھ میسج آیا

بابا بابا بابا بابا۔ اس نے ڈھیر ساری قہقہے والی ایمو جیز بھیجیں

بنا اظہار کے سمجھ لینے والی محبت آج کل سوشل میڈیا پر یوں بھی زور و شور سے ہے عمر کے اس دور میں اسماہ کو بھی یہی احساس ہو گیا کہ سچی محبت اظہار کی محتاج نہیں ہوتی۔ جبکہ تو ہے پارٹنر پر اپنی ساری فیلینگز واضح کر دینے کا نام

مام یہ لیں دوائی کھالیں۔ اس نے دودھ کا گلاس ٹیبل پر رکھا اور ٹیبلٹس نکالنے لگا

انہوں نے چپ چاپ دوائیاں کھالیں

میں بھی یہیں بیٹھ کر آپ سے باتیں کرتا ہوں۔ اس نے تکیہ برابر کی اور انکے پاس بیٹھ گیا

بیٹھو میرا بچہ ترس جاتی ہوں تم سے بات کرنے کے لئے۔ انہوں نے بلیکٹ اسکے پیروں پر ڈالے

آیم سوری مام میں آپکو ٹائم نہیں دے پاتا۔ وہ شرمندہ ہوا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کوئی بات نہیں بچے تیری اس میں کیا غلطی تو بھی تو کام کرتا ہے بڑی رہتا ہے۔ انہوں نے بیٹے کی طرف پیار سے دیکھا

کوئی نہیں مام میں آپکے لئے ایک فل ٹائم ملازمہ کا بندوبست کر دیتا ہوں تب شاید آپ اتنا اکیلا نا فیل کرو۔ اس بے ماں کے گرد بازو لپیٹے۔

مگر میں نے کچھ اور ہی سوچا یہ بیٹا۔ انہوں نے سامنے وارڈروب کو گھورتے ہوئے پرسوج لہجے میں کہا

کیا مام۔ اس نے انکی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا

میں سوچ رہی تھی کہ ستارہ سے تمہارے اور اسمارہ کے رشتے کی بات کروں۔ انہوں نے اسکے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

وہ خاموش ہو گیا

جواب دو بیٹا مجھے گھر میں اتنی تنہائی برداشت نہیں ہوتی۔ انکی آنکھوں میں آنسو آگئے

جیسی آپکی مرضی مام۔ اس نے سختی سے آنکھیں موند لیں

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

شہلا بیگم نے اسکی پیشانی چوم لی۔

وہ آج ڈنر نہیں بنانے والی تھی سوچا کی پاستہ یا برگر وغیرہ کھالے گی مگر بھلا ہو روز کا جو آگئی اور ڈنر میں اس نے چکن نوڈلز بنائے

جب سے آئی ہوں فون لے کر پڑی ہو اب کیا ڈنر بھی نہیں کروگی۔ روم میں آکر چیخی

اوہ سوری میں اٹھتی ہوں۔ اس نے فون سائڈ میں رکھا

نیو فون لیا کیا۔ اس نے اسکے ہاتھ میں ایک عام سے اسمارٹ فون کو دیکھ کر پوچھا

ہمممممم۔ وہ فون چارجنگ میں لگا کر باہر آگئی۔

کیچپ تو نہیں روز اور اسکے بنا مزہ نہیں آئے گا۔ اس نے مایوسی سے کیچپ کی خالی شیشی ڈسٹ بن میں ڈالی

چل مارکیٹ چلتے ہیں کتنے ٹائم سے ہم دونوں شاپنگ کرنے نہیں گئے۔ روز چٹکی بجاتے ہوئے بولی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

نہیں یار بھوک بہت زور سے لگی ہے اور خوشبو بھی اچھی آرہی ہے کھا کر چلتے ہیں۔ اس نے نوڈلز کی طرف ندیدے پن سے دیکھا

اوکے چلو ڈنر کر کے باہر آسکریم کھالیں گے۔ روز ہنسی

وہ جلدی سے کھانا اپنی پلیٹ میں نکالنے لگی۔

آج صبح ہی صبح زارا کی سسرال والوں کا فون آگیا کہ وہ لوگ تاریخ طے کرنے آرہے ہیں۔ اسمارہ کو گھن چکر بننا پڑ گیا

زارا تیار ہو رہی تھی اور وہ اکیلی ہی کچن میں لگی تھی لاؤنج میں فون مسلسل بج رہا تھا وہ کان لپیٹے پڑی رہی مگر پھر مجبوراً جانا پڑا

اس نے چکن کو میرینیٹ کر کے فریج میں ڈالا اور ہاتھ دھل کر فون تک آئی

ہیلو السلام و علیکم۔ اس نے بیزاری سے کہا

و علیکم السلام میرا بچہ جیتی رہو۔ دوسری طرف پھوپھو تھیں

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کیسی ہیں پھوپھو۔ آپ وہ شرمندہ ہوئی۔

بالکل ٹھیک ہوں میری جان، ستارہ کہاں ہے۔ انہوں نے بھانج کے بارے میں پوچھا

وہ آج بجیا کی سسرال والے تاریخ طئے کرنے آرہے ہیں تو اماں وقاص کے ساتھ بیکری کے سامان لینے گئی۔ اس نے بتایا

اچھا اچھا اللہ مبارک کرے۔ انہوں نے خوشی سے کہا

جی پھوپھو ہم آج آنے والے تھے آپکے یہاں مگر صبح ہی صبح فون آگیا۔ اس نے معذرت کرتے ہوئے کہا

اچھا ضرور آؤ آج نہیں آپائیں تو پھر کسی دن۔ وہ محبت سے بولیں

ہاں پھوپھو ضرور ابھی میں کچن میں جارہی کل یا پرسوں ضرور آئینگے۔ اس نے مصروف لہجے میں کہا

ہاں ہاں بیٹا کام تو بہت ہوگا جاؤ شاباش۔ انہیں بھی یاد آیا

چلیں فی امان اللہ۔ اس نے فون رکھا اور کچن میں آگئی۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

سر اب کیسی طبیعت ہے آنٹی کی۔ وہ فائلز دینے آئی تو پوچھ بیٹھی

ٹھیک ہیں۔ وہ اداسی سے مسکرایا

انشاء اللہ ٹھیک ہو جائیں گی۔ اس نے تسلی دی

بیٹھے مس حنین مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔

جی سر بولئے۔ وہ بیٹھ گئی

آپ آفس میں کسی سے بات نہیں کرتی ہیں۔ اس نے فائلز سائڈ میں کرتے ہوئے پوچھا

جی سر صرف کام پڑتا ہے تب۔ اس نے بے جھجک جواب دیا

کیوں نہیں گھلتی ملتی ہیں کسی سے کوئی مسئلہ ہے آپکو آفس کے اسٹاف سے۔ اس نے حیرت سے پوچھا

نہیں سر کوئی مسئلہ نہیں ہے ، میں بس وہی کام کرتی ہوں جو کرنے کے لئے آئی ہوں۔ اس نے اسکی

آنکھوں میں جھانک کر جواب دیا

وہ ایک لمحے کو گڑبڑا گیا

تب تک وہ اٹھ کر جا چکی تھی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کہاں تھی اتنی دیر سے۔ وہ آن لائن ہوئی تو فوراً ہی فردین کا میسج موصول ہوا

بجیا کی سسرال والے آئے تھے ڈیٹ فکس کرنے کے لئے۔ اس نے ریپلائے کیا

تو تم کس خوشی میں اتنا بڑی تھیں تمہاری سسرال والے تو نہیں آئے تھے۔ غصے والی ایبوجی کے ساتھ میسج آیا

ناراض کیوں ہو رہے ہیں۔ اسے ہنسی آئی

نہیں میں کیوں ناراض ہوں گا مجھے کیا حق ہے۔ خفا خفا سا جواب آیا

اب اسمارہ اسے کیا جواب دیتی کہ اس نے تو سارے حقوق ہی آپ کے نام کر دیئے ہیں۔

اچھا ناراض مت ہوں اب کبھی اتنی دیر تک غائب نہیں رہو گی۔ اس نے منانے کی کوشش کی

تمہیں پتہ ہے ناکہ میں تمہیں مس کرنے لگتا ہوں پھر بھی چلی جاتی۔ وہ ہنوز خفا تھا

اسمارہ کا دل اسکی اتنی سی بات پر لوٹ پوٹ ہو گیا۔

سارے دن کی تھکن بھلائے وہ رات بھر روٹھنا منانا کھیلتی رہی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

حمید ، مس حزین کو میرے آفس میں بھیجئے۔ اس نے جاتے ہوئے حمید سے کہا

اوکے سر۔ وہ سر ہلاتا چلا گیا

وہ میلز چیک کرنے لگا

مے آئی کم ان سر۔ تھوڑی دیر بعد وہ اجازت لے رہی تھی

ہیں۔ وہ نظریں لیپ ٹاپ پہ ہی جمائے ہوئے تھا

آپ نے بلایا سر۔ وہ آہستہ سے بولی

ہممم مس حزین کل جو آپ نے فائلز مجھے لا کر دی تھیں میں نے پتا نہیں کہاں رکھ دی ہیں آپ زرا

ڈھونڈ کر دے دیں۔ اس نے مصروف سے انداز میں جواب دیا

اوکے سر۔ وہ بک ریک کے پاس آگئی

آہ۔ مطلوبہ فائلز نکال کر وہ ٹیبل تک آرہی تھی کہ اس کے گھونگھریالے بال ریک میں لگی کیل میں

پھنس گئے کھینچے پر تکلیف کے احساس سے اسکے منہ سے آواز نکل گئی۔

کیا ہوا حزین۔ حذیفہ چونکا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وہ سر میرے بال۔ اس نے نکالنے کی ناکام کوشش کی ایک ہاتھ میں فائلز کی وجہ سے وہ صبح سے کوشش بھی نہیں کر پار ہی تھی۔

ویٹ کھینچتے مت۔ وہ تیزی سے اٹھ کر اس کے پاس آیا

فائلز اسکے ہاتھ سے کے کر ٹیبل پر رکھیں اور اور کیل میں پھنسنے اسکے بال نکالنے لگا۔

خود سے اتنے قریب محسوس کر کے اسکی سانسیں بے ترتیب ہونے لگیں۔

اس نے دوسرا ہاتھ اس کے کندھے پر رکھا اور آنکھیں موند لیں۔

نکل گیا مس حنین زیادہ درد ہو رہا ہے کیا۔ اس بے نرمی سے اپنے ہاتھ ہٹائے اور اس سے دور ہٹ گیا

تھینک یو سر۔ اس نے آہستہ سے اپنی آنکھیں کھولیں اور واپس ریک کی طرف مڑ گئی

حذیفہ اپنے کام میں مشغول ہو گیا

کیا اس نے کچھ محسوس نہیں کیا؟۔ اس نے چور نظروں سے اسے تکا

وہ ہنوز میل ٹائپ کرنے میں مشغول تھا

اپنی پرابلم مس حنین۔ اس نے مسلسل اسے تکتا پا کر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کچھ نہیں سر وہ دراصل میں آنٹی کی طبیعت کا سوچ رہی تھی اب کیسی ہیں وہ۔ اس نے گڑبڑا کر بات پلٹی

ہممممم ٹھیک ہیں بس تنہائی سے گھبرا جاتی ہیں۔ وہ اداسی سے بولا

تو سر آپ شادی کیوں نہیں کر لیتے آنٹی کی تنہائی بھی دور ہو جائے گی۔ اس نے مفت مشورہ دے کر غور سے اسکا چہرہ دیکھا رنگ اڑ چکا تھا

ہممممم مام بھی یہیں کھ رہی تھیں مجھے بھی یہی راستہ صحیح لگا۔ اس نے افسردگی سے کہا

تو کیا آپ انگبڈ ہیں سر؟ اس نے بے چینی سے پوچھا

انگبڈ کے نام پر اس کے چہرے پر ایک سایہ لہرایا مگر پھر وہ سنبھل گیا

میری کزن ہے تو مام جلد ہی نکاح کی بات کریں گی انگبجمنٹ وغیرہ کے چونچلے نہیں۔ وہ نجانے کیوں اس سے اتنا فری ہو رہا تھا۔

مجھے موقع ملے نامس اسمارہ تو میں آپکو بم سے اڑا دوں۔ اس نے دانت پستے ہوئے سوچا

کیا ہوا چپ کیوں ہو گئیں۔ اس نے اسے خیالوں میں مگن دیکھا تو پوچھ بیٹھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

نہیں وہ کچھ نہیں سر فائز یہ رہیں میں چلتی ہوں۔ وہ روکھے لہجے میں کہتی ہوئی روم سے باہر چلی گئی

اسی او اسی اٹھ جا دس بج گئے ہیں مگر تیری تو صبح ہی نہیں ہوتی۔ ستارہ بیگم نے کمرے میں جھانک کر آواز لگائی

کیسے اٹھے گی اماں پوری رات تو موبائل پہ بزی تھی میں فجر کے لئے اٹھی ہوں تو بار بار اسکے فون کی بیٹری لو کے سگنلز آرہے تھے مگر جان ہی نہیں چھوڑ رہی تھی میں نماز پڑھ کر واپس آئی تو دیکھا فون چارجنگ میں لگا ہے اور خود بنا نماز پڑھے بے خبر سو رہی ہے۔ ناشتے کے بعد کے برتن دھلتی زار نے اطلاع دی

اسکا تو میں ابھی دماغ درست کرتی ہوں۔ وہ کام چھوڑ کر اٹھیں

اسی او اسی اٹھ۔ انہوں نے اسے جھنجھوڑا مگر وہ کسمسا کر رہ گئی

اٹھ سا کیوں منحوسیت پھیلا رہی ہے۔ انہوں نے تکیہ اسکے منہ سے ہٹایا

اررے اسے تو بہت تیز بخار۔ اس کی پیشانی سے ہاتھ ٹچ ہوا تو حرارت محسوس ہوئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اسی کیا ہوا بیٹا اتنی تیز بخار ہے بتایا نہیں۔ ان کی مامتا تڑپ اٹھی

میں ٹھیک ہوں اماں۔ وہ بال سمیٹتی اٹھ بیٹھی آنکھیں سرخ انگارہ ہو رہی تھی اور چہرہ بخار کی شدت سے دھک رہا تھا۔ ایک تو کل پورے دن کی تھکن اوپر سے رتجگے بخار تو ہونا ہی تھا

وہ منہ دھل کر آئی تو اماں اسکے لئے چائے اور پراٹھے لے آئیں۔ اس نے چائے لے لی مگر پراٹھوں کا موڈ نہیں ہو رہا تھا وہیں اماں کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی نجانے کیوں بہت رونا آرہا تھا

اتنی ناولز نا پڑھا کر بیٹا وہ بھی موبائل سے دماغ اور آنکھوں پر اثر پڑے گا۔ اماں نے اسکے بال سہلائے کتنے ہی آنسو ٹوٹ کر اسکے بالوں میں جذب ہو گئے نجانے کیوں ماں باپ کو دھوکہ دے کر اسے اچھا محسوس نہیں ہو رہا تھا مگر جس راستے پر وہ نکل چکی تھی وہاں سے بہت کم لوگ ہی صحیح سالم واپس پلٹ کر آتے ہیں

اسکے دل و دماغ میں شعلے بھڑک رہے تھے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ ایسا کیا کرے کہ سب تہس نہس ہو جائے۔ وہ چپ چاپ اٹھ کر کینٹین میں آگئی تین کپ کافی پینے کے بعد اسکا دماغ کچھ ٹھکانے آیا تو

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

پھر دوبارہ اپنی سیٹ پہ آئی تب تک موڈ بھی کافی حد تک ٹھیک ہو چکا تھا۔ آفس میں دل نہیں لگا تو سوچا کہ حذیفہ سے پوچھ کر گھر چلی جائے اچھی سی مووی دیکھ کر موڈ فریش کرونگی۔

سر وہ مجھے گھر جانا ہے۔ اس نے موبائل پر بڑی حذیفہ کو مخاطب کیا

کیوں کوئی خاص بات۔ وہ متوجہ ہوا

وہ اکیچونگی میری طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے۔ اس نے پیشانی مسلی

اوکے چلئے میں آپکو ڈراپ کر دیتا ہوں۔ اسکی سرخ آنکھوں کو دیکھ کر اس نے آفر کیا

نہیں سر اس اوکے میں چلی جاؤنگی۔ وہ اسکی بات کاٹ کر بولی

نہیں مس حنین آپ ہماری آفس میں ہیں ہماری ذمہ داری ہیں اور طبیعت بھی نہیں ٹھیک ہے آپکی۔
اس نے دوبارہ کہا

اوکے سر۔ وہ تیار ہوگئی ہونٹوں پر بڑی دلفریب مسکراہٹ تھی۔

سر یہاں سے پہلے سیدھے لے چلئے۔ اس نے گاڑی میں بیٹھتے ہی سامنے کی بلڈنگ کی طرف اشارہ کیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

آس پاس کھڑی گاڑیوں کو دل ہی دل میں گالیوں سے نوازتا وہ بڑی مشکل سے ان میں سے راستہ بنا کر وہ روڈ کر اس کر کے اس بلڈنگ کے سامنے پہونچا

بس بس سر یہیں روک دیں۔ وہ زور سے بولی

یہاں کیوں۔ اسے حیرت ہوئی

کیونکہ اسی بلڈنگ میں تو میں رہتی ہوں۔ وہ مسکراتی ہوئی گاڑی سے اتر گئی

واٹ مس حنین یہاں تک آنے کے لئے آپ نے اتنی محنت کروائی۔ وہ بھونچکا سا ہو کر بلڈنگ اور فیکٹری کی بلڈنگ کی مسافت کو دیکھ رہا تھا

میں نے تو کہا تھا سر کہ رہنے دیجئے مگر آپ ہی کو ذمہ داریاں نبھانی تھیں۔ وہ کھکھلائی

خون تو بہت زور سے کھولا مگر نا چاہتے ہوئے بھی مسکرا دیا

اے اسی تو چلے گی اپنی پھوپھو کے یہاں کی میں وقاص کے ساتھ چلی جاؤں۔ وہ برآمدے میں بیٹھی تھی کہ اٹاں چلی آئیں

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

نہیں اماں آپ چلی جائیں میں پھر کسی دن چلی جاؤنگی۔ وہ سستی سے بولی

ٹھیک ہے چل دوا کھا لینا۔ انہوں نے چکارا

پتہ نہیں کیوں کسی بھی گناہ کا احساس اس وقت زیادہ ہوتا ہے جب طبیعت ٹھیک نہیں ہو۔

وہ وہاں سے اٹھ کر کمرے میں آگئی

دل نہیں مانا پھر فون اٹھا کر آن لائن ہوگئی

حسب توقع اس نے فوراً ہی میسج کیا

کہاں رہتی ہو یا رہیں بات کرنے کا موڈ ہے تو بتا دو ایسے اگنور کیوں کر رہی۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ اس کے غصے پر اسکی جان فنا ہوگئی

کیا ایسی بات نہیں ہے اتنی دیر ہوگئی اب جا کر آئی ہو۔ وہ بہت غصے میں تھا

میری طبیعت ٹھیک نہیں تھی فردین۔ اس نے سنجیدگی سے کہا

کیوں کیا ہوا۔ وہ پگھلا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

بخار ہے۔ اس نے مختصر جواب دیا

دوالی بابو نے۔ اسکا لہجہ نرم ہوتا گیا

ہمممم لی ہوں۔ اس نے تھوڑی ناراضگی دکھائی

ناراض ہو گئی بابو۔ اسے اسکی سنجیدگی کا احساس ہوا

تو اور کیا آتے ہی ڈانٹنے لگے نا سلام نا دعا نا خیر خیریت۔ اس نے رونے والی ایمو جی کے ساتھ شکوہ کیا

سوری نا بابو پلیز تمہیں پتہ ہے نا تم سے دور نہیں رہ سکتا اسلئے اتنا غصہ کر جاتا۔ اس نے سوری کہا

اسکی اتنی سی بات پر وہ بخار اور ندامت سب بھول کر باتوں میں کھو گئی تھوڑی دیر پہلے کا احساس جاتا رہا

زارا نے صفائی کرتے ہوئے ایکبار اسے دیکھا مگر کچھ بولی نہیں۔

کیسی بات کر رہی ہیں آپا اسی آپ کی ہی بیٹی ہے مجھے کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔ ستارہ بیگم نے انکے ہاتھ تھامے

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

بس ستارہ تم نے مجھے آج بہت خوش کر دیا ہے مجھے پورا یقین تھا کہ تم مجھے کبھی مایوس نہیں کرو گی۔
شہلا بیگم کی آنکھوں میں تشکر کے آنسو آ گئے

بس آپا میں اسی اور اسکے ابا سے ایک بار بات کر لوں ویسے تو انہیں بھی کوئی اعتراض نہیں مگر ایک
بار پوچھ لوں۔ وہ مسکرائیں

ہاں ہاں بالکل پوچھو جتنا مرضی اتنا ٹائم لے لو۔ انہوں نے نم آنکھیں صاف کیں
تمہیں پتہ ہے اسمارہ مجھے تم میں سب سے اچھا کیا لگتا۔ فردین کا میسج نمودرا ہوا
کیا۔ وہ زیر لب مسکرائی

تمہاری معصومیت تم اتنی کیوٹ ہو زرا سا میں ناراض ہوتا ہوں تمہاری جان فنا ہونے لگتی ہے۔ وہ بھی
مسکرایا

ہاں فردین اتنے ہی دنوں میں آپ میرے لئے کیا بن گئے ہیں میں خود بیاں نہیں کر سکتی آپ کی
ناراضگی میری جان نکال دیتی ہے۔ وہ ایموشنل ہو گئی

اوہو۔ وہ ہنسا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اب مزاق اڑاؤ میرا۔ اس نے غصے والی ایبوجی کے ساتھ میسج کیا

اچھا نہیں اڑاتا مزاق اب تم بتاؤ تمہیں میرے اندر کیا اچھا لگا۔ اس کا میسج چمکا

آپ سب لڑکوں سے الگ ہیں فردین آپ نے کبھی میری پکچرز نہیں مانگیں کبھی ملنے کے لئے نہیں آپ نے بنا میرا چہرہ دیکھے مجھ سے محبت کی۔ وہ مسکراتے ہوئے میسج ٹائپ کر رہی تھی

ہاں میری جان مجھے تم سے باتیں کر کے ہی محبت ہوگئی مجھے تمہیں دیکھنے کی ضرورت نہیں میں چاہتا ہوں میں تمہیں سہاگ رات کے دن گھونگھٹ اٹھا کر پہلی بار دیکھوں۔ وہ مسکرایا

تھینک یو سوچ فردین اتنی محبت کے لئے۔ وہ دل و جان سے قربان ہوگئی

اسی یہ کیا بد تمیزی ہے صبح سے کھ رہی کی طبیعت نہیں ٹھیک ہے اور اب فون لے کر پڑی ہو اتنی دیر سے اگر ٹھیک ہو تو کچھ کام ہی کروا۔ زارا تنگ آکر بولی

کل سارے کام میں نے اکیلے کئے تھے آج آپ خود نہیں کر سکتیں۔ وہ بد تمیزی سے بولی

اسی۔ زارا حیرت سے کچھ بول نہیں پائی اسی کی تو مثالیں دی جاتی تھیں کہ بڑی بہن کا کتنا ادب کرتی ہے کتنی محبت ہے دونوں میں

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وہ دوبارہ فون میں مصروف ہو چکی تھی زارا خاموشی سے ہٹ گئی

فون کی مسلسل رنگ پر اس نے دیکھا تو روز کی کال تھی

ہیلو روز۔ اس نے ریسو کیا

ہائے۔ دوسری طرف سے روز کھکھلائی

کیا حال ہیں۔ اسکا موڈ بھی اچھا تھا

کتنے دنوں سے ہم نے انجوائے نہیں کیا یا۔ روز نے شکوہ کیا

میں بھی یہی سوچ رہی تھی مگر آج کل میں کچھ ضروری کام میں بزی ہوں اسلئے کل یا پرسوں اکھٹے ہوتے ہیں میرے گھر پہ کوئی اچھی سی ڈش ٹرائے کریں گے۔ اس نے پروگرام ترتیب دیا

اوکے ٹھیک ہے وکی کو بھی لے آؤنگی۔ اس نے اجازت چاہی

بالکل یا۔ آخر مارکیٹ کے چکر بار بار کون لگائے۔ وہ قہقہہ لگا کر بولی

کوئی سب انتظام پہلے سے رکھنا میں اپنے فیانسی کو قطعی نہیں تھکاؤنگی۔ اس نے مصنوعی خفگی سے کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اوکے ٹھیک ہے۔ وہ ہنسی

تھوڑی دیر بات کر کے اس نے فون رکھ دیا۔

ارے زارا دروازہ کیوں کھلا تھا تم دونوں بہنوں تو موبائل لے کر پڑ جاتی ہو اور گھر میں ڈاکہ پڑ جائے تم لوگوں کو کوئی خبر نا ہو۔ اٹاں حسب عادت دروازے سے بولتی ہوئی آئیں زارا فوراً کچن سے باہر آئی

میں یہیں ہو اٹاں کون آئے جائے گا مجھے دکھے گا۔ وہ دوپٹے سے ہاتھ صاف کرتی مسکرائی

اچھا سن زارا ادھر آتھے ایک ضروری بات بتانی ہے۔ وہ چادر اتارتی وہیں برآمدے میں تخت پر بیٹھ گئیں۔

کیا بات اٹاں۔ اس بے اشتیاق سے اٹاں خوشی سے گلنار چہرہ دیکھا

تیری پھوپھی نے حذیفہ کے لئے اپنی اسمی کا ہاتھ مانگا ہے۔ انہوں نے ہنستے ہوئے بتایا

کمرے سے باہر اسمارہ کو کرنٹ لگا وہ وہیں رک گئی

سچ اٹاں۔ زارا خوشی سے بولی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ہاں بچے مجھے تو بہت خوشی ہوئی اپنی اسی کے اندر بچپنا بہت ہے اور تمہاری پھوپھو بھی بھلی طبیعت کی ہیں۔ انکے لہجے سے خوشی چھلک رہی تھی

آپ نے جواب دے دیا اٹاں۔ زارا بے پوچھا

نہیں ویسے تو ہاں ہی ہے مگر میں نے رسما ٹائم مانگ لیا اب شام میں تمہارے ابا اور وقاص سے پوچھ کر جواب دوں گی۔ وہ مسکرائیں

کوئی مجھ سے بھی پوچھے گا میری زندگی کے پروگرامز یا ابا یا وقاص کی شادی ہو رہی ہے۔ وہ کمرے سے نکل کر سامنے آئی

اے ابھی پوچھ لیتی ہوں تجھ سے بھی ویسے بھی تجھے کیا اعتراض ہو گا پھوپھی کی چہیتی ہے تو۔ انہوں نے پیار سے اسکی ٹھوڑی کو چھوا

مگر مجھے یہ شادی نہیں کرنی ہے اٹاں۔ وہ انکے ہاتھ جھٹک کر بولی

اے لیکن کیوں نہیں کرنی ہے حذیفہ سے کیا کمی ہے اسمیں۔ انہوں نے حیرت سے کہا

کیونکہ میں اس سے محبت نہیں کرتی۔ اس نے تڑ سے جواب دیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

تو ہو جائے گی محبت اسی ایک بار شادی تو ہو جانے دو زارا نے سمجھایا

جب میں کسی اور سے محبت کرتی ہوں تو مجھے حذیفہ سے کیسے محبت ہو سکتی ہے۔ وہ جھنجھلا کر بولی

کیا۔ کس سے۔۔ ستارہ بیگم کے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے

زارا آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی

میرا فیس بک فرینڈ ہے فردین ملک مجھ سے بہت محبت کرتا ہے میں اسی سے شادی کرونگی۔ وہ بد تمیزی سے بولی

ستارہ بیگم کو لگا کہ انکے اوپر کسی نے تار کول الٹ دیا ہو

تم کسی فیس بک فرینڈ پر کیسے بھروسہ کر سکتی ہو اسی فیک ہوتے ہیں وہ سب۔ زارا ہوش میں آکر بولی

مگر وہ فیک نہیں ہے اور اماں آپ سن لیں میں کرونگی تو شادی اسی سے کرونگی ورنہ گھر سے بھاگ جاؤنگی اور اگر آپ لوگوں نے زارا سی بھی سختی کی تو میں گھر چھوڑ کر چلی جاؤنگی۔ وہ ورائنگ دے کر پیر پختی کمرے میں چلی گئی فردین کو ساری رپورٹ میسج کی اور سر پاؤں تک چادر اوڑھ کر لیٹ گئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کیا بات ہے اماں آپ لوگ بہت چپ چپ ہیں۔ وقاص نے کھانا کھاتے ہوئے پوچھا
نہیں کچھ نہیں بیٹا بس کل کی تھکن ہے۔ زرا زرا سی بات واویلا کرنے والی ستارہ بیگم بالکل خاموش
ہو گئی تھیں

اسی کہاں ہے۔ اس نے زارا سے پوچھا

سو رہی ہے۔۔ وہ نگاہیں چراتی اٹھ کر کچن میں آگئی

اماں۔ وہ آنگن میں لیٹی تھیں تو زارا ان کے پاس آکر بیٹھ گئی

اماں کیا سوچا آپ نے۔ اس بے آہستہ سے پوچھا

کچھ سمجھ نہیں آرہا ہے میرے تمہارے ابا تک بات پہونچی تو مجھے جو سنائیں گے وہ تو چھوڑو اسکا نکاح
آج ہی پڑھا کر رخصت کر دیں گے حذیفہ کے اور یہ دھمکی دے کر گئی۔ آنسو انکی آنکھوں سے
گرنے لگے

ایک طریقہ ہے اماں۔ کتنی دیر سوچنے کے بعد اس نے کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کیا۔ انہوں نے آنکھیں صاف کرتے ہوئے اسے دیکھا

آپ کل ہی پھوپھو کے پاس جائیں وہ ہمیں بہت پیار کرتی ہیں اماں وہ روایتی پھوپھو بالکل نہیں ہیں آپ انہیں پوری بات بتا دو کہ وہ حذیفہ بھائی کا رشتہ کہیں اور طے کر لیں اور اب تک بات نا پہونچے پھوپھو ضرور مدد کریں گی ہماری۔ اس نے اداسی سے کہا

ٹھیک کہتی ہو بیٹا تمہاری پھوپھو سے بات کرنے کے بعد مجھے اس مصیبت سے بھی نیٹنا ہے۔ انہوں نے تشکر سے اپنی ذمہ دار بیٹی کو دیکھا

ہممم اماں اسی سے کہیے گا کہ آپ سے بات کروا دے اس لڑکے کی۔ اس نے انکا سر دباتے ہوئے کہا

انہوں نے آنکھیں موند آنسو بے آواز انکی آنکھوں سے نکل کر بھر رہے تھے

کوئی کتنا بھی اچھا کیوں نا ہو لیکن اپنے اولاد کے افیر کی بات ان سے کرنا ڈوب مرنے کا مقام ہے

ہاں روز بولو۔ وہ آفس میں فائلز ترتیب دے رہی تھی کہ روز کی کال آگئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

یار لُنج پہ جارہی ہوں وہی کے ساتھ تو شام کے لئے کچھ چاہئے تو بتانا وہیں سے لیتی آؤنگی۔ اس نے پوچھا

تم جاؤ میں تھوڑی دیر میں سوچ کر تمہیں ٹیکسٹ کر دوں گی۔ اس نے سوچتے ہوئے کہا

اوکے۔ اس نے فون رکھ دیا

وہ فائلز لے کر حذیفہ کے آفس میں آگئی

آپ یہاں کب سے رہ رہی ہیں حنین۔ اس نے فائلز چیک کرتے ہوئے پوچھا

یہی کوئی دو مہینے سے۔ وہ آہستہ سے بولی

یعنی جب سے یہاں جوائن کیا۔ اس نے سوچ کر پوچھا

جی۔ وہ مسکرائی

اس سے پہلے کہاں رہتی تھیں۔ اس نے دوسرا سوال کیا

اقبال کالونی میں۔ اس نے یہاں سے دو بلاک چھوڑ کر ایک کالونی کا نام لیا

فینیلی میں کون کون رہتا ہے آپکے۔ وہ فائلز چھوڑ کر مکمل اسکی طرف متوجہ ہوا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کوئی نہیں میں اکیلی ہی رہتی ہوں۔ اس نے نگاہیں جھکا لیں

آپکے والدین؟ اسے حیرت ہوئی

ماما کی دس سال پہلے ڈیٹھ ہو چکی ہے ڈیڈ ملک سے باہر ہوتے ہیں۔ اس نے بے زاری سے بتایا

صفر انکل سے کیا ریلیشن ہے آپکا۔ وہ آج سب پوچھ رہا تھا

ڈیڈ کے بزنس پارٹنر ہیں۔ وہ مختصر جواب دے رہی تھی

جب آپکے ڈیڈ کا امریکہ میں بزنس ہے تو آپکو یہ چھوٹی سی جاب کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ اس نے حیرت سے کہا

آپکے لئے سر۔ وہ بے نیازی سے بولی

واٹ۔ وہ نا سمجھی سے بولا

ہاں آپکے لئے کیونکہ مجھے آپ سے پہلی نظر میں ہی محبت ہو گئی تھی۔ وہ بولی اور ایک جھٹکے سے آفس سے باہر نکل گئی

حذیفہ کی تو گویا سانس ہی رک گئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

یہ تو بہت پریشانی والی بات ہے ستارہ۔ شہلا بیگم نے پریشان ہو کر کہا

میں کیا کروں آپا ورنہ آپ سے بڑھ کر کوئی ساس رہے گی یا حذیفہ سے اچھا کوئی لڑکا ملے گا مگر یہ اولاد۔ وہ سسک پڑیں

روؤ مت ستارہ یہ تو تم نے اچھا کیا کہ اسکے باپ سے نہیں کہا ورنہ مصیبت ہو جاتی۔ انہوں نے دلا سے دیا

ہاں آپا کسی بھی زبردستی پر اس اپنی جان لینے کی دھمکی دی ہے۔ وہ روئے جا رہی تھیں

تم حوصلہ رکھو ستارہ اور اس لڑکے سے بات کرو اسکے خاندان کا پتہ کرو دعا کرنا کہ اچھے گھر سے اور جلد از جلد دونوں کی شادی کر دی جائے۔ ٹینشن ان کے چہرے سے دکھ رہا تھا

آپا آپ بھی حذیفہ کی جلد ہی کہیں شادی کر دیں ورنہ آپکی بیماری اور اکیلے پن کو دیکھ کر آپ کے بھائی کہیں خود ہی نا رشتہ دے دیں آپکا یہ احسان میں کبھی نہیں بھولوں گی۔ انہوں نے انکے آگے ہاتھ جوڑ دئے

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

یہ کیا کر رہی ہو ستارہ تم میری اکلوتی بھانج تھی مگر قسم لے لو میں نے تمہیں ہمیشہ اپنی چھوٹی بہن سمجھا۔ انہوں نے خفگی سے انہیں ڈپٹا

وہ کتنی ہی دیر بیٹھ کر روتی رہیں۔

کیسا رہا آج کا لچ۔ اس نے پیاز کاٹتی روز سے پوچھا

ویری رومانٹک۔ وہ پانی بھری آنکھوں سے ہنس کر بولی

اچھا شادی کب کر رہے تم دونوں۔ اس نے چکن کو دھل کر اسکا پانی نچڑنے کے لئے رکھا

بہت جلد۔ وہ مسکرائی

اوہ ویری گڈ۔ اس نے بالکنی میں فون پر مصروف وکی کو دیکھتے ہوئے کہا

سن ابھی یہ سیلیڈ وکی سے بنوائی جائے گی بہت اچھی بناتا ہے۔ روز نے رازداری سے کہا

تم کہو تو کھانے کے بعد کے برتن بھی دھلوا لوں اپنے جیبا سے۔ وہ ہنسی

اب ایسا بھی کیا میرا فیانسی کوئی نوکر نہیں ہے۔ اس نے مصنوعی خفگی سے گھورا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

آج میں نے اظہار محبت کر ہی ڈالا۔ وہ مسکراتے ہوئے سنجیدگی سے بولی

ریلی۔ روز خوشی سے چیخی

ہمممم۔ وہ مسکرائی

پھر کیا کہا اس نے۔ اس نے اشتیاق سے پوچھا
کچھ نہیں نس ہونق کے طرح آنکھیں پھاڑے دیکھ رہا تھا۔ دونوں قہقہہ لگا کر ہنس پڑیں
کیا کر رہی ہو یا بھٹکی ہوئی روح لگ رہی ہو۔ وکی چیخا۔

وہ چیٹ سے بات کر رہی تھی کہ اٹاں اور زارا کمرے میں آئیں زارا نے دروازہ لاک کر دیا
بات کروا میری اس سے۔ اٹاں نے اکھڑے ہوئے لہجے میں کہا

جی۔ وہ دل ہی دل میں ڈری اور میسینجر سے کال ملا دی

دوسری طرف کال جارہی تھی کسی نے ریسپو کیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ابھی آواز نہیں آئی اسمارہ کا دل حلق میں آگیا پہلی بار وہ اپنے محبوب کی آواز سنے گی۔

مام یہ ڈاکٹر نے کچھ دوائیاں چیلنج کی ہیں۔ اس نے دوائیوں کا شاپر بیڈ پر رکھا اور وہیں نیم دراز ہو گیا

کیا بات ہے مام اس نے انکا اترا چہرہ دیکھ کر پوچھا

کچھ نہیں بیٹا۔ وہ بدقت مسکرائیں

اچھا کھانا کھایا آپ نے اس نے شوز اتارتے ہوئے پوچھا

ہمممم کھالیا دوا کھانی ہوتی ہے نا۔ انہوں ٹھنڈی آہ بھری۔

بیٹا ایک بات کہوں۔ انہوں شوز اتار کر نیم دراز ہوئے حذیفہ سے کہا

جی مام بالکل۔۔ وہ آنکھیں بند کئے ہوئے تھا

بیٹا تم اپنے لئے کوئی لڑکی ڈھونڈ لو۔ انہوں نے افسردگی سے کہا

کیوں مام مامی نے کیا جواب دیا ہے۔ اس نے حیرت سے پوچھا

منع کر دیا۔ وہ نفی میں گردن ہلا کر بولیں

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

لیکن کیوں منع کر دیا اور ویسے بھی آپکو ماموں سے بات کرنی چاہئے تھی نا۔ وہ شاک تھا

نہیں بیٹا ماموں تک یہ بات نا پہونچے پلیرز۔ انہوں نے منت کی

پھر بھی مام کیا کی تھی مجھ میں۔ وہ جھنجھلایا

کی نہیں تھی بیٹا دراصل اسارہ کسی اور کو پسند کرتی تھی۔ انہوں نے مجرمانہ لہجے میں کہا

اوہ اچھا۔۔ اس نے ٹھنڈی سانس لی

ہمممم بیٹا ورنہ ایک بھتیجی سے زیادہ کون کرتا اپنی پھوپھی کا۔ انہوں نے افسردگی سے کہا

چھوڑیں نامام وہ جسے پسند کرتی ہے اچھی بات ہے نا اسی شادی ہو خوش رہے وہ کیا آپ نہیں چاہتی۔

اس نے انکے شانے دبائے

ہاں بیٹا اللہ ہر حال میں خوش رکھے اسے۔ انہوں آہ بھری

تو اب کیا کیا جائے آپکی بہو کہاں ڈھونڈی جائے۔ اس نے انکا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے بات کا رخ

موڑا

بیٹا وہ بچی کیسی ہو جو اس دن آئی تھی تمہارے آفس سے۔۔ انہوں نے یادداشت کھنگالی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کون حزین۔ وہ مسکرایا

ہممم وہی کیسی ہے اسکا گھر خاندان کیسا ہے۔ انہوں نے جاننا چاہا

ویسے تو اچھی لڑکی ہے مام باپ کا امریکہ میں بزنس ہے ماں کا بچپن ہی میں انتقال ہو گیا۔ اس بے دھیرے سے بتایا

ہائے بن ماں کی بچی۔ شہلا بیگم کی مامتا ٹپکی

وہ مسکرا دیا

بیٹا تو اس سے بات کرے گا۔ انہوں نے ایک آس سے اسے دیکھا

آپ کہیں گی تو ضرور کرونگا مام اگر وہ نہیں مانی تو زبردستی منواؤنگا۔ اس نے ماں کو پیار کیا

جیتا رہ میرا بچہ۔ انہوں نے اسکی پیشانی چومی

"صرف آپکے لئے سر" اسکے کانوں میں گونجا چاہنے کا احساس تو زیادہ دیر ساتھ نہیں دے سکا اب

چاہے جانے کا احساس دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔ وہ مسکراتا ہوا لیٹ گیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

السلام و علیکم۔ بھاری مگر دلکش آواز میں سلام کیا گیا

اسمارہ کا دل دھڑک اٹھا

وعلیکم السلام۔ ستارہ بیگم نے سنجیدگی سے جواب دیا

کہنیے آنٹی کیا بات کرنی تھی آپکو۔ اس نے پوچھا

اسمارہ سے شادی کرنا چاہتے ہو۔ انہوں نے سپاٹ لہجے میں پوچھا

جی آنٹی یہ تو میری خوش قسمتی ہوگی۔ اسکا دھیما آنچ دیتا ہوا لہجہ

اپنی فیملی کو بھیج سکتے ہو۔ انہوں نے کہا

جی بالکل بھیج دیتا اگر میری فیملی میں کوئی ہوتا مگر میں اکیلا ہوں۔ اس نے افسوس کیا

والدین نہیں تو چچا تایا کوئی۔ انہوں نے ایک نظر اسمارہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا

آنٹی آپکو فیملی کی کیا ضرورت ہے کیا میں کافی نہیں ہوں میری جاب ابھی نئی نئی لگی ہے میں اسمارہ کا خرچ اٹھا سکتا ہوں اور رہی بات فیملی کی تو میری فیملی وہ ہوگی جو میں اور اسمارہ بنائیں گے۔ اسکی باتوں سے چاشنی ٹپک رہی تھی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اسکے ایک ایک لفظ کو کانوں کے ذریعے دل میں اتارتی اسمارہ کو ڈھیر ساری شرم آئی وہ تو ٹھیک ہے بیٹا مگر جب ایک بچہ پیدا ہوتا ہے تو اسے صرف ماں باپ کی نہیں بلکہ دادا دادی نانا نانی پوری فیملی کی ضرورت پڑتی ہے۔ اب کہ وہ نرمی سے بولیں

آپ بالکل ٹھیک کھ رہی ہیں آنٹی مگر ان بچوں کی پرورش کیسے ہوتے ہیں جنکے ماں باپ اکلوتے ہوتے ہیں اور دادا دادی کی ڈیٹھ ہو چکی ہوتی ہے پھر ہمارے بچوں کے لئے آپ تو ہونگی نا۔ وہ انہیں لاجواب کر گیا

ٹھیک ہے بیٹا تو پھر میری بڑی بیٹی کا سب خیر خیریت سے گزر جائے تو میں چھوٹی کا مسئلہ چھیڑوں۔ وہ لاجواب ہو کر بولیں

جیسی آپکی مرضی آنٹی میں زندگی بھر اسمارہ کا انتظار کرونگا۔ اسکے لہجے میں شدت تھی اسمارہ نے خود کو ہواؤں میں اڑتا محسوس کیا اور فون لے کر ہٹ گئی

اماں یہ تو بہت بڑی بڑی باتیں کر رہا تھا۔ زارا اب بھی متاثر تھی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ہاں بیٹا مگر اکثر بڑی بڑی باتیں کرنے والے کرتے کچھ نہیں ہیں مجھے تو بڑا ڈر لگ رہا ہے۔ وہ روہانسی ہو گئیں

نہیں اماں دعا کریں بس کہ ہماری اسمی جہاں رہے خوش رہے۔ زارا کا دل کانپا

ہاں بیٹا۔ انہوں نے اپنی آنکھیں صاف کیں

ویسے کافی ٹیسٹی بنا ہے یار۔ وکی نے چکن اچاری چکھ کر تعریف کی

مجھے تو پلاؤ سب سے زیادہ پسند آیا روز نے کوفتہ پلاؤ چمچہ بھر کر منہ میں ڈالا

مجھے تو سب پسند آیا۔ حنین بہت انجوائے کر رہی تھی

ہمممم یہ تو ہے۔ وکی نے تائید کی

ویسے تم لوگ مجھے پکچرز تو دکھاؤ جو آج ڈنر پر لی تھیں۔ اس نے یاد آنے پر کہا

نیور وہ ہماری کچھ پر سنلزی تصویریں تھیں۔۔ وہ شرارت سے روز کی طرف جھکا

ایسا بھی نہیں ہے وہ ہانڈ کر کے باقی سب دکھا دونا۔ اس نے بھی شرارت سے کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

روز یو چیٹر مجھے نہیں دیکھنا۔ وہ چیخی

دونوں ہنستے ہوئے اسے چڑا رہے تھے

ویسے کھانے کے بعد مووی دیکھنے چلیں۔ حزین نے دونوں سے تائید چاہی

ہاں بالکل۔ سدا کی گھومنے پھرنے کی شوقین روز جھٹ سے تیار ہو گئی

نو بالکل نہیں ابھی مووی دیکھو گی پھر کہو گی تھوڑی دیر مال میں گھومتے ہیں میرا تم صبح سے کتنا خرچہ کروا چکی ہو۔ وکی چیخا

اب بھگتو۔ حزین نے قہقہہ لگایا •

مس حزین آج شام سات بجے کے بعد آپ کہاں ہیں؟ اس نے کام میں بڑی حزین کو مخاطب کیا

اپنے گھر پہ کیوں۔ اس نے دل کی بے قابو ہوتی دھڑکنوں کو دبوچا

کیا ہم کافی پر جا سکتے ہیں۔ اس نے آفر کی شیور سر بٹ کہیں اور نہیں میرے گھر پہ۔ اس نے خوشی سے کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

نہیں گھر پہ مناسب نہیں لگتا آپ اکیلی ہوتی ہیں ہم کسی کافی شاپ میں چلتے ہیں۔ اس نے مسترد کیا

اوکے سر میں شام کو کافی شام میں ویٹ کرونگی۔ وہ خوشی سے بولی

کونسے کافی شاپ میں۔ اس نے پوچھا

لوکیشن سینڈ کرونگی۔ وہ کھکھلائی

اوکے۔ وہ مسکرایا

اتنی جلدی یہ کیسے ممکن ہوا وہ بادلوں کے سنگ اڑ رہی تھی

خوشی اسارہ کے انگ انگ سے پھوٹ رہی تھی جبکہ زارا اور ستارہ بیگم کو ایک چپ سی لگ گئی تھی وہ دونوں اس سے بات بھی نہیں کرتی تھیں مگر ابا اور وقاص کے سامنے مجبوراً مخاطب کرنا ہوتا تو وہ خاصے روکھے پھیکے انداز میں اسے مخاطب کرتیں مگر اسے کونسا کسی کی پڑی تھی

کبھی کبھی انکا لاڈ مس کرتی مگر فردین کے پیار کے آگے سب ماند پڑ جاتے

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

صبح اٹھتی ناشتہ کر کے کچھ کام کرتی برتن دھلتی صفائی کرتی پھر اگر نہانا دھونا رہتا تو نہاتی ورنہ کمرے میں فون لے کر پڑ جاتی آجکل تو ویسے بھی عیش تھے اماں اور زارا بھول کر بھی اسے نہیں ٹوکتیں

زارا رات گئے تک کمرے میں آتی تھوڑی دیر فاران سے بات کرتی پھر سو جاتی پھر سویرے ہی باہر چلی جاتی سو راوی چین ہی چین لکھتا ہے

وہ اسی کافی شاپ میں آئی جہاں اس نے پہلی بار حذیفہ کو دیکھا تھا

اسے لوکیشن سینڈ کر کے وہ آس پاس کے نظارے دیکھنے لگی

ہیلو۔ وہ آیا تو اسے خیالوں میں محو دیکھ کر چابی سے ٹیبل کو بجایا

اوہ ہائے وہ ہڑبڑا کر سیدھی ہوئی

کیا کر رہی تھیں۔ وہ بیٹھتے ہوئے بولا

کچھ نہیں بس کیپلز کو دیکھ رہی تھی۔ وہ مسکرائی

اوہ گڈ جاب ، خیر اچھی لگ رہی ہو۔ اس نے سوچا پریپوز کرنے آیا ہوں تو تھوڑا تعریف ہی کر لوں

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

واقعی میں نیوی بلیو لانگ اسکرٹ اور اورنج ٹی شرٹ میں نیوی بلیو اسکارف گردن میں لپیٹے بال حسب معمول گھونگھریالے بال کیچر میں مقید تھے

آئی نو محبت چہرے کو گلو بخشی ہے۔ وہ مسکرائی

اوہ اچھا۔ اس نے سر ہلایا

خیریت مجھے یہاں کیوں بلایا۔ اسنے کرسی سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا

آپ مجھ سے شادی کریں گی حنین۔ وہ سیدھا مدعے پر آیا

کیوں۔ وہ اطمینان سے بولی

کیوں کہ میری مام چاہتی ہیں۔ وہ مسکرایا

اور آپ۔۔ اس نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

میں وہی چاہتا ہوں جو میری مام چاہتی ہیں، پھر تم تو مجھ سے محبت کرتی ہو۔ اس نے اعتماد سے کہا

مگر مجھے صرف یہی نہیں چاہئے نا میں چاہتی ہوں کہ جتنی محبت میں آپ سے کرتی اس سے کہیں

زیادہ آپ مجھ سے کریں۔ اس نے اسکی آنکھوں میں جھانکا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

جب شادی ہو جائے گی تو محبت بھی ہو جائے گی۔ اس نے صاف گوئی سے

اوکے ویسے میں جو چاہتی ہوں حاصل کر لیتی تمہیں حاصل کیا تمہاری محبت بھی حاصل کر لوں گی۔
اس نے منہ بنا کر ہاتھ آگے کیا

حذیفہ نے جھجھکتے ہوئے اسکا ہاتھ تھام لیا

واٹ ہاتھ پکڑ کر کیا کر رہے۔ وہ جھنجھلا کر بولی

تم نے ہی تو بڑھایا ہے۔ اس نے گھبرا کر جلدی سے اسکا ہاتھ چھوڑ دیا

لڑکی کو پرپوز کر رہے انگوٹھی نہیں پہناؤ گے۔ اس نے خفگی سے کہا

اوہ سوری مجھے بالکل بھی آئیڈیا نہیں تھا۔ وہ شرمندہ ہوا

اٹس اوکے۔ اس نے خراب موڈ کے ساتھ کہا

تم اپنے فادر کا نمبر دو مام بات کریں گی۔ اس نے فون نکالتے ہوئے کہا

یہ میری زندگی ہے اسکے سارے فیصلے میں خود کرتی ہوں مگر خیر فار میلیٹی بھی پوری کرنی ہوگی نا۔
اس نے نمبر نوٹ کروا دیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

یقین کیجئے میرے باپ کو اس میں کوئی انٹرسٹ نہیں کہ میں کس سے شادی کر رہی ہوں عین شادی والا دن وہ مجھے مبارکباد کی کال یا میسج کر دیں یہی بہت ہے۔ اس نے زہریلے لہجے میں کہا

پہلی ہی بار میں اتنا پرسنل ہونا حذیفہ کو مناسب نہیں لگا اس لئے خاموشی سے اسکی آنکھوں میں جھلملاتے پانیوں کو دیکھ کر رہ گیا

ایک گڈ نیوز ہے۔ اس نے روز کو ٹیکسٹ کیا

اسکی ڈائریکٹ کال آگئی

کیا گڈ نیوز ہے بھئی۔ اس نے اشتیاق سے پوچھا

انشاء اللہ تمہاری شادی سے پہلے میری شادی ہو جائے گی۔ وہ چہکی

گم مزاق تو نہیں کر رہیں۔ روز کو یقین نہیں آیا

مجھے بھی یہ سب مزاق ہی لگ رہا ہے روز یقین ہی نہیں آ رہا کہ وہ مجھے شادی کی آفر کرے گا۔

کھولتے ہوئے پانی میں چاول ڈال کر وہ لاؤنج میں آکر اس سے باتیں کرنے لگی

تم نے انکل سے بات کی۔ اسے چہکتا دیکھ کر

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ہممم کی تھی بات تھوڑی دیر پہلے۔ وہ سنجیدگی سے بولی

کیا بولے وہ۔ روز نے پوچھا

کچھ نہیں کھ رہے تھے کہ خوش رہو۔ وہ مسکرائی

آئیں گے۔ اس نے تھوڑا ہچکچا کر پوچھا

نہیں انہیں کام ہیں بہت۔ وہ طنزیہ ہنسی

چلو کوئی نہیں ہم سب رہیں گے نا۔ روز نے تسلی دی

ہممم۔ وہ خاموش ہی رہی

جلدی جلدی سے شادی کرو اتنی مشکل سے ملا ہے۔ وہ کھکھلائی

مجھے مل گیا ہے اب اسے مجھ سے کوئی نہیں چھین سکتا۔ اسکے لہجے میں غرور تھا

انشاء اللہ وہ ہمیشہ تمہارا رہے گا۔ روز نے دعا دی

انشاء اللہ۔ اس نے زیر لب کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

آپا کا فون آیا تھا کہ حذیفہ کا رشتہ پکا کر دیا ہے۔۔ امتیاز صاحب نے کھانا کھاتے ہوئے ستارہ بیگم سے کہا

ہمممم میرے پاس بھی فون کیا تھا انہوں نے۔۔ وہ مدھم سا مسکرائیں

اچھا۔۔ وہ سر جھکا کر کھانا کھانے لگے

کیا سوچ رہے ہیں آپ۔۔ انہوں نے تھوڑی دیر تک انکی خاموشی محسوس کی پھر ٹوک دیا

کچھ نہیں ستارہ میں نے حذیفہ کے لئے اپنی اسمی کا سوچ رکھا تھا چھوٹے بچوں جیسی عقل ہے اسکی پھوپھو کے ساتھ خوش بھی رہتی ہے۔۔ ان کے لہجے میں بیٹی کے لئے محبت ہی محبت تھی

کیسی بات کرتے ہیں جی آپ ایک بار حذیفہ کے ساتھ ایسا ہو چکا ہے پھر آپ یہ سب نا کہیں جہاں ہو رہی ہے بس وہ خوش رہے۔۔ وہ گھبرا کر بولیں

ہاں ہاں نیک بخت میری تو دعائیں رہیں گی ہی میرے بھانجے کے ساتھ میں نے تو صرف ایک بات کہی تھی۔۔ وہ مسکرائے

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ہممم کسی اور کے سامنے ذکر نا کرنا۔ انہوں نے ٹوکا

وہ گردن ہلا کر کھانا کھانا کھانے لگے۔

ہاں حذیفہ بولے۔ مشین لگاتے ہوئے اس نے فون اٹھایا

وہ مام کھ رہی تھیں کہ ہم شادی کی شاپنگ ساتھ ہی میں کر لیتے تو میں بڑی ہوں تم اپنی دوست کے ساتھ جا کر خرید لو چیزیں۔ حذیفہ نے مصروف لہجے میں کہا۔

آپکی زندگی میں میری اہمیت کام سے زیادہ ہونا چاہیے۔ وہ چیخ کر بولی

تو کیا کرو گی مام سے شکایت کرو گی۔ اس کے کھولنے پر وہ مسکرایا

جی نہیں میں اپنی جنگ خود ہی لڑتی ہوں۔ وہ معنی خیزی سے بولی

اچھا ٹھیک ہے جنگ بھی لڑ لینا پہلے تیار ہو کر نیچے آؤ میں تمہیں پک کر لوں گا۔ اس نے اسکا موڈ ٹھیک کرنا چاہا

اوکے مگر آپ اوپر آؤ کافی پی کر چلتے ہیں۔ اس نے فرمائش کی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اوکے۔ ناچاہتے ہوئے بھی اس نے ہاں کر دی

اوہو۔ حضور ابھی تک آن لائن نہیں آئے۔ اس نے میسج کیا مگر کافی دیر تک کوئی رسیپائی نہیں آیا

اس نے فون رکھ کے سوچا تھوڑا کپڑے ہی دھل لیں اپنے کئی دن سے گندے پڑے تھے اب تو الماری کھولنے پر کسی لڑکے کی الماری کا گمان ہوتا ہے جوڑ کپڑے الجھے گتھم گتھا پڑے رہتے

سوری کچھ کام کر رہا تھا۔ وہ کپڑے دھل کر آئی تو میسج پڑا ہوا تھا

تو جاؤ کرونا کس نے منع کیا۔۔ اس نے خفگی بھرا رسیپائے کیا

اپنی زندگی سے بات کرنی بھی تو ضروری ہے۔ فوراً ہی اسکا رسیپائے آیا

زندگی سے بات کرنا اتنا ہی ضروری ہوتا تو اتنی دیر سے غائب نہیں رہتے۔ زندگی کہنے پر تو دل یوں ہی قلائچیں مارنے لگا تھا مگر نخرہ نام کی بھی کوئی چیز ہوتی ہے

اوکے بابا سوری اب کبھی نہیں اتنی دیر تک غائب رہونگا۔ اس نے فوراً سوری کھ دیا

پکا۔ اس نے وعدہ لیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

پکا۔ وہ مسکرایا

زندگی اتنی حسین ہو جائے گی اسمارہ بی بی کو پتہ ہی نہیں تھا مگر یہ آن لائن تو فائزہ کریم لگانے جیسا ہوتا ہے شروع میں بندہ رگڑ رگڑ کر لگاتا بھی ہے خوب چمکتا ہے پھر آخر میں جاتے بندے کا جوش بھی کم پڑ جاتا چمک بھی کم پڑ جاتی اور کسی کسی کا نتیجہ تو اتنا بھیانک ہوتا کہ کہیں منہ دکھانے کے قابل نہیں ہوتے۔

اسکے دروازہ کھولنے پر حذیفہ نے اسکا سرتاپا جائزہ لیا پنک پھولدار لانگ اسکرٹ اور بلیوٹی شرٹ میں وہی اسکارف گلے میں لپیٹے اور ہیئر اسٹائل وہی کھلے بالوں میں کیچر میں جکڑے۔ حذیفہ نے ناگواری سے اسکے کپڑوں کو دیکھا نجانے کیوں یہ کپڑے اسے سخت ناپسند تھے

بیٹھے۔ وہ فرط جذبات سے بولی

حذیفہ ستائشی نظروں سے اسکے چھوٹے سے فلیٹ کو دیکھ رہا تھا

ایک منٹ میں کافی لائی۔ وہ لاؤنج مین صوفے پر اسے بٹھا کر کچن میں چلی آئی

وہ ریلیکس ہو کر صوفے پر بیٹھ گیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

یہ لیجئے۔ وہ تھوڑی دیر بعد دو کپ کافی کے ساتھ نمودار ہونٹوں پر بڑی دلکش مسکراہٹ تھی

اب سامان جلد ہی سمیٹ لو شادی کے بعد فوراً ہی تم یہ گھر خالی کر دینا۔ اس نے آس پاس نظر دوڑاتے ہوئے کہا

کیا۔ اس نے آنکھیں پھیلائیں

کیا ہو گیا ہے بھی کرائے کا گھر تھا اب تم خود اپنے گھر میں چلی جاؤ گی پھر اسکا کیا کرنا۔ اس نے اسے آنکھیں پھیلاتے دیکھ کر جواب دیا

اچھا اور اگر شادی کے بعد میرا میکے جانے کا دل کیا تو۔ اس نے تیوریاں چڑھا کر کہا

اوکے اوکے بھی تمہارا میکہ یونہی سلامت رہے گا۔ وہ ہنسا

ہمم۔۔۔ وہ سر ہلا کر کافی پینے لگی

زارا بیٹا تیری شادی کی تاریخ بھی تو قریب آرہی بیٹا اپنے کپڑے پیک کر لے اسارہ کو بھی ساتھ لے لے۔ انہوں نے دوپہر کے لئے وقاص کی فرمائش پر بریانی بناتی زارا سے کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

جی اچھا اٹاں۔ اس نے بغور اٹاں کا چہرہ دیکھا کچھ ہی دنوں میں جیسے بالکل ضعیف لگنے لگی تھیں وہ چاول ڈھانک کر کمرے میں چلی آئی۔

اسمارہ اگر تم فری ہو تو کیا دوپہر میں کھانے کے بعد تم میرے ساتھ ملکر کپڑے پیک کروا دوگی۔ اس نے سنجیدگی سے کہا

ٹھیک ہے۔ وہ کچھ سوچ کر بولی ویسے بھی دل ہی دل میں انکے لئے شرمندگی تو تھی ہی مگر فردین کی محبت اس شرمندگی پر غالب آجاتی تھی

ٹھیک ہے پھر میں کھانا بنا لوں تو کھا کر پیک کرتے ہیں۔ وہ ہلکا سا مسکرائی وہ بھی سر ہلا کر فون کی طرف بڑی ہو گئی

وہ اسے لے کر اسی مال میں آیا تھا جہاں آخری مرتبہ وہ عکاشہ کے ساتھ آیا۔

سیلز مین اور ورکرز بھی اسے پہچان رہے تھے ابھی کتنے دن ہوئے ہی تھے اس حادثے اور دوسری لڑکی بھی آگئی۔ وہ کافی گھور گھور کر انہیں دیکھ رہے تھے

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

حذیفہ کی دل کی حالت سے انجان بنی وہ اسکے ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے چیزیں پسند کر رہی تھی

اس نے اسی جیسے سیم فراک پر ہاتھ رکھا جو عکاشہ نے مرتے وقت پہن رکھا تھا

پلیز حزین کوئی اور لے لو۔ اس نے بنا اسے نظر بھر دیکھے ہی منع کر دیا

مگر میں یہی لونگی سارے کپڑے میں نے آپکی مرضی کے لئے ہیں ایک یہ تو میری مرضی کا لینے دیں
پلیز۔ وہ روٹھ گئی

کوئی اور لے لو مگر یہ نہیں۔ وہ بے بسی سے بولا

نہیں مجھے یہی پسند ہے۔ اس نے ضدی لہجے میں کہا اور آنکھوں میں دوچار آنسو بھی کھینچ لائی

اچھا ٹھیک ہے لے لو۔ وہ مجبوراً راضی ہوا

فردین نے بولا کہ وہ کچھ کام کرنے جا رہا ہے وہ بھی فون چارجنگ میں لگا کر کچن میں آگئی

زارا بریانی کو دم پر رکھنے کے لئے آٹے سے سیل کر رہی تھی

وہ فریج سے دہی نکال کر راستہ بنانے لگی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

واہ کتنی مست خوشبو ہے۔ وقاص باہر سے ہی بریانی کی مہک ناک میں سموئے کچن میں داخل ہوا
تھوڑی دیر میں دم کھل جائے گا تب تک تم ہاتھ منہ دھو کر فریش ہو جاؤ۔ وہ مسکراتے ہوئے بولی وہ
دکان سے ابھی ابھی آیا تھا کھانا کھانے کے لئے اسی لئے پسینہ میں بھیگا ہوا تھا

اوکے باس۔ وہ ہاتھ روم میں گھس گیا

اسمارہ جلدی جلدی ہاتھ چلانے لگی

ویسے اسی تجھے بھی زارا سے بریانی بنانا سیکھ ہی لینا چاہیے ورنہ اسکے جانے کے بعد تو میں بریانی کے
لئے ترس جاؤنگا۔ ایک لقمہ لیتے ہوئے اس نے رائے لاتی اسمارہ کو دیکھ کر کہا

کیوں کیا میں ہمیشہ رہنے والی ہوں کیا یہاں۔ وہ زیر لب مسکرائی

نہیں میری بیوی کے آنے سے پہلے میں تمہیں گھر سے نکالوں گا مگر زارا کی شادی کے کچھ سال بعد
تک تم فری ہو۔ وہ رائے بریانی کے اوپر ڈالتے ہوئے بولا

زارا بس خاموشی سے اسمارہ کے چہرے پر پھیلتی دلکش مسکراہٹ کو دیکھے جا رہی تھی۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کپڑے اور جوتے خریدنے میں تو اس نے کافی دلچسپی دکھائی مگر جوہلی کی شاپ پہ اسکی پسند بالکل کوری ہی لگ رہی تھی

یہ سب کیا پسند کر رہی ہو۔ حذیفہ نے دھیرے سے کہا

سوری وہ مجھے جوہلی کا کوئی تجربہ نہیں ہے۔ وہ شرمندگی سے بولی

اٹس اوکے میں پسند کرتا ہوں۔ اس نے اسکی مشکل آسان کی

تمہاری پسند واقعی بہت اعلیٰ ہے حذیفہ اسکا اندازہ میں عکاشہ کو دیئے گئے بریسلٹ سے لگا لیا تھا۔ اس نے اسے جوہلی پسند کرتے ہوئے دیکھ کر سوچا

حذیفہ مجھے آپ سے ایک بات کرنی تھی۔ واپسی پر گھر سے کچھ دور ہی تھے وہ لوگ کی حنین نے کہا بولو۔ وہ اسٹیرنگ گھماتے ہوئے بولا

کل کا ڈنر ہم ساتھ میں کریں میرے گھر پہ۔ اس نے فرمائش کی

مگر حنین ہماری شادی کو صرف دو دن باقی ہیں مجھے اچھا نہیں لگتا یہ سب۔ وہ ناگواری سے بولا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

پلیز حذیفہ نا تو ہماری منگنی ہوئی نا ہی مایوں اور مہندی کچھ بھی ایسا انجوائے تو نہیں ہوا مجھے شوق ہے
پلیز۔ اس بے التجا کی

اوکے۔ ہمیشہ کی طرح اسے ماننا پڑا

تھینک یو۔ اسکے گال پر پیار کرتی وہ گاڑی سے اتر گئی

حذیفہ کا گال کتنی دیر تک سن ہی رہ گیا

کھانے کے بعد کے برتن سمیٹ کر اسمارہ دھونے لگی اور زارا ٹرنگ سے کپڑے نکالنے چلی گئی

وہ برتن دھل کر روم میں آئی تو زارا سارے کپڑے لا کر روم میں چٹائی بچھا کر اس پہ رکھ چکی تھی

وہ چپ چاپ اسکے ساتھ کپڑے پیک کروانے لگی۔

زارا نے حسرت سے اسے دیکھا کہ شاید پہلے کی طرح کوئی شوخ جملہ بولے کوئی چھیڑ چھاڑ کرے مگر

وہ دوپٹے کو پن کے ذریعے سیٹ کرتی اپنے ہی خیالوں میں مگن مدھم مدھم سا مسکا رہی تھی۔

آفس تو اس نے اسکے اگلے دن ہی چھوڑ دیا تھا جب حذیفہ نے اسے پرپوز کیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

سو دن چڑھے اٹھتی حذیفہ کو گڈ مارنگ وش کرتی اور پھر ناشتہ وغیرہ کر کے روز کے ساتھ اپنی شادی کی تیاریاں مگر آج تو کچھ خاص تھا آج حذیفہ نے ڈنر پہ آنا تھا سو آج سویرے اٹھ کر اس نے پہلے فرنیچر کی جھاڑ پونچھ کی کرٹن چینج کئے اور کچن میں آگئی

صفائی کرتے ہوئے اسے ٹائم کا پتہ ہی نا چلا اور اب بھوک کا احساس ہونے لگا تھا

اس بے ہلکا سا پاستہ بنایا اور چائے بنا کر لاؤنج میں آگئی

حذیفہ کو کال لگا کر اس نے ایئر فون لگائے اور فون سائڈ میں رکھ آرام سے صوفے کی پشت سے ٹیک لگا کر پاستہ کھانے لگی بیل مسلسل جارہی تھی آخر حذیفہ نے ریسیو کیا

گڈ مارنگ۔ اٹھاتے ہی اس نے وش کیا

مارنگ تو نہیں ہے۔ وہ گھڑی میں ٹائم دیکھ کر کھکھلائی

آج کل یوں ہی وہ بات بے بات پر کھکھلانے لگی تھی

تمہاری مارنگ تو اتنے بجے ہی ہوتی ہے آجکل جب سے بے روزگار ہوئی ہو۔ وہ مسکرایا

نہیں آج اسپیشل ہے نا۔ وہ مدھم لہجے میں بولی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ہمممممم۔ وہ صرف ہوں کھ کر رہ گیا

کب تک آئے گے آپ۔۔ اس نے چائے کا گھونٹ بھرتے ہوئے پوچھا

میں تو نوبت کے بعد آنے والا تھا مگر مام سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ تھوڑا ٹائم تمہارے ساتھ بھی اسپینڈ کرنا چاہیے۔ وہ ہنس کر بولا

کیا عکاشہ سے ملنے کے لئے بھی آپکو مام سے پر مشن لینا پڑتی تھی اور وہ آپکو تاکید کرتی تھیں کہ اسکے ساتھ ٹائم اسپینڈ کرو۔ اس نے طنزیہ لہجے میں پوچھا

عکاشہ اور تم میں فرق یہ حزین۔ وہ نرمی سے بولا

آئی نو آئی ایم اسپیشل۔ وہ تفاخر سے بولی
ہمممممم۔ وہ بے بسی سے مسکرایا

چلو تم تیاری کرو پھر رات میں ملیں گے۔ وہ بے زاری سے بولا اسکا دل اچاٹ ہو چکا تھا

ہمممممم اللہ حافظ۔ اس نے بھی فون کاٹ کر سونگ لگا لیا فی الحال موڈ صحیح نہیں تھا اس لئے سونگ سنتے ہوئے باقی کا پاستہ ختم کرنے لگی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اسمارہ کا دل بہت اداس تھا۔ فردین رات سے آن لائن آیا اسے بہت چڑچڑاہٹ ہو رہی تھی
اسی ناشتہ کرلو۔ اتنی دیر ہوگئی تھی وہ ابھی تک کچھ کھا پی بھی نہیں پائی تھی ٹینشن میں زارا کو
برداشت نہیں ہوا تو ٹوک دیا

مجھے بھوک نہیں ہے۔۔ وہ پیر پٹخ کر اندر کی طرف چلی گئی

زارا نے افسوس سے اسے دیکھا اور چپ چاپ اپنے کام کرنے لگی

کمرے میں آکر اس نے پھر نیٹ آن کیا کوئی میسیج نہیں اس نے غصے سے فون بیڈ پر پٹخ دیا

اب میں بھی کوئی میسیج نہیں کرونگی صرف میں ہی تڑپوں۔ وہ غصے سے سوچ رہی تھی

مگر بمشکل تین یا چار منٹس بس رہ پائی اب وہ پھر میسیج ٹائپ کر رہی تھی

واش روم سے نکل کر اس نے آئینہ کے سامنے اپنا ناقدانہ جائزہ لیا تیج کلر کا خوبصورت فرائک اسکے
متناسب سراپے پر خوب بچ رہا تھا پہلی بار اس نے اس طرح کا کوئی کپڑا پہنا تھا ورنہ ہمیشہ وہی ٹراؤزر

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

-جینز۔ ٹی شرٹ وغیرہ آفس جوائن کرنے کے بعد اس نے کاٹن کی لانگ اسکرٹ پہننی شروع کر دی تھی۔ فرسٹ ٹائم مشرقی لڑکیوں والا ڈریس پہن کر اسے کافی عجیب لگ رہا تھا

پتہ نہیں حذیفہ کو اچھا لگے گا بھی کہ نہیں۔۔ اس نے پیچھے گھوم کر اپنا آپ تنقیدی نگاہوں سے دیکھا ایک تو مجھے گھونگھریالے بالوں میں کوئی اسٹائل بھی نہیں آتا بڑبڑاتے ہوئے اس نے اونچی سی پونی بنا لی

جویلری کے نام پر اس نے بس بھاری ایئر رنگ پہن رکھی تھی دودھیا گردن یونہی خالی صاف شفاف تھی

فائونڈیشن اور فیس پاؤڈر کا ہلکا سا ٹچ دے کر۔ اس نے ہلکا سا بلش لگایا اور آنکھوں پر بھی سنہرے آئی شیڈو کی ہلکی سی تہ ہاں مسکارہ اور آئی لائینز بہت دل سے لگایا

مسکارہ لگانے کے بعد اس نے تھوڑی دیر بعد جب آنکھیں کھولیں تو اپنے آپ کو دیکھ کر اسے شرم آئی معمول سے کہیں زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی اس کے چہرے پر وحشت زدہ آنکھوں نے ہی اس کی خوبصورتی کو ماند کر رکھا تھا مگر نفاست سے کئے گئے آئی میک اپ نے اسے بے انتہا خوبصورت کر دیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وہ سہج سہج کر قدم اٹھاتی کچن میں آگئی ساری تیاریاں مکمل تھیں بس برتن نکال کر رکھنے تھے۔

اس نے ایک بار سوچا کہ روز کو بلا لے مدد کے لئے مگر وہ آج کے دن کسی تیسرے کی انٹرفیئر نس برداشت نہیں کر سکتی تھی۔

زارا عصر کی نماز پڑھ رہی تھی اور اسمارہ وہیں تخت پر چت لیٹی چھت کو گھورے جارہی تھی

اسمارہ نماز پڑھ لو۔ زارا نے سلام پھیر کر اسے نرمی سے ٹوکا

وہ کچھ نہیں بولی بس چپ چاپ وہیں تکتی رہی

زارا نے افسوس سے اسے دیکھا اور تسبیح پڑھنے لگی

پوری رات اور پورا دن نجانے کس حال میں ہوگا فردین کیوں میسج نہیں کیا وہ جانتا ہے میں اس کے بنا نہیں رہ سکتی۔ بے بسی سے اس کی آنکھ سے آنسو نکل کر چادر میم جذب ہو گئے

زارا نے نماز مکمل کی اور نجانے کیا پڑھ کے اسکے چہرے پر پھونک ماری وہ چونک گئی

تب تک زارا جاچکی تھی وہ تکیے میں منہ دبا کر بے آواز رونے لگی۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کال بیل کی آواز پر ہلکے نم کپڑے سے برتن صاف کرتی حنین گرتی پڑتی دروازے کی طرف بھاگی

السلام و علیکم۔ دروازہ کھول کر اس نے ہانپتے ہوئے سلام کیا

وعلیکم السلام۔ سانس کیوں اتنا پھول رہی۔ وہ اندر داخل ہوا

وہ کچن سے دوڑتی ہوئی آئی تھی نا۔ اب کیا بتاتی کہ اسے بہت گھبراہٹ ہو رہی ہے

وہ مکمل اسکا جائزہ لیتے ہوئے آگے بڑھ رہا تھا

وہ اسے لے کر بیڈ روم میں آگئی۔

بیٹھے میں پانی لاتی ہوں۔ اسکی نظروں سے خائف ہو کر وہ واپس مڑی

نہیں اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اس نے کیک اور بکے ٹیبل پر رکھا

چائے یا کافی۔ اس نے پوچھا

کچھ بھی نہیں تم بیٹھو میرے پاس۔ اس نے اسے اپنے قریب بٹھا لیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اسکا نازک سا ہاتھ اسکے ہاتھوں میں کپکپا رہا تھا

اور وہ بڑی فرصت سے اسکا جائزہ لے رہا تھا

یہ بھی اس کپڑے کا ایک حصہ ہے۔ اس نے صوفی کی پشت پر پڑا اسکا دوپٹہ اٹھایا اور اسکے کندھے پر ایک سائڈ میں ڈال دیا

اوہ سوری میں بھول گئی تھی۔ وہ شرمندہ ہوئی

تمہیں پتہ ہے عکاشہ نے لاسٹ ٹائم یہی ڈریس پہنا تھا۔ اسکے چہرے کے گرد اڑتی گھونگھریالی لٹوں کو چھیڑتے ہوئے اس نے دھیرے سے کہا

وہ کچھ نہیں بولی بس یک ٹک اسے دیکھے گئی

میں یہ نہیں کہونگا کہ مجھے اسوقت تمہارے وجود سے عکاشہ کی جھلک آرہی ہے مگر اتنا ضرور کہوں گی کی اس مشرقی ڈریس میں تم بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔ اس نے اسکی آنکھوں میں جھانکا

مجھ میں اسکی جھلک کیسے آسکتی ہے میں اسپیشل ہوں نا۔ وہ مسکارے سے بو جھل پلکیں پٹپٹا کر بولی

کیک کھائیں ہم۔ اس کی بات کو نظر انداز کر کے اس نے پھیکے لہجے میں کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

جذبات میں چور حزین نے شاید اسکا پھیکا پن محسوس نہیں کیا

آپ کاٹیں۔ کیک کو اس کے پیک سے الگ کر کے اس نے چھری اسکی طرف بڑھائی

اس نے کیک کاٹ کر پہلے اسکی طرف بڑھایا

مگر آج تو میرا برتھ ڈے نہیں ہے۔ وہ معصومیت سے بولی

مجھے چاکلیٹ کیک پسند ہے اس لئے لے آیا۔ اس نے ایک بائٹ لیتے ہوئے کہا

میں کھانا لگا دوں۔ وہ اٹھتے ہوئے بولی

نہیں رکو میں تمہارے لئے کچھ لایا ہوں۔ اس نے جیب سے ایک جویلری باکس نکالا

یہ تمہارے لئے ہے اس نے نازک سی ڈائمنڈ رنگ اسکی انگلی میں پہنائی

تھینک یو۔ فرط جذبات سے اسکی آنکھوں میں آنسو آ گئے

تم ٹھیک ہو۔ اس نے اسکی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر پوچھا

وہ بے اختیار اسکے سینے سے لگ گئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

میں تمہیں ہمیشہ خوش رکھنے کی کوشش کروں گا حزین۔ اس کے گرد بازو لپیٹتے ہوئے اس نے سرگوشی

اور محبت۔ اس نے سر اٹھا کر اس سے پوچھا

وہ بھی ہو جائے گی۔ وہ مسکرایا

کھانا لگاؤں وہ اس سے دور ہٹ کے کھڑی ہوئی

ہممم بالکل۔ اس نے اثبات میں گردن ہلائی

اوکے۔ وہ باہر نکل گئی

وہ صوفے پر نیم دراز ہو کر فون پر مصروف ہو گیا

دو تین بار میسج ٹون پر اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو ٹیبل لیمپ کے پاس رکھے حزین کے فون پر

نوٹیفیکیشن لائٹ جل رہی تھی وہ سر جھٹک کر اپنے فون کی طرف متوجہ ہو گیا

اسمارہ نے دو تین میسج اسے سینڈ کئے مگر کوئی ریسپلائی نہیں تھک ہار کر اس نے موبائل چارجنگ پہ

لگایا اور دھیان بٹانے کچن میں آگئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کیا بنے گا آج اس نے چائے پیتی زارا سے پوچھا

چنے کی دال والا گوشت۔ اس نے بتایا

وہ فرج سے گوشت نکال کر دھلنے لگی گوشت دھل کر اس نے اسکا پانی نچڑنے کے لئے رکھا اور
مسالہ کے لئے ڈبے کھول کھول کر مسالے جمع کرنے لگی

زارا نے بغور اسکا اترا ہوا چہرہ دیکھا مگر کچھ پوچھنے کی ہمت نہیں ہوئی

زارا بیٹا گوشت میں مرچیں کم ڈالنا تمہارے ابا ناراض ہوتے ہیں۔ ستارہ بیگم کہتی ہوئی کچن میں داخل
ہوئیں

انہوں نے مسالہ پیستی اسمارہ کا اترا ہوا چہرہ دیکھا ایک دھکا سا لگا اتنی لاڈلی تھی کہ کبھی اداسی آنے
ہی نا دی چہرے پر اور آج اتنا منہ گرا کر کھڑی ہے

انکا دل چاہا اس سے پوچھیں مگر دل پر ضبط کرتیں وہ کچن سے نکل آئیں

مسالہ پیستے ہوئے اسمارہ کے ہاتھ یک لخت رکے آنسوؤں کا ایک برف اسکے گلے میں اٹک گیا سر جھکا
کر آنسو پیتی وہ مسالہ پیستی رہی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اتنا سب کچھ میرے لئے ہے۔ اس نے بیڈروم کے ہی صوفے کے پاس پڑے ٹیبل پر انواع و اقسام کی ڈشز دیکھ کر آنکھیں پھاڑیں

نہیں میرے لئے بھی ہے۔ وہ شرارت سے مسکرائی
تمہیں تو دیکھ کر پتہ ہی چلتا ہے کہ کتنا کھاتی ہو۔ اس نے طنز کیا

اچھا اب شروع کریں۔ اس نے اسکی پلیٹ میں سالن نکالا

بس بھی کر دو۔ اس نے اسکا ہاتھ روکا اور ہاٹ پاٹ سے روٹی نکالی

بہت ٹیسٹی ہے۔ اس پہلا لقمہ لیتے ہی اے ون کا اشارہ کیا

یہ بھی لیں نا اس نے لیمن چکن کا پیس اسکی پلیٹ میں ڈالا

سب لونگا ڈونٹ وری۔ وہ ہنسا

اسے پسند آرہا تھا سب کچھ اسکی محنت وصول ہو رہی تھی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

مجھے پتہ نہیں تھا کہ تم اتنا اچھا کھانا بناتی ہو۔ کوفتہ پلاؤ کا چچہ منہ میں ڈالتے ہوئے اس نے حیرت سے کہا

اچھا اب آگیا یقین۔ وہ مسکرائی

بالکل۔ وہ سچ میں متاثر تھا

کھانا کھانے کے بعد اس نے اسے قہوہ بنا کر دیا اور خود کچن سمیٹنے لگی

یہ لو تمہارے فون کی میسیج ٹون بار بار بج رہی ہے۔ اس نے پیچھے سے آکر اسکا فون اسکے سامنے کیا

کچن کا قاب اسکے ہاتھ میں کانپا اس نے اسے جلدی سے سلب پر رکھا اور جھپٹ کر اسکے ہاتھ سے فون لے لیا

روز میسیجز کر رہی ہوگی اصل میں میں کب سے بڑی تھی اور اسے بتایا بھی نہیں تھا کہ آپ آنے والے ہیں اسی لئے شاید بار بار میسیج کر رہی ہو۔ وہ اٹکتے ہوئے بولی

تم کال کر لو اسے۔ یہ کہتا ہوا وہ کچن سے نکل گیا

اسکی جان میں جان آئی اس نے جلدی سے فون سوچ آف کیا اور جلدی جلدی برتن سمیٹنے لگی۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وہ روم میں آئی تو وہ بیڈ کے کراؤن سے ٹیک لگائے ٹی وی دیکھ رہا تھا

آپ بور تو نہیں ہوئے۔ وہ دوسری سائنڈ بیٹھ گئی

نہیں بالکل بھی نہیں۔ اس نے مسکرا کر ٹی وی آف کیا

اب ایسے ہی کپڑے پہننا۔ وہ اسے بغور دیکھتے ہوئے بولا

اچھا۔ اسکی آنکھیں جگمگائیں

ہمممم۔ وہ اب بھی اسے دیکھتے ہوئے سوچ رہا تھا، کاش اسے بھی اس لڑکی سے محبت ہوتی جو اتنا ٹوٹ

کر اسے چاہتی ہے

آپکو پسند آیا تو اب ایسے ہی کپڑے پہنوں گی وہ دھیمے سے مسکرائی

اچھا تھینک یو۔۔ اب مجھے اجازت دو۔ اس نے ٹائم دیکھتے ہوئے کہا

میرا دل کر رہا ہے آپکو ہمیشہ کے لئے یہیں روک لوں۔ وہ محبت سے اسے تکتے ہوئے بولی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

بس کل تک کا ویٹ کر لیجئے پرسوں آپ خوص ہمارے پاس آجائیں گی ہمیشہ کے لئے۔ اسکی محبت کے آگے وہ ہمیشہ سے ہارتا آرہا

خدا حافظ کھ کر وہ باہر نکلا

گاڑی ٹرن لیتے ہوئے اس نے دیکھا تو وہ بالکنی سے اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

اس نے مسکرا کر اسے ہاتھ ہلایا اور گاڑی موڑ لی

وہ تب تک وہیں کھڑی رہی جب تک وہ او جھل نہیں ہو گیا

ہیلو کسی ہو؟ رات میں ساڑھے گیارہ کے قریب فردین کا میسیج آیا

کہاں تھے آپ۔ اس سے کبھی نابات کرنے کا دعویٰ کرنے والی اسمارہ نے تڑپ کر ریپلائے کیا

سوری جان بزی تھا کام میں۔ اس نے روتی دھوتی ایمو جی بھیجی

ایسا کونسا کام تھا فردین کہ آپ کو مجھے ایک میسیج کرنے کی بھی فرصت نہیں ملی۔ اس نے شکوہ کیا

آئی ایم سو سوری جان مین مکمل فری ہو کر تمہارے پاس آنا چاہ رہا تھا۔ اس نے صفائی دی

اچھا کیا کر رہے ہیں آپ۔ تھوڑی دیر میں وہ مان گئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کچھ نہیں لیٹا ہوں تھکن سے سر درد کر رہا ہے تم رہتی تو سر ہی دبا دیتیں۔ اسکا اسکرین پر روشن ہوا
میسیج اسکے چہرے پر بھی روشنی بکھیر گیا

میں ہوتی تو اتنا کام ہی نہیں کرنے دیتی۔ وہ مسکرائی۔

اچھا جی آپ تو ابھی بھی منع کر سکتی ہیں بندہ تو غلام ہے آپکا۔ اس نے خاکساری دکھائی

ایویں ہی بس غلام ہیں اتنی دیر سے غائب تھے۔ وہ پھر خفا ہوئی

معاف کر دیجئے آئیندہ ایسی غلطی کبھی نہیں ہوگی۔ اس نے کان پکڑنے والی ایموجی بھیجی

چلو معاف کیا۔ اس نے کمال بے نیازی سے کہا

بہت شکریہ جی۔ وہ ہنسا

اچھا چلیں باتیں نا بنائیں سر درد کر رہا ہے چپ چاپ فون رکھیں اور سو جائیں۔ محبت کی ماری اسمارہ

نے اسے پیار سے ڈپٹا

ہممم جان نیند بھی آرہی ہے۔ اس نے خراٹوں کی ایموجی کے ساتھ رونی شکل بھی بنائی

آئے گی چلئے اب سو جائیے۔ اس نے اسے سونے بھیجا اور خود آف لائن ہوگئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

پورے دن کا بوجھ ان چند منٹوں میں اتر گیا اب وہ خود بھی گہری نیند میں چلی گئی۔

روز صبح ہی سے آگئی تھی اور اسکی ساری تیاریاں چیک کر رہی تھی اور وہ سامنے ہی لیپ ٹاپ رکھے ڈیڈ سے اسکاٹپ پر بات کر رہی تھی ہمیشہ ہی باپ کو خود سے دور سمجھنے کے باوجود بھی نجانے کیوں آج وہ انکی کمی محسوس کر رہی تھی

مجھے بہت دکھ ہے بیٹا کہ تمہاری شادی اتنی سادگی سے ہو رہی ہے آخر اتنی دولت کا کیا فائدہ۔ انہیں الگ ہی دکھ ہو رہا تھا

نہیں ڈیڈ میرے لئے یہی کافی ہے کہ میری شادی اسی سے ہو رہی جسے میں چاہتی ہوں مگر مجھے افسوس صرف اس بات کا ہے کہ میرے سر پر ہاتھ رکھنے والا کوئی نہیں۔ آنسو اسکی آنکھوں سے بہنے کے لئے بے تاب تھے

سوری بیٹا میں نہیں آسکا۔ وہ شرمندہ ہوئے

اٹس اوکے۔ اسے فوراً ہی اپنی انا یاد آئی کہ شکوہ نہیں کرنا جو اپنا ہے وہ خود تکلیف کو سمجھے گا اسے بتانے کی ضرورت نہیں ہے جو نا سمجھے اسے جتانے کی بھی ضرورت نہیں ہے

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

بیٹا کل تمہاری شادی ہے تم آفس جارہے۔ شہلا بیگم نے حیرت سے اسے دیکھا

ضروری کام ہے مام آجاؤنگا۔ اس نے تسلی دی

کیا ضروری کام ہے مانا کہ کوئی رسم و رواج نہیں ہوگا مگر پھر بھی سو کام ہوتے ہیں ستارہ کو فون کر کے بولی ہوں وہ بچیوں کے ساتھ آتی ہوگی اب تم آفس جاریے ہو۔ وہ سخت خفا ہوئیں

اوہو مام پلیز اتنا ناراض نا ہوں میں ابھی کچھ دیر میں آجاؤنگا پکا۔ انہیں شانوں سے تھامتے ہوئے اس نے تسلی دی

السلام و علیکم پھوپھو۔ زارا اندر آئی

وعلیکم السلام میرا بچہ آؤ آؤ میں تم لوگوں کا ہی انتظار کر رہی تھی۔ انہوں نے محبت سے اسکی پیشانی چومی

میں چلتا ہوں مام اللہ حافظ۔ وہ موقع پا کر کھسک لیا

فی امان اللہ۔ انہوں نے دعا پڑھ کر اسکی پشت پہ پھونکا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اسمارہ نہیں آئی۔ وہ زارا کے سہارے روم سے باہر لاؤنچ میں آئیں جہاں ستارہ بیگم چادر اتار کر بیٹھی تھیں

جی پھوپھو وہ اسکی طبیعت نہیں ٹھیک تھی۔ اس نے نگاہیں چراتے ہوئے کہا

اچھا اچھا تم ایسا کرو پانی وغیرہ پی کر گھر کی صفائی ملازمہ کے ساتھ ملکر کروا دو۔ انہوں نے بات پلٹ دی جو موضوع کسی کو تکلیف دیتا ہو اسے کیوں کریدیں

جی پھوپھو۔ زارا نے عقیدت سے انہیں دیکھا

ستارہ بھی تم زارا نیگ وغیرہ بتا دو میں ابھی سے نکال دوں ورنہ رہ رہ کر تو میری طبیعت خراب ہو جاتی۔ انہوں نے ستارہ بیگم سے پوچھا

نکاح پر تو کوئی لمبا چوڑا پروگرام نہیں ہے نا آپا۔ انہوں نے شامی کباب کھاتے ہوئے پوچھا

ارے نہیں کوئی پروگرام نہیں ہے بس ہم گھر ہی لوگ ہیں ہاں ولیمہ کے انتظام ہال میں حذیفہ نے لمبا چوڑا رکھا ہے۔ انہوں نے بتایا

ہال کی کیا ضرورت تھی پھوپھو مجھے تو آپکی خاندانی حویلی بہت پسند ہے کیوں نہیں اسی میں پروگرام رکھ لیا۔۔ زارا نے بیچ میں ٹوکا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

میں بھی یہی کہ رہی تھی مگر حذیفہ بولا کہ اتنے دنوں سے بند پڑی ہے اسے پورا صحیح کروانا پڑے گا ورنہ بہت ٹائم لگ جائے گا۔ انہوں نے جواب دیا

ہمممم پھوپھو آپکا دل نہیں کرتا اس میں جانے کا آخر آپ رخصت ہو کر وہیں آئی تھیں۔ زارا ان کے پاس کھسک کر بیٹھ گئی

دل تو بہت کرتا ہے بچے مگر تمہارے پھوپھا کی ڈیٹھ کے بعد اتنی بڑی حویلی میں مجھے اکیلے بہت گھبراہٹ ہوتی تھی اب حذیفہ کہہ رہا ہے کہ شادی کے بعد ہم وہیں شفٹ ہو جائیں گے۔ انکی آنکھیں جھلملا گئیں

ہاں تب تو بہو بھی ہوگی آپکو کمپنی بھی ملے گی آپکو۔ زارا مسکرائی
ہاں بیٹے بس اللہ سب خیر خیریت سے پورا کرے اور بچوں کو ہمیشہ خوش رکھے آمین۔
ان دونوں نے بھی مشترکہ آمین کہا

پارلر والی ابھی ابھی اسے مہندی لگا کر گئی تھی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

روز ایک کپ کافی بنا دو یار قسم سے ہاتھ پیر اکڑ گئے ہیں نقاشی کرواتے کرواتے۔ اس نے کھڑ پڑ کرتی روز کو آواز دی

لاتی ہوں مہندی تو سوکھ جانے دو۔ وہ چیخی

ارے یار دوسرے ہاتھ میں لگاتے لگاتے ہی پہلے ہاتھ کی سوکھ جاتی ہے۔ وہ سوکھی مہندی والے ہاتھوں سے موبائل پر میسیج ٹائپ کرتی ہوئی بولی

تھوڑی دیر بعد ہی وہ کافی لے کر حاضر ہوئی

حذیفہ کا میسیج ہے کیا۔ اس بے فون پر بزی دیکھ کر پوچھا

نہیں میں ہی انہیں مہندی کی پکس بھیج رہی تھی۔ اس نے فون سائڈ میں رکھ کر کافی کا کپ اٹھایا

پاگل ایک ہی بار دیکھنے دیتیں۔ اس نے اسکی عقل پر ماتم کیا

ہٹ پاگل اسوقت اسے میرا حسن دیکھنے سے فرصت ملے گی تب نا وہ مہندی دیکھے گا۔ وہ ایک ادا سے بولی

روز نے اسے گھورا پھر دونوں کھکھلا کر ہنس دیں

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اتناں اور زارا پھوپھو کے گھر گئی تھیں مگر اس نے منع کر دیا

اب جلدی جلدی سارے کام نمٹا کر اس نے گھر کا دروازہ بند کیا اور چارجنگ میں لگایا گیا فون نکال کر بیڈ پر بیٹھ گئی

آج گھر میں کوئی نہیں تھا اسکا ارادہ تھا فردین سے کال سے بات کرنے کا اس نے جھٹ پٹ نیٹ آن کیا اور میسینجر اوپن کر کے فردین کو کال ملائی

ایک کال

دو کال

تین کال

آہستہ آہستہ اسکے ارمان خاک میں ملتے جارہے تھے اسکی کوئی کال ریسیو نہیں ہو رہی تھی

فردین کہاں ہو آپ؟ اس بے میسج کیا

مگر کوئی ریپلائی نہیں

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اسکی چڑچڑاہٹ بڑھتی گئی جب جب اس نے کال ملائی نو ریسپانسڈ

وہ فون بیڈ پر پٹخ کر کچن میں چائے بنانے لگی شاید کچھ سر درد کم ہو

چائے بنا کر وہ پھر کمرے میں آئی

فون کرتے وقت اسے حیرت کا جھٹکا تب لگا جب اس نے دیکھا کہ کچھ منٹ پہلے وہ آن لائن آیا مگر

اسکا رسیپلے نہیں کیا

وہ صدمے کے زیر اثر سن بیٹھی رہی اور چائے پڑی پڑی ٹھنڈی ہو گئی

آج کی صبح بڑی خوشگوار تھی اس نے مسکراتے ہوئے اپنی مہندی کا رنگ دیکھا زندگی میں پہلی بار اس

نے مہندی لگائی خوبصورت ہاتھ اور کھل گیا

ان دونوں نے ناشتہ کیا روز نے برتن سمیٹ کر دھلے اور کچن سمیٹ کر اسے لے کر پارلر آگئی۔

اسے پارلر میں چھوڑ کر وہ دوبارہ گھر آئی کیونکہ وکی کے ساتھ ملکر کچھ سیٹینگز کرنی تھی نکاح یہیں

ہونا تھا۔ ان دونوں نے ملکر لاؤنج کو ڈیکوریٹ کیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اور وہ اسکے کپڑے اور جوئیریز لے کر پارلر آگئی۔ جہاں حنین کے بال اسٹریٹ ہو رہے تھے

اس نے جوئیری اور کپڑے پارلر والی کے حوالے کئے اور خود حنین کے پاس بیٹھ گئی

لاؤنج کی سیٹنگ میں اور وکی نے مل کر کر لی ہے اب تمہاری تیاری میں بھی کافی ٹائم لگے گا عصر کے بعد نکاح ہے۔ وہ کرسی سے ٹیک لگا کر بولی

تھینک یو روز تم نا ہوتیں تو۔ اسکی آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے

پاگل۔ اس نے اسکے گال چومے

ویسے تو کرلی بالوں میں زیادہ پیاری لگتی ہو اسٹریٹ کرنے پر بالکل چپٹی لگ رہی ہو۔ اس نے چھیڑا

سچی۔ اسے نئے ٹینشن نے آن گھیرا

نہیں یار مزاق کر رہی ہوں۔ اس نے پیار سے اسکے گالوں کو چھوا

وہ خفگی سے گھور کر رہ گئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

افوہ بھی تین بج گئے اور کوئی تیاری نہیں مکمل ہے زارا تم کیا کر رہی ہو جلدی کرو۔ ستارہ بیگم نے زارا کو ڈپٹا

میں کیسا لگ رہا ہوں مام۔ حذیفہ کمرے میں داخل ہوا

نیوی بلیو شیروانی میں آف وائٹ چوڑیدار پہنے وہ کوئی شہزادہ لگ رہا تھا

ماشاء اللہ۔ شہلا بیگم نے نم آنکھوں سے اسکی پیشانی چومی

ماموں کہاں ہے مامی چلنا ہے ناب۔ اس نے سنجیدگی سے پوچھا

آگئے ہیں بیٹا ڈرامینگ روم میں بیٹھے ہیں۔ انہوں نے بتایا

زارا تم بھی چلی جاؤ بیٹا اسکی بھی ماں بہن تو ہیں نہیں کوئی ایک لڑکی رہی ساتھ میں تو صحیح رہے گا۔

شہلا بیگم نے زارا سے کہا

میں۔ اس نے اجازت طلب نظروں سے ماں کو دیکھا

جاؤ بیٹا۔ انہوں نے بھی کھ دیا

جی۔ وہ بھی ساتھ ہو لی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ماشاء اللہ۔ زارا نے میرون شرارے میں ملبوس جگمگ کرتی حزین کو دیکھ کر بے ساختہ کہا

وہ نگاہیں جھکا کر مسکرا دی

تھوڑی دیر میں نکاح ہو گیا

زارا اور روز نے اسے گلے لگا کر مبارکباد دی

کچھ دیر سب وہیں رکے رہے پھر رات کا کھانا کھا کر رخصتی ہو گئی

زارا نے سہارا دے کر اسے گاڑی میں بٹھایا اور خود بھی اسکے پاس بیٹھ گئی

وہ اپنی منزل پر رواں ہو گئے اسی شہر میں اکیلی گھر میں کوئی لڑکی مسلسل کال ملا کر تھک چکی تھی
اور اب رو رو کر سو گئی

کچھ ہی دیر میں وہ گھر پہنچ گئے

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

سب سے پہلے اسے شہلا بیگم کے روم میں لایا گیا انہوں نے دونوں کو سینے سے لگایا اور بے اختیار رونے لگیں

حذیفہ نے بمشکل خود پر کنٹرول کر کے انہیں چپ کرایا تب کہیں جا کر وہ سنبھلیں

اللہ میرے بچوں کو ہر طرح کی بلاؤں سے محفوظ رکھے۔ انہوں نے ہزار ہزار کے کئی نوٹ ان پر وار کئے

جب کہ ایک بلا تو آج خود انکے گھر سے چمٹ گئی تھی

میک اپ تو ٹھیک لگ رہا کچھ پھیلا یا ہلکا نہیں ہوا۔۔ اسے بیڈ پر بٹھا کر زارا نے اسکا جائزہ لیا

نہیں مجھے لگتا ہے دوپٹہ جوڑے کی پن میں پھنس گیا ہے زرا سارخ موڑنے پر بال کھینچ جاتا ہے۔۔ اس نے دوپٹہ اتارنے کی کوشش کی

ایک منٹ رکے میں صحیح کر دیتی ہوں۔ اس نے احتیاط سے اسکی پینیں نکالیں اور دوپٹہ سیٹ کرنے لگی

کیا تم میرا گھونگھٹ نہیں نکال سکتی۔ اس نے کمال معصومیت سے کہا

زارا کے ہاتھ رک گئے اس نے حیرت سے اسکی فرمائش پر اسے دیکھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کیا ہوا کچھ غلط بولی ہوں کیا۔ اس نے اسے تکتا پا کر گھبرا کر کہا

نہیں بھابھی میں ابھی گھونگھٹ نکال دیتی ہوں آپکا۔ وہ مسکرائی

کیسا لگ رہا ہے بھابھی۔ اس نے گھونگھٹ نکال کر اسے شیشے کے سامنے کیا

ماٹھے اور آنکھوں کو چھپائے اس گھونگھٹ کو اس نے دوپٹے کے پار سے بھی دیکھ لیا

کتنا پیارا لگ رہا ہے۔ اسے اپنا آپ بہت خوبصورت لگ رہا تھا

میں حذیفہ بھائی کو بھیجتی ہوں۔ وہ مسکراہٹ دباتی باہر نکل گئی

وہ موبائل واٹریشن پہ کر کے سینے پہ رکھ کر چت لیٹی تھی۔

آنکھیں پوری کھلی ہوئیں تھیں فون بھی اسی لئے واٹریشن پہ رکھا کہ اگر ہلکی جھپکی آجائے تو بھی

میسیج آنے پر اسکی آنکھ کھل جائے

فون لگاتار دو، تین بار واٹریریٹ ہوا اس نے جھٹ سے فون اٹھایا پھر اسی امید کے ساتھ

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

مگر وہاٹس ایپ میسج تھا شاید زارا نے دلہن کی فوٹوز بھیجی تھیں وہ بے دلی سے فون لے کر کمرے سے باہر نکل آئی۔

صحن میں چارپائی پر لیٹتے ہوئے اس نے فون سائڈ پہ رکھا اور آنکھیں بند کر کے لیٹ گئی
اهاں کی لگائی گئی رات رانی کی خوشبو پورے صحن میں پھیلی تھی جو اس کے مزاج پر بہت گراں گذر رہی تھی

صحن کی ٹھنڈک نے بھی اس کے اندر کے شعلوں کو کم نہیں کیا۔

بھائی لگتا ہے بھا بھی بہت پرانے خیالات کی ہیں۔ زارا ہنستے ہوئے اندر آئی جہاں حذیفہ ستارہ بیگم اور شہلا بیگم بیٹھی تھیں

کیوں کیا ہوا۔ سب نے سوالیہ نظروں سے اسے تکا

زارا نے گھونگھٹ والا واقعہ بتایا

ستارہ بیگم اور حذیفہ مسکرا دیئے۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

یہی سب فرق ہوتا ہے نا بنا ماں کی بچیوں میں ابھی ماں ہوتی تو بتاتی نا کہ بیٹا کسکے سامنے کیا بولنا چاہیے
بے چاری بچی نے منہ کھول کر کھ دیا کہ گھونگھٹ نکالنا ہے۔ شہلا بیگم افسردگی سے بولیں۔

کوئی بات نہیں میری پھوپھو ہیں نا کبھی ماں کی کمی نہیں ہوگی انہیں۔ زارا نے پیار سے پھوپھو کے گلے
میں بانہیں ڈالیں

انشاء اللہ بیٹا۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا

اب جاؤ بیٹا تم اپنے کمرے میں رات کافی ہو گئی ہے۔ ستارہ بیگم نے حذیفہ سے کہا

ہاں ہاں بیٹا۔ شہلا بیگم نے بھی تائید کی

بنا کسی نیگ کے۔ زارا کھڑی ہوئی

بس بھی کرو صبح لے لینا نیگ۔ ستارہ بیگم نے ڈپٹا

وہ منہ بنا کر بیٹھ گئی

السلام و علیکم۔ وہ کمرے میں داخل ہوا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وعلیکم السلام۔ گھونگھٹ کے پار سے ہلکی سی آواز آئی

یہ انڈیا پاک والا بارڈر کیوں ہے بیچ میں ہٹاؤ۔ اس نے مسکراہٹ دبا کر کہا

اسے آپ ہٹائیں گے نا۔ اندر سے منمناتی ہوئی آواز آئی

کیوں میں کیوں اٹھاؤں اب ایسی بھی کیا کام چوری کہ اپنا دوپٹہ خود سے نا اٹھا سکو۔ وہ آرام سے اسکے سامنے بیٹھ گیا

افس یہ کام چوری نہیں ہے نا ایسا ہوتا ہے۔ وہ سمجھاتے ہوئے بولی

تم نے کہاں دیکھا کیا تم سب کے کمروں میں تانک جھانک کرتی تھی۔ وہ مشکوک ہوا

فلموں میں دیکھا ہے ہیرو ہیروئن کا گھونگھٹ اٹھاتا ہے۔ وہ دانت پیس کر بولی

چلو مان لیا میں اتنا ہینڈ سم اور اسمارٹ ہوں ہیرو کی طرح مگر تم تو ہیروئن کہیں سے نہیں لگتی۔ اس نے چھیڑا

آئی نو میں ان سے زیادہ خوبصورت ہوں۔۔ اس نے اعتماد سے کہتے ہوئے خود ہی گھونگھٹ اٹھا دیا

حذیفہ مہوت سا اسے دیکھے گیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

بہت پیاری لگ رہی ہو۔ اس نے نرمی سے اسکا ہاتھ تھاما

اتنا شوق تھا مجھے کہ آپ گھونگھٹ اٹھاؤ میرا مگر آپ تو بکواس کئے جارہے تھے۔ وہ خفا خفا سی بولی

تو کیا جلدی تھی تمہیں میں اٹھاتا نا۔ وہ ہنسا

میں آپکو مجھے دیکھ کر بے خود ہوتے دیکھنا چاہ رہی تھی۔ اس نے دھیرے سے کہا

حذیفہ اسے تکتا رہ گیا

اسی اسی۔ وہ کچن میں چائے بنا رہی تھی ابا کی آواز پر چونک گئی

جی ابا۔ وہ دوپٹہ صحیح کرتی باہر آئی

کیسی طبیعت ہے اب۔ انہوں نے شفقت سے اسکی پیشانی کو چھوا

ٹھیک ہوں۔ وہ بمشکل بولی آنسو چھلکنے کو بے تاب تھے

ولیمے میں چلنا ہے۔ انہوں نے پوچھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

جی ابا چلوں گی۔ اس نے حامی بھر لی آج سارا خاندان انوائٹ تھا وہ نہیں جاتی تو خوا مخواہ باتیں بنتیں
ٹھیک ہے پھر تم تھوڑی دیر میں تیار ہو جانا میں تمہیں آپا کے گھر چھوڑ دوں گا وہیں سے تم انکے ساتھ
ولیمے میں چلی جانا۔ انہوں نے باہر جاتے ہوئے کہا

جی ابا۔ وہ پھر کچن میں آگئی

نجانے کس حال میں ہو گا کہیں وہ کسی پریشانی میں نا۔ کم بخت محبت بھی نا کبھی بدگمان نہیں ہونے
دیتی

چائے کو پکتا چھوڑ کر وہ وہیں موڑھے پر بیٹھ کر رونے لگی

دروازے پر مسلسل دستک ہو رہی تھی اس نے بند ہوتی آنکھوں کو کھول کر ٹائم دیکھا تو نو بج رہے
تھے سائنڈ میں حذیفہ بے خبر سو رہا تھا

وہ ہڑبڑا کر اٹھی اور نائٹ ڈریس کی شکنیں صحیح کرتی وہ دروازے تک پہنچی۔

السلام و علیکم بھابھی۔۔ سامنے زارا تھی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وعلیکم السلام سوری لیٹ ہوگئی کچھ زیادہ ہی۔ وہ شرمندہ ہوئی

کوئی بات نہیں روٹیں ڈسٹرب ہوگئی ہے کل سے آرام بھی نہیں کیا ہوگا اسلئے سوتی رہ گئیں۔ اس نے مسکرا کر کہا

ہممم آؤ اندر آؤ۔ وہ سائنڈ ہٹی

نہیں بھا بھی بس آپ فریش ہو کر ناشتہ کر لیں پھر آرام کر لیجئے گا کیونکہ دوپہر تک پارلر والی آجائے گی۔ حذیفہ کو سوتا دیکھ کر اسے اندر جانا عجیب لگا وہ کھ کر چلی آئی۔ دلہن صاحبہ فریش ہونے واش روم میں چلی گئیں

وہ نہا کر نکلی تو حذیفہ ابھی تک سو رہا تھا

اسے سوتا چھوڑ کر اس نے بال سلجھائے اور دوپٹہ اوڑھ کر باہر آگئی

السلام وعلیکم۔ وہ ڈائینگ ٹیبل تک آئی تو زارا ناشتہ لگا رہی تھی اور شہلا بیگم تسبیح پڑھ رہی تھیں ستارہ بیگم سوتی ہوئی تھیں

وعلیکم السلام جیتی رہو خوش رہو۔ شہلا بیگم نے کچھ پڑھ کر اس پہ پھونکا اور پیشانی چوم کر دعا دی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

بھا بھی ناشتہ کر لیجئے۔ زارا نے پراٹھا لا کر رکھا

مام آپ کر چکیں اس نے شہلا بیگم سے پوچھا

ہاں میرا بچہ مجھے دوا کھانی رہتی ہے۔ وہ تو اسکے ماں کہنے پر نہال ہو گئیں

ڈونٹ وری بھا بھی میں آپکے ساتھ ناشتہ کر لیتی ہوں۔ زارا ہاتھ دھل کر کچن سے برآمد ہوئی

اوکے۔ وہ مسکرا کر ناشتہ کرنے لگی

اسی بیٹا ہو گئیں تیار۔ ابا نے برآمدے سے آواز لگائی

جی ابا۔ اس نے گیلے بالوں کو سلجھا کر کیچر لگایا اور دوپٹہ اوڑھ کر باہر آ گئی

چلیں۔۔ ابا آگے بڑھے

رکنے ابا تالا لگا لوں کمروں میں۔ وہ کمروں کے دروازے بند کرنے لگی

ٹھیک ہے میں اسکوٹر نکالتا ہوں۔ وہ باہر نکل گئے

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

لاک کر کے اس نے چابی پرس میں ڈالی اور باہر آگئی

وہ پیچھے بیٹھ گئی ابا نے اسکوٹر اسٹارٹ کر دی

تھوڑی دیر بعد وہ پھوپھو کے گھر کے سامنے تھی

اندر داخل ہوئی تو زارا ٹیبل صاف کر رہی تھی۔ اناں چائے پی رہی تھیں اور پھوپھو فون پر کسی سے بات کر رہی تھیں

وہ آہستہ سے سلام کرتی انکے پاس آکر بیٹھ گئی

کسکے ساتھ آئی ہو۔ زارا نے پوچھا

ابا کے ساتھ وہ مجھے ڈراپ کر کے ہال چلے گئے ہیں کھ رہے تھے کی کام سب دیکھنے ہیں۔ اس نے تفصیل سے جواب دیا

آگئی میری بیٹی۔ فون رکھ کر پھوپھو حسب معمول انتہائی محبت سے ملیں

جی پھوپھو۔ وہ شرمندہ ہو گئی

طبیعت کیسی ہے اب۔ انہوں نے پیار سے اسکا ماتھا چھوا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ٹھیک ہوں پھوپھو۔ اسے بلا وجہ رونا آنے لگا

میں زارا کو دیکھتی ہوں۔ وہ پھوپھو سے دور ہوئی

ہاں بیٹا جاؤ بہن کی مدد کرو دو بہت مصروف ہے کل سے۔ انہوں نے پیار سے کہا وہ اٹھ کر کچن میں آگئی

وہ کہاں ہیں؟۔ اس نے ناشتہ کے بچے کچے برتن دھلتی زارا سے پوچھا

ابھی کو ناشتہ کر کے گئی ہیں اوپر۔ وہ مسکرائی

اچھا میں مل لوں جا کر۔ اس نے پوچھا

نہیں ابھی حذیفہ بھائی ہیں روم میں وہ آئیں تو انکو ناشتہ دے کر چلتے ہیں۔ اس نے کپڑا اسکے پاس رکھا کہ وہ برتن خشک کرے

وہ بھی چپ چاپ برتن خشک کرنے لگی

حذیفہ نے آنکھیں کھولیں تو ساڑھے دس سے کچھ اوپر ہو رہا تھا۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

مجھے جگایا کیوں نہیں۔ وہ ہڑبڑا کر اٹھا

سوتے میں بہت پیارے لگ رہے تھے۔ فون میں بزی حزین شرارت سے بولی

اچھا تم کب اٹھیں۔ وہ مسکرایا

تھوڑی دیر پہلے میں تو ناشتہ کر کے بھی آگئی۔ وہ فون سائڈ میں رکھ کر اسکی طرف متوجہ ہوئی

اتنی دیر تک مجھے سونے دیا ہے مجھے عادت نہیں ہے ایسے سونے کی سارا دن سستی رہے گی۔ وہ اسکے پیروں پر سر رکھ کر لیٹ گیا

لیکن اب اٹھ جائیے اچھا نہیں لگتا نا۔ وہ شرمیلی مسکراہٹ سے بولی

ہو دوو۔ تھوڑی دیر یونہی سستی سے پڑے رہنے کے بعد وہ اٹھ گیا

آپ فریش ہو لیں میں ناشتہ بناتی ہوں۔۔ وہ بیڈ سے اٹھ گئی

نہیں یار ابھی تمہارا پہلا دن ہے زارا ہے نا بنا دے گی۔ وہ ہنسا

نہیں جب ہمیشہ مجھے ہی بنانا ہے تو زارا کیوں۔ اسکے چہرے پر ناگواری پھیل گئی

مگر حزین آج تمہارا پہلا دن ہے۔ اس نے سمجھانا چاہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کچھ بھی میں آپکا کام کسی غیر لڑکی کو نہیں کرنے دوں گی۔ وہ کہتی ہوئی کمرے سے نکل گئی

حذیفہ غائب دماغی سے سر جھٹکتا واش روم میں گھس گیا۔

السلام و علیکم۔ وہ کچن میں داخل ہوئی تو اسمارہ نے سلام کیا

وعلیکم السلام۔۔ اس نے سوالیہ نظروں سے زارا کی طرف دیکھا

یہ میری چھوٹی بہن ہے اسمارہ۔ اس نے مسکرا کر تعارف کرایا

اوہ اچھا کیسی ہیں آپ؟ اس نے خوشدلی سے پوچھا

ٹھیک ہوں۔۔ وہ اداسی سے مسکرائی

پیاز دے دیجئے مجھے۔۔ اس نے فریج سے انڈے نکالتے ہوئے کہا

وہ دونوں حیرت سے اسے دیکھ رہی تھیں

رہنے دیجئے بھابھی میں بنا دیتی ہوں۔ زارا ہکلا کر بولی

نہیں اس اوکے آپ مجھے بس سامان بتا دیں میں حذیفہ کا ناشتہ خود بناؤں گی۔ اس نے مسکراتے

ہوئے ان دونوں کو دیکھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اس کے لہجے میں کچھ عجیب تھا زارا نے خاموشی سے چیزیں اسکے سامنے رکھ دیں اور کچن سے نکل آئی اسمارہ بھی اسکے پیچھے نکل گئی

اس نے سکون کا سانس لیا اور دل لگا کر چیز آملیٹ بنانے لگی

ارے بھئی دلہن کچن میں کیا کر رہی ہے اور تم لوگ یہاں کیا کر رہی۔ ستارہ بیگم نے زارا، اسمارہ کو ڈانٹا

حذیفہ کے لئے ناشتہ بنا رہی ہوں آنٹی۔ اس نے مسکرا کر اطلاع دی

ہائیں تم کیوں بنانے لگی ابھی ایک رات کی دلہن۔ ستارہ بیگم کا ہارٹ فیل ہونے لگا

میں نے بنانے کو کہا ہے مامی ڈونٹ وری۔ حذیفہ آستین فولڈ کرتا ہوا ٹیبل پر آیا

کیوں تم نے ایک رات کی دلہن کو کچن میں بھیج دیا۔ شہلا بیگم نے ڈپٹا

وہ بے چارگی سے منہ بسور کر رہ گیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

بیٹا تم آرام کرلو تھوڑی دیر میں پارلر والی آجائے گی پھر کہاں آرام کر پاؤ گی۔ وہ شہلا بیگم کے پاس بیٹھی تھی تو ستارہ بیگم نے ٹوکا

ہاں بیٹا جاؤ تھوڑی دیر ریٹ کرو۔ انہوں نے بھی پیار سے اسے دیکھتے ہوئے کہا

جی مام۔ وہ اٹھ کر اپنے کمرے میں آگئی

نیند تو نہیں آرہی تھی ابھی اسلئے بس یونہی بیڈ پر لیٹ آگئی۔

تھوڑی دیر بعد ہی اسکی آنکھ لگ گئی

حذیفہ کمرے میں آیا تو وہ بے خبر سو رہی تھی۔ وہ بھی اسکے پاس لیٹ گیا

اسکی آنکھ کھلی تو اس نے ایک نظر فون میں مصروف حذیفہ پر ڈالی اور کھسک کر اسکے قریب آگئی

کیا کر رہے ہیں؟ اس نے بازو اسکے پیٹ کے گرد کئے

کچھ نہیں کچھ ضروری میلز چیک کر رہا تھا۔ اس نے بنا اسکی طرف دیکھے جواب دیا

اچھا چھوڑیں نا چلیں باتیں کرتے ہیں۔ اس نے فون اسکے ہاتھ سے لے کر رکھا

حذیفہ کو برا تو لگا مگر چپ رہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وہ ایسی ہی لیٹی کافی دیر تک باتیں کرتی رہی۔

روز وکی کے ساتھ ہال میں داخل ہوئی۔ زارا اور اسمارہ اسٹیج پہ اس کے پاس بیٹھی تھیں حذیفہ نہیں تھا

وہ وہیں چلی آئی

اب آئی ہوا تنے دیر میں۔ حنین نے خفگی سے اسے گلے لگایا

اتنی پیاری لگ رہی ہو۔ وہ اسکی بات نظر انداز کر کے اسے غور سے دیکھتی ہوئی بولی

وہ صرف مسکرا دی

کانگریجو لیشن۔ وکی نے آگے بڑھ کر بکے اسے تھمایا

تھینکس ڈیر۔ اس نے مسکرا کر شکریہ ادا کیا

یہ میری نندیں ہیں حذیفہ کی کزنز۔ اس نے دونوں کا تعارف کرایا

ہاں ان سے تو کل ملاقات ہوئی تھی۔۔ روز خوشدلی سے مسکرائی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اور یہ میری دوست روز ہے اور یہ انکے فیانسی۔۔ اس نے ان دونوں کا بھی تعارف کرایا وہ دونوں انہیں کھانے کی ٹیبل تک لے آئیں حزین کی طرف کے یہ واحد مہمان تھے اسلئے خصوصی پروٹوکول مل رہا تھا

گاجر کلر کے خوبصورت سے لہنگے میں حزین کل سے بھی زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی خوشی اسکے چہرے سے میک اپ سے زیادہ پھوٹ رہی تھی

دیکھتے ہیں کسی کے خون اور کسی کے جذبات سے سجائی گئی یہ سچ کب تک مہکتی ہے

آج پورے ایک ہفتے گذر چکے تھے اسکا ایک بھی میسج نہیں آیا۔ اسارہ رات بھر رو کر پاگل ہو رہی تھی

گھر میں کسی سے بھی کام میں مصروف اسارہ کی سرخ اور سوچی ہوئی آنکھیں چھپی نہیں تھیں مگر کسی نے کچھ پوچھا نہیں

اسمی۔ وقاص کچن میں داخل ہوا

ہاں بولو۔ وہ آنکھ رگڑتی ہوئی پلٹی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

پھوپھو کی طبیعت بہت خراب ہے وہ ہاسپٹل میں ہیں میں اماں کو لے کر جا رہا ہوں زارا کی طبیعت نہیں ٹھیک ہے وہ سوئی ہے تم ناشتہ بنا دو میں دوبارہ آکر لے جاؤنگا۔ وہ تفصیل سے بولتا گیا

کیا ہوا ہے پھوپھو کو۔ وہ اسکے پیچھے بھاگی

کینسر اور زیادہ بڑھ گیا ہے۔ اداسی سے کہتا ہوا وہ اسکوٹر اسٹارٹ کرنے لگا

وہ جلدی سے کچن میں آگئی ناشتہ بنانے ہونٹ مسلسل پھوپھو کی صحت یابی کے لئے دعا کر رہے آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں پھوپھو کی بیماری کا سن کر وہ اپنا غم بھول گئی

حذیفہ کیا بتایا ڈاکٹر نے۔ وہ بے ہوش شہلا بیگم کے پاس بیٹھی تھی حذیفہ روم میں آیا تو لپک کر اسکی طرف بڑھی

کھ رہے ہیں لا علاج ہو گیا ہے اب۔ وہ ضبط کی شدتوں سے گذر رہا تھا آنکھیں سرخ ہو گئیں تھیں

وہ اسے کتنی دیر تک بیٹھی تسلیاں دیتی رہی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ستارہ بیگم آئیں تو زبردستی اسے گھر بھیج دیا کہ کب سے ہو جاؤ اب آرام کر لو وہ حذیفہ کے ساتھ گھر چلی آئی

وہ تو مام کے کچھ ضروری کاغذات لے کر پھر چلا گیا اور وہ کھانا کھا کر سو گئی۔

فون کی بیل پر اسکی آنکھ کھلی تو حذیفہ کی کال تھی کھ رہے تھے کہ رات کا کھانا بنا دینا ہاسپٹل میں مامی کے لئے زارا کی طبیعت نہیں ٹھیک ہے اسمارہ اکیلے کیا کیا کرے گی۔ وہ بال سمیٹتی کچن میں گھس گئی

رات میں حذیفہ انہیں کھانا پہونچا کر کافی دیر میں گھر آیا وہ سونے کی تیاری کر رہی تھی وہ آیا تو اس نے کھانا لگایا وہ خاموشی سے دو تین لقمے کھا کر اٹھ گیا۔ وہ بھی کھانا فریج میں رکھ کر اسکے پیچھے آگئی

مام کے پاس کون ہے؟ اس نے لیٹتے ہوئے پوچھا

مامی ہیں ایک ہی لوگ کے رکنے کی پر میشن تھی اسلئے میں چلا آیا۔ وہ سنجیدگی سے بولا

مام کی طبیعت اب کیسی ہے؟ اس نے اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے پوچھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وہ کچھ بول نہیں بولا

حذیفہ۔ اس نے اسکے گال پر ہاتھ پھیرا

کیا ہو گیا ہے حذیفہ۔ اس نے اسکے گالوں پر آنسوؤں کی نمی محسوس کی تو اٹھ بیٹھی

مام کو کچھ ہو گیا تو میں کیسے رہونگا میں نہیں رہ سکتا مام کے بغیر۔ وہ اسکے سینے سے لگ کر سسک پڑا

کیا بولے ڈاکٹرز۔ اس نے اسکا سر سہلاتے ہوئے پوچھا

کھ رہے تھے کہ اب اچھی نہیں ہو سکتیں لاعلاج ہو چکا ہے مرض بس جب تک اللہ تعالیٰ انہیں رکھنا چاہے اگر ہوش آ بھی گیا بولنے بھی لگیں تب بھی جب تک رہیں گی کسی دن اچانک چلی جائیں گی۔ وہ روئے جا رہا تھا

اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھئے سب ٹھیک ہو جائے گا۔ وہ اسے بچوں کی طرح بہلا رہی تھی

اسی طرح اسکے سینے سے لگے وہ نجانے کب سو گیا

اس نے بھی اپنی آنکھیں بند کر لیں نیند بھی پوری کرنی تھی اس نے سوچا کی کل مام کے پاس وہ رکے گی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کچھ دن بعد مام کو ہوش آگیا وہ چل پھر تو نہیں پاتی تھیں مگر بول لیتی تھیں ہوش آنے کے بعد ایک ہفتے وہ ہاسپٹل میں رہیں پھر گھر آگئیں

مام جوس پی لیں۔ حنین انکے لئے جوس لے آئی

یہاں میرے پاس بیٹھو بیٹا۔ انہوں نے اسے پاس میں بٹھایا

پہلے جوس پی لیں پھر باتیں کریں گے۔ وہ ان کے پاس بیٹھتی ہوئی بولی

کیوں اتنا خیال رکھتی ہو میرا۔ وہ انہیں چچے سے جوس پلا رہی تھی کہ وہ اسے بغور دیکھتے ہوئے بولیں

کیونکہ آپ مام ہو۔ وہ انکی پیشانی چوم کر بولی

انکی آنکھوں سے آنسو نکل پڑے

وہ روم سے نکلی تو مام کے روم سے حذیفہ کے بولنے کی آوازیں آرہی تھیں۔ وہ بھی اندر چلی گئی

آپ کب آئے۔ اس نے حذیفہ سے پوچھا جو مام کو کوئی جوک پڑھ کر سنا رہا تھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کافی دیر پہلے۔ وہ جواب دے کر پھر مام کی طرف متوجہ ہوا

چائے بناؤں۔ اس نے پوچھا

نہیں کھانا لگوا دو میں فریش ہو کر آتی ہوں اور شکیلہ کو بھیج دو مام اکیلی نا رہیں۔ یہ کہتا ہوا وہ بیگ اٹھاتا روم سے نکل گیا

وہ کھانا لگانے لگی

کھانا کھا کر وہ مام کے روم میں چلا گیا وہ بھی مام کے لئے سوپ لے کر وہیں آگئی

مام کو سوپ پلا کر وہ اپنے روم میں آگئی اور حذیفہ دیر رات تک وہیں بیٹھا رہا

ماں کی خدمت اپنی جگہ ہے مگر بیوی کے بھی حقوق ہوتے ہیں ابھی ہماری نئی نئی شادی ہوئی یہ نہیں کہ مجھے بھی کچھ ٹائم دیں آدھی رات کو روم میں آئیں گے پھر آتے ہی کل کے کپڑوں کا آرڈر پاس کر کے پڑ جائیں گے۔ وہ بڑبڑاتے ہوئے نائٹ کریم لگا رہی تھی

تھوڑی دیر بعد اس نے مام کے کمرے میں جھانکا تو دونوں ماں بیٹے باتیں کرنے میں مگن تھے۔ وہ واپس مڑ گئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

حد ہوتی ہے پورا دن ویٹ کرتی ہوں مگر ان کو کوئی احساس ہی نہیں ہے۔ وہ جھجھلاتی ہوئی کمرے کا دروازہ زور سے بند کرتی بیڈ پر آگئی

میرا زرا بھی احساس نہیں ہے اسی کے لئے شادی کی تھی کہ لا کر گھر میں مجھے بھول جائیں۔ وہ بستر پہ چت لیٹی سوچوں میں گم ہوگئی

لائٹ آف کر دوں۔ حذیفہ کی آواز پہ وہ ہڑبڑائی

آپ اتنی سویرے۔ اس نے حیرت سے اسے دیکھا

یہ آدھی رات کو لائٹ جلا کر تم کونسا آسن کر رہی تھی کہ وقت گزرنے کا پتا ہی نہیں چلا۔ اس نے گھڑی کی طرف اشارہ کیا سوا بارہ ہو رہے تھے

وہ بنا کچھ بولے کروٹ بدل گئی

میری بلیو والی شرٹ پریس کر دینا۔ وہ لیٹتے ہوئے بولا

جی۔ وہ روٹھے ہوئے لہجے میں بولی

کیا بات ہے ناراض ہو۔ اس نے اسے رخ موڑے ہوئے دیکھ کر پوچھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

خوامخواہ۔ وہ جبراً مسکرا کر بولی

لگ تو رہا ہے۔ اس نے زبردستی اسے اپنی طرف کھینچا

کچھ نہیں ہوا ہے۔ وہ اسکی گرفت سے آزاد ہوتی دوبارہ مڑ گئی

صبح وہ اٹھی تو الارم لگا کر فون حذیفہ کے کان کے پاس رکھا اور کچن میں چلی آئی چائے کا پانی رکھ کے وہ شہلا بیگم کے پاس آئی تو وہ جاگی ہوئی تھیں

منہ دھل لیں۔ اس نے سہارے سے انہیں اٹھا کر بٹھایا اور ٹب قریب کیا

حذیفہ اٹھ گیا بیٹا۔ منہ دھلنے کے بعد انہوں نے پوچھا

اٹھیں گے تو سب سے پہلے آپ ہی کے پاس آئیں گے۔ وہ بظاہر عام سے لہجے میں بولی

انہوں نے غور سے بہو کے تیور دیکھے معمول سے الگ لگ رہے تھے

نئی نئی شادی ہوئی ہے شوہر کی توجہ چاہتی ہے۔ انہوں نے محبت سے اسکا خفا چہرہ دیکھا

وہ اب انکا منہ تولیے سے صاف کر کے باہر نکل گئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اماں آج پھوپھو کی طرف چلیں۔ اس نے چائے پیتی ستارہ بیگم سے کہا

ہوں ٹھیک ہے۔ خلاف توقع وہ نرمی سے بولیں

جی ٹھیک ہے۔ وہ واپس کچن میں چلی گئی

ستارہ بیگم نے شدید دکھ سے اپنی سب سے لاڈلی اولاد کو دیکھا جو ان سے اتنی دور ہو گئی تھی

کبھی کبھی انکا دل چاہتا کہ اسے سینے سے لگا کر اس کے سارے دکھ سمیٹ لیں کیوں آخر وہ اتنی اداس رہتی ہے۔ وہ نم آنکھوں سے اسے کچن میں کام کرتا دیکھ رہی تھیں

بجیا۔ اس نے موبائل پر ریسپپی دیکھتی زارا کو مخاطب کیا

ہوں۔۔ وہ نظریں فون پر ہی جمائے بولی

اماں سے میں نے کہا پھوپھو کے گھر جانے کا تو دوپہر کا کھانا بنا کر جائیں گے۔ اس نے کڑاہی دھلتے ہوئے پوچھا

ہممم کوئی ایک سالن بنالیں گے اور چاول واپس آکر بنا دیں گے۔ وہ مسکرا کر بولی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

جی۔ وہ واپس برتن کی طرف مڑ گئی

بہت ناراض لگ رہی ہیں۔ اس نے پیچھے سے اسے بازوؤں کے گھیرے میں لیا

نہیں بلا وجہ کیوں ناراض رہوں گی۔ وہ اس کی گرفت سے آزاد ہوتی دوبارہ پراٹھے بیلنے لگی

کوئی توجہ ہے بتاؤ کیا بات ہے۔ اس نے بیلن اس کے ہاتھ سے الگ کر کے دونوں ہاتھوں کو تھاما

کوئی وجہ نہیں ہے کیوں ناراض رہو نگی میں۔ وہ ہاتھ چھڑاتے ہوئی بولی

جھوٹ تو نا بولا کریں ہم سے اب۔ شہلا بیگم نے اچھے سے کان کھینچے تھے اسلئے وہ زبردستی اسکا ہاتھ پکڑ کر روم میں لے آیا

کیوں ناراض ہو بتاؤ۔ اسے صوفے پر بٹھا کر وہ خود بھی اس کے پاس بیٹھ گیا

آپکو اتنی فرصت کب سے مل گئی کہ آپ یہ غور کرنے لگو میں ناراض ہوں، اداس ہوں۔ اس نے تنک کر کہا

اوہو اتنا غصہ۔ اس نے بازو اس کے گرد لپیٹ کر اسے خود سے قریب کیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

آپ جائیں اپنا کام کریں ناشتہ لگاتی ہوں کر کے آفس دفع ہوں۔ وہ غصے سے اسکا ہاتھ ہٹاتے ہوئے بولی

حذیفہ کا قہقہہ فضا میں گونجا

مگر آج ہم سوچ رہے ہیں اپنی ناراض بیوی کو منا ہی لیں آفس نا دفع ہوں۔ وہ اس کی ناک دباتا ہوا شرارت سے بولا

ناچاہتے ہوئے بھی اسے ہنسی آگئی

کیا خیال ہے آج کر آفس سے چھٹی۔ وہ اسکی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا جی نہیں اٹھیں میں نے پہلا پراٹھا بیلنا شروع کیا تھا ٹائم نکل جائے گا۔ وہ اسے پرے کرتی ہوئی اٹھی وہ ٹھنڈی سانس بھرتا اسکے پیچھے ہو لیا

سنئے آج جلدی آجائیے گا ہم کہیں باہر چلیں گے۔ اس نے کوٹ پہناتے ہوئے فرمائش کی

مگر حزن مام کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے میں نہیں جاسکتا اس طرح۔ وہ قطعیت سے بولا

وہ کچھ نہیں بولی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وہ خدا حافظ کہتا ہوا نکل گیا

تیار ہو جاؤ ہم تو بس نکل ہی رہے ہیں۔ چادر اوڑھتی زارا نے کاٹن کے سادہ سے یلو کلر کے سوٹ میں
ملبوس اسمارہ کو مخاطب کیا

جی چلیں۔ وہ کھونٹی سے چادر اتارتی ہوئی بولی

ان کپڑوں میں۔۔ اس نے حیرت سے اپنی بہن کو دیکھا پہلے اسکا بس چلتا کہیں آنے جانے میں ہر بار
نئے کپڑے سلوائے کتنی ڈانٹ پڑتی تھی اماں سے اسکی اوور ایکسائٹمنٹ پہ

وہ چپ چاپ چادر اوڑھتی آگے بڑھ گئی زارا نے تاسف سے اسے دیکھا

خلاف توقع آج فون بھی نہیں تھا ہاتھ میں

وہ روڈ سے رکشہ رکوا کر پھوپھو کے گھر پہونچیں کیونکہ اتنی گرمی میں پیدل جانے کا موڈ نہیں تھا

وہ پھوپھو کے گھر پہونچیں تو حزین پھوپھو کے روم میں ہی تھی

کیا ہوا بیٹا طبیعت تو ٹھیک ہے نا۔ ستارہ بیگم نے اسکی اتری ہوئی شکل دیکھ کر کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

نہیں ٹھیک ہوں میں۔ وہ پھیکے لہجے میں مسکرائی

اچھا۔ انہوں نے غور سے دیکھتے ہوئے کہا

وہ چائے بنانے کچن میں آگئی ایک تو موڈ خراب اوپر سے بے وقت آمد نے اسکا موڈ اور آف کر دیا

وہ چائے لے کر روم میں آئی تو زارا لیٹی تھی اسماہ پھوپھو کے پاس بیٹھی تھی ستارہ بیگم ظہر کی نماز پڑھ رہی تھیں

اس تکلف کی کیا ضرورت تھی بھابھی۔ زارا نے چائے کے ساتھ نمکو، کباب پاپڑ وغیرہ دیکھ کر کہا وہ بس مسکرا کر رہ گئی

وہ سب چائے پی کر سو گئیں شہلا بیگم بھی سو گئیں تھیں وہ چپ چاپ اپنے روم میں آکر لیٹ گئی طبیعت عجیب ہو رہی تھی اور آرام کرنے کا دل چاہ رہا تھا

لیٹی تو آنکھ لگ گئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وہ سو کر اٹھی تو زارا اور اسمارہ لاؤنچ میں بیٹھی چائے پی رہی تھیں اور ستارہ بیگم اور شہلا بیگم کمرے میں تھیں

وہ اپنی چائے بنا کر شہلا بیگم کے پاس آگئی

بیٹا آج یہ لوگ رات کا کھانا کھا کر ہی جائیں گی رک نہیں رہی تھیں مگر میں نے زبردستی روکا اب کیا وقاص چاول نہیں ابال سکتا۔ شہلا بیگم نے اسے دیکھ کر کہا

جی مام۔ وہ جبری مسکراہٹ سے بولی

شہلا بیگم کو دوا دے کر وہ کچن میں آگئی عصر کی اذان ہو چکی تھی ویسے بھی آجکل وہ لوگ سویرے ہی کھانا کھانے لگے تھے

طبیعت عجیب سی ہو رہی تھی جیسے تیسے اس نے سالن بنایا چکن فرائی کئے پلاؤ بنایا زارا اور اسمارہ نے روٹی بنائی اور کباب فرائی کر لئے وہ کچن سے نکل کر سیدھا اپنے کمرے میں آئی شاور لے کر بستر پر پڑ گئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

تمہاری بھابھی کہاں ہیں۔ حذیفہ جو آفس سے آکر کتنی دیر مام کے پاس بیٹھا تھا ایک بار بھی حنین نظر نہیں آئی تو دھیرے سے زارا سے پوچھا

لوجی آگئیں۔ زارا نے روم سے نکلتی حنین کو دیکھ کر اشارہ کیا

کہاں تھیں تم۔ اس نے پوچھا

آنکھ لگ گئی تھی۔ وہ سست چال چلتی کرسی پر بیٹھ گئی

سنئے حذیفہ ہم کہیں باہر چلیں فی الحال تو مام اکیلے نہیں ہیں نا۔ اس نے زارا کے جانے کے بعد کہا
تمہارا دماغ صحیح ہے کیا سوچیں گی وہ لوگ کہ ہم آئے ہیں اور یہ بیمار ماں کو چھوڑ کر سیر سپاٹے کو نکل گیا۔ اس نے آہستہ آواز میں ڈپٹا

وہ بس خاموشی سے اسے دیکھتی رہ گئی پھر اچانک اٹھ کر واش روم بھاگی

روؤ اب یہی نائک ہوتے ہیں عورتوں کے۔ وہ بڑبڑاتا ہوا چلیج کرنے کے لئے اٹھ گیا

بہو کہاں ہے۔ ستارہ بیگم نے نوالہ توڑتے ہوئے کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

جی وہ تو واش روم میں ہیں کتنی دیر سے۔ اسمارہ نے جواب دیا

بھابھی۔ واش روم سے زور زور سے الٹی کرنے کی آواز سن کر زارا بھاگ کر گئی

بھابھی دروازہ کھولیں۔ وہ دروازہ پٹیتے ہوئے بولی

حذیفہ بھی کھانا چھوڑ کر دوڑا

حزین دروازہ کھولو۔ اس بے تیز آواز میں کہا۔

تھوڑی دیر میں وہ بے حال سی نکلی

حزین کیا ہوا۔ حذیفہ نے اسکا بازو تھاما

وہ اسکے بازوؤں میں جھول گئی

وہ اسے سنبھالتا ہوا امام کے روم میں لے آیا

اسے لٹا کر ڈاکٹر کو فون کیا

تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر آیا اور اسکی نبض وغیرہ چیک کرنے لگا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کانگریجو لیشن شی از پریگنٹ۔ ڈاکٹر نے پیشہ ورانہ مسکراہٹ سے کہا۔

ہیں۔ ایک خوشگوار حیرت نے حذیفہ کو اپنے لپیٹ میں لے لیا

حزین کو بھی ہوش آچکا تھا ڈاکٹر نے کچھ چیک اپ اور میڈیسین لکھیں اور چلا گیا

حذیفہ بھاگ کر اسٹور سے دوائیاں لے آیا

زارا نے دودھ کے ساتھ اسے دوائیاں دیں اور اسکے روم میں چھوڑ آئی

حذیفہ بہت خوش تھا۔

ہم کیا نام رکھیں گے۔ اس نے خوشی سے پوچھا

جو مام سوچیں۔ وہ شرما کر بولی

ہاں۔ اس نے مسکراتے ہوئے اسکی پیشانی چومی

جب کمزوری آجائے تو زیادہ خوشی بھی برداشت نہیں ہوتی۔ شہلا بیگم کو بھی دادی بننے کی خوشی ہضم

نہیں ہو سکی انکی بیماری نے شدت پکڑ لی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

انکی طبیعت کا دیکھ کر ستارہ بیگم اور اسمارہ رک گئیں جبکہ زارا وقاص کے ساتھ چلی گئی

حذیفہ پوری رات انکے کمرے میں رہا

اتنی بڑی خوشی دی ہے میں نے مگر مجھ سے زیادہ کسی اور کو اہمیت آج تو تمہیں میرے پاس سے ہلنا بھی نہیں چاہیے تھا۔ وہ تصور میں دانت کچکچاتی حذیفہ نے مخاطب تھی ساری رات وہ انگاروں پر لوٹتی رہی۔

آخر اب اسکے حسد کی چنگاری اور کسی خوشیوں کو آگ لگائے گی

تم سوئی نہیں ابھی تک۔ حذیفہ روم میں آیا تو اسے صوفے پر نیم دراز دیکھ کر حیرت سے بولا ہمہمممم بس سو ہی رہی ہوں۔ وہ اٹھ کر بیڈ پر آگئی

کیسا فیل کر رہی ہو۔ حذیفہ نے پیار سے اسکا ہاتھ تھاما

بہت ہی اکیلا۔ وہ اس سے ہاتھ چھڑاتی کروٹ بدل گئی

حزین تم کیوں مجھ سے اتنی خفا ہو یا۔ وہ اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بے بسی سے بولا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

آپکی ساری ضرورتیں پوری کرتی ہوں آپکی ماں کا بھی خیال رکھتی ہوں پھر بھی آپکو یہ کیوں لگتا ہے کہ میں آپ سے ناراض۔ وہ طنزیہ لہجے میں بولی

حزین تم صرف ضرورتیں پوری کرنے تو نہیں آئی ہو۔ اس نے زبردستی اسکا منہ اپنی طرف کیا

تو پھر کس لئے آئی ہوں کیا محبت ہوں آپکی۔ اس نے اسکی آنکھوں میں جھانکا

سو جاؤ ادھر آؤ میں سلا دوں۔ وہ نگاہیں چراتا اس کے بالوں کو سہلانے لگا

حزین نے ایک طنزیہ مسکراہٹ سے اسے دیکھا اور اسکا ہاتھ جھٹک کر رخ موڑ گئی

وہ صبح اٹھی تو حزین بھا بھی سو رہی تھیں دیر ہو رہی تھی وہ کچن میں آکر ناشتہ بنانے میں لگ گئی۔

ناشتہ تیار ہے۔ تھوڑی دیر بعد خوشبوؤں میں بسا حذیفہ کچن میں آیا

جی تیار ہی ہے۔ اس نے آملیٹ احتیاط سے پلیٹ میں نکالا

وہ جا کر بیٹھ گیا

یہ آپ کھائیے میں چائے لاتی ہوں۔ اس نے پراٹھے اور آملیٹ اسکے پاس رکھے

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ہممم تم چائے بناؤ میں مام کو دیکھ لوں اٹھی ہیں کی نہیں۔ وہ کرسی سے اٹھا

مگر ناشتہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔ اس نے ٹوکا

نہیں ہوتا اتنی جلدی۔ اس نے مسکراتے ہوئے تسلی دی

وہ چپ چاپ واپس مڑ گئی۔

وہ سو کر اٹھی تو کافی دیر ہو چکی تھی ہڑبڑا کر واش روم میں گئی منہ ہاتھ دھو کر نائٹ سوٹ میں ہی باہر نکل آئی

یہ کسکا ناشتہ ٹیبل پر تھا۔ اس نے ٹرے سلیب پر رکھی۔ حذیفہ کے کوٹ اور بیگ سے تو وہ سمجھ ہی گئی تھی کہ اسی کا ناشتہ ہے مگر پوچھنا ضروری تھا

حذیفہ بھائی کا چائے بنا رہی تھی تو وہ پھوپھو سے ملنے چلے گئے۔ اس چائے کپ میں ڈالتے ہوئے کہا بہت شکریہ مگر یہ ناشتہ تم خود کر لو اپنے شوہر کا ناشتہ میں خود بناتی ہوں۔ اس نے ٹرے کی طرف اشارہ کیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اسماره حیرت سے اسے دیکھتی رہی

وہ ناشتہ بنانے میں جت گئی حذیفہ شہلا بیگم کے پاس رک گیا تھا اسلئے وہ اطمینان سے ناشتہ بنا رہی تھی

ویسے اگر میں نا ہوتی تو یہ تمہارا روز کا معمول ہوتا نا۔ اس نے آلیٹ کے لئے پیاز کاٹتے ہوئے انتہائی افسوس سے کہا

وہ کچھ نہیں بولی اور ایک جھٹکے سے کچن سے نکل گئی

وہ زیر لب مسکرا دی

یہ لیں ناشتہ کر لیں۔ وہ ٹرے مام کے روم میں لے آئی

حذیفہ نے غصے سے اسکا حلیہ دیکھا ریڈ سیلو لیس اور ڈیپ گلے والے میکسی وہ مامی اور اسمارہ کے سامنے شرمندہ ہو گیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ارے بیٹا تم آرام کرتیں اسمارہ بنا لیتی نا ناشتہ تمہاری طبیعت نہیں ہے نا۔ ستارہ بیگم نے فکر مندی سے کہا

نہیں میں بالکل ٹھیک ہوں اور میرے شوہر میری ذمہ داری ہیں۔ وہ اطمینان سے حذیفہ کے دوسرے سائنڈ بیٹھ گئی

اتنا گھر چلیں بھابھی تو بالکل ٹھیک ہیں۔ اسمارہ نے سپاٹ لہجے میں کہا
ہممممم چلیں گے۔ ستارہ بیگم نے بھی حزین کا لہجہ محسوس کیا

حزین زرا بات سننا۔ ناشتہ زہر مار کر کے وہ روم سے باہر جاتے ہوئے بولا

جی اچھا وہ فوراً اٹھی اور پیچھے چلی وہ اپنے روم میں آیا

حزین یہ کیا بد تمیزی ہے۔ وہ دروازہ بند کر کے غرایا

کیا کر دیا اب میں نے۔ وہ آرام سے صوفے پر بیٹھ گئی

اگر اسمارہ میرا ناشتہ بنا بھی دی تو کیا ہوا۔ وہ تلملا کر بولا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اگر اسی سے ناشتہ بنوا کر کھانا تھا تو مجھ سے شادی کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ وہ غصے سے بل کھا کر بولی

بکواس مت کرو حنین وہ میری کزن ہے ناشتہ بنا دی تو بیوی نہیں ہوگئی۔ وہ نرمی سے بولا

تو بنا لیتے بیوی مجھ سے کیوں کی شادی۔ وہ شدید غصے میں تھی

پاگل عورت۔ وہ دانت پیس کر بولا

میں نہیں ناشتہ کر سکتی تمہیں کسی اور سے کیوں تمہارا کام کوئی اور کرے تم صرف میرے ہو۔ وہ اسکے سینے سے لگ کر بولی

حذیفہ نے اسکے لہجے میں محبت کی شدت صاف محسوس کی مگر نجانے کیوں اسے یہ شدت پسند نہیں آئی

کپڑے ڈھنگ سے پہن کر کمرے سے باہر نکلا کرو نرمی سے اسے خود سے الگ کرتا وہ باہر نکل گیا وہ بھی سو گئی۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اسے لگا کی کوئی اسے ہلا رہا ہے آنکھیں کھول کر دیکھا تو اسما رہ تھی

بھابھی وہ ہم جارہے ہیں پھوپھی کے پاس آجائیے۔ وہ سنجیدگی سے کھ کر باہر نکل گئی

نا چاہتے ہوئے وہ اٹھ گئی ہاتھ منہ دھل کر کپڑے بدلے اور باہر آگئی

وہ جانے کے لئے تیار ہی کھڑی تھیں ان کے جانے کے بعد وہ کچن میں آگئی ایک کپ چائے پی کر

نیند روانہ ہوئی تو اس نے مام کے لئے سوپ بنایا اور ان کے روم میں آگئی

مام۔ اس نے سوپ ٹیبل پر رکھا اور نینکین نکالنے لگی۔

ہممممممم بیٹا۔ سوچوں میں گم شہلا بیگم متوجہ ہوئیں

سوپ پی لیں۔ اس نے نینکین انہیں لگایا

کیا بات ہے مام بہت چپ چپ ہیں۔ اس نے چمچہ ان کے منہ میں ڈالتے ہوئے پوچھا

کچھ نہیں بیٹا بہت کمزوری محسوس ہو رہی ہے۔۔ وہ نقاہت سے بولیں

جلدی جلدی سوپ پی لیں پھر تھوڑی دیر میں جوس پی لیجئے گا تاکہ آپ جلدی سے اچھی ہو جائیں۔

اس نے ہلکے پھلکے لہجے میں کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وہ پھیکی سی ہنسی ہنس دیں

روز کی شادی ہے۔ اس نے کھانا کھاتے ہوئے حذیفہ کو مخاطب کیا

اچھا تو پھر جانا ہے۔ اس نے سنجیدگی سے پوچھا

نہیں لندن سے کر رہے ہیں روز کے پاپا نے کہا ہے کہ بیٹی کی شادی میں اپنے پاس سے کرونگا۔ اس کی آنکھوں میں حسرت تھی

حذیفہ نے غور سے اسکا چہرہ دیکھا

انکل کا فون آیا تھا۔ اس نے پوچھا

نہیں، وہ یہ لیں نا کوفتے اور۔ اس نے گڑبڑا کر بات پلٹی

نہیں بس بھوک نہیں ہے۔ اس نے ہاتھ سے روکا

کھانا کھا کر وہ مام کے روم میں چلا گیا

وہ بھی کچن سمیٹ کر اپنے کمرے میں آگئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کروٹ پر کروٹ بدلنے کے باوجود بھی اسے نیند نہیں آرہی تھی حذیفہ بھی ابھی روم میں نہیں آیا
آج پھر تم نہیں آئے یعنی میری اور میرے بچے کی کوئی پرواہ ہی نہیں ہے۔۔ ساری رات وہ اپنے دل
کے انگارے آنسوؤں سے بجھاتی رہی جنکے دھوئیں سے اسے اپنی زندگی میں گھٹن محسوس ہوئی

اسی ایک بات پوچھوں۔ زارا نے صحن میں چت لیٹی اسمارہ کو دیکھ کر کہا
ہممممم پوچھو۔ وہ اب بھی آسمان میں تگے جارہی تھی
تم اتنا پریشان کیوں رہتی ہو کوئی مسئلہ ہے۔ اس نے پیار سے پوچھا
نہیں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ وہ اب بھی وہیں دیکھ رہی تھی
آجکل تم زیادہ فون بھی نہیں یوز کرتی کوئی پرابلم ہے۔ اس نے دبے لہجے میں پوچھا
رشتہ پرانا ہو چکا ہے اب بات کی ضرورت نہیں پڑتی۔ وہ استہزایہ لہجے میں بولی
کیا مطلب۔ اس نے نا سمجھتے ہوئے پوچھا

کچھ نہیں رات کافی ہوگئی ہے تم بھی سو جاؤ مجھے بھی سونے دو۔ اس نے کروٹ بدل لیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کوئی تو مسئلہ ضرور ہے لیکن کیا۔ زارا نے سوچا

کہیں یہ فردین نے اسمی کو دھوکہ تو نہیں دے دیا اس کے ذہن میں یہ بات آئی

کچھ بھی ہو میں اسمی کو اس طرح نہیں دیکھ سکتی مجھے کچھ کرنا ہوگا

اس معاملے میں صرف ایک ہی انسان میری مدد کر سکتا ہے اور مجھے اس سے مدد لینا ہی ہوگی۔ اس نے تہیہ کیا

تھوڑی دیر میں وہ بھی سو گئی

آج صبح سے ہی اسے الٹیاں ہو رہی تھیں اور مام کی طبیعت بھی گڑبڑ تھی

جیسے تیسے اس نے حذیفہ کا ناشتہ بنایا مگر وہ ناشتہ کر کے بھی مام کے پاس بیٹھا رہا

مام کی ڈرپ ختم ہوتے ہی اس نے وائر وغیرہ نکال کر سائڈ میں رکھے مام بھی سو گئی تھی ڈرپ لگنے کے بعد انہیں تھوڑا سکون ملا تھا اسلئے سو گئیں

وہ بھی الٹیوں سے بے حال تھی اسلئے بنا ناشتہ کئے وہ کمرے میں آکر لیٹ گئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

میں جارہا ہوں آفس تم مام کے پاس جاؤ۔ حذیفہ نے واڈروب سے کپڑے نکالتے ہوئے کہا

جی۔ وہ لڑکھڑاتی ہوئی مام کے کمرے کی طرف بڑھی

شام میں تیار لینا تمہیں ڈاکٹر کے پاس لے چلوں گا۔ اس نے جاتے جاتے کہا

جی۔ وہ مام کے صوفے پر لیٹ گئی

زارا کے میسج نے اسے کافی بے چین کر دیا تھا

صبح سے لگاتار میٹینگ میں ہونے کے کی وجہ سے وہ اسکا کام نہیں کر پایا

• شام میں حزین کا فون آیا کہ اسے الٹیاں آرہی ہیں اسلئے کچن میں نہیں جاسکتی کھانا باہر سے ہی لائیں

وہ کھانا لے کر گھر آیا تو حزین تیار ہی تھی ایکبار تو دل چاہا کہ منع کر دے کیونکہ اسکا ذہن ڈسٹرب تھا

مگر اسکا چیک اپ بھی ضروری ہے

وہ فریش ہو کر اسے ڈاکٹر کے پاس کے لے آیا

حزین نے بوا کو مام کے پاس روک لیا تھا کہ جب وہ آجائیں تو تب وہ چلی جائے

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ڈاکٹر کے سوالوں کے جواب حزین ہی دے رہی تھی وہ بس ہوں ہاں کر رہا تھا

کیا بات ہے حذیفہ آپ ٹھیک تو ہیں؟ واپسی پر اس نے اسے ڈسٹرب دیکھ کر پوچھا

ہمممم ٹھیک ہوں۔ اس نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے ایک ہاتھ سے پیشانی دبائی

حزین نے غور سے اسکا چہرہ دیکھا وہ بہت ڈسٹرب لگ رہا تھا

وہ خاموشی سے آگے دیکھنے لگی

رات کو امام کے سو جانے کے بعد وہ بیڈ سے اٹھ کر صوفے پہ آگیا

فون اٹھا کر اس نے اسمارہ کی پروفائل اوپن کی اور فرینڈ لسٹ میں فردین کا نام سرچ کیا

فردین ملک پروفائل کھولتے ہی اسکی نظر اپلوڈ کئے گئے فوٹوز پر پڑی اور جیسے جیسے وہ آگے بڑھتا گیا

اسے جھٹکے لگتے گئے

السلام و علیکم۔ وہ اور حذیفہ ناشتہ کر رہے تھے تبھی زارا داخل ہوئی

وعلیکم السلام بیٹھیم ناشتہ کر لیں۔ اس نے خوشدلی سے اشارہ کیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

نہیں بھا بھی میں ناشتہ کر کی آئی ہوں۔ وہ جبراً مسکرائی

تم چلو مام کے روم میں میں آتا ہوں۔ حذیفہ نے ناشتہ کرتے ہوئے کہا

جی۔ وہ روم کی طرف چلی گئی

کوئی کام ہے کیا اسے آپ سے۔ اس نے جوس اسکے گلاس میں نکالا

ہمممممممم کچھ کام تھا اسے تو آفس آنے کے لئے بول رہی تھی میں بولا گھر ہی آجاؤ۔ اس نے نیپکن سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے کہا

ہمممممم۔ خلاف توقع اس نے کوئی ری ایکٹ نہیں کیا

میں نہالوں صبح میں نہائی نہیں ہوں۔ وہ برتن کچن میں رکھ کر باہر آئی

ہمممممم نہالو طبیعت بھاری ہوئی ہوگی تو ٹھیک ہو جائے گی۔ اس نے تائید کی

وہ کمرے میں چلی گئی

نہانے کے بعد نہانے کیوں بہت کمزوری محسوس ہوئی اسلئے سو گئی۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

یہ پہچانتی ہو کون ہے؟ اس نے فون سامنے کیا فردین کی پروفائل کھلی تھی

نہیں۔ اس نے ایک نظر دیکھ کر کہا

غور سے دیکھو کہیں تو دیکھا ہوگا۔ اس نے فون اسکے ہاتھ میں تھمایا

مجھے نہیں سمجھ آ رہا حذیفہ بھائی۔ وہ غور سے دیکھتی ہوئی بولی

ڈرامے کون کون سے دیکھتی ہو۔ اس نے ہلکے پھلکے لہجے میں پوچھا

جی۔ اس نے حیرت سے اسکا چہرہ دیکھا

پوچھ رہا ہوں ڈرامے کون کون سے دیکھتی ہو؟ اس نے دوبارہ زور دے کر پوچھا

جی پاکستانی ڈرامے کبھی انڈین بھی زیادہ تر سٹیلٹی شوز دیکھتی ہوں۔ اس نے الجھے ہوئے انداز میں بتایا

ترکش نہیں دیکھتی وہ بھی تو بہت اچھے ہوتے۔ اس نے سلائڈ کرتے ہوئے اسکی فوٹوز دیکھتے ہوئے

پوچھا

نہیں صرف ایک دیکھی ہوں۔ اسے غصہ آنے لگا یہ سب کونسا سوال ہے

یہ Berk atan ہے ترکش ایکٹر۔ اس نے گوگل پر سرچ کر کے فوٹوز دکھائیں

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

مگر یہ ہماری اسمارہ کو کیوں غلط نام سے پریشان کر رہا تھا۔ اس نے غصے سے پوچھا

یہ نہیں پریشان کر رہا تھا میری ماں اسکی فوٹو کوئی یوز کر رہا تھا۔ اس نے اپنا سر پیٹ لیا

اچھا اچھا اب سمجھی۔ وہ کھسیا کر بولی

سنو جیسا میں کہتا ہوں ویسا کرنا اسمارہ تمہیں سب سچ بتا دے گی ورنہ اسطرح تو وہ گھٹ گھٹ کر مر جائے گی۔ اس نے سمجھاتے ہوئے کہا

جی جی۔ وہ اسکی باتوں پر بس سر ہلا رہی تھی

اسے سمجھا بجھا کر وہ آفس نکل گیا

آئی ایم سوری میں سو گئی تھی۔ وہ سو کر اٹھی تو زارا امام کے کمرے میں صوفے پر بیٹھی تھی

کوئی بات نہیں مجھے جانا تھا مگر میں نے جگایا نہیں آپکو سوچا اٹھیں گی تو جاؤنگی۔ وہ مسکرائی

بیٹھو چائے بناتی ہوں پی کر تب جانا۔ وہ اسے روک کر کچن میں آگئی

زارا چائے پی کر چلی گئی وہ امام کو سوپ پلا کر وہی انہیں رسالے پڑھ کر سنانے لگی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

زارا کیوں چلی گئی؟ انہوں نے دھیرے سے پوچھا

جی مام وہ اسے حذیفہ سے کچھ کام تھا تو وہی کروا کے چلی گئی۔ وہ مام کے قریب بیٹھ گئی

اچھا۔ وہ چپ ہو گئیں

اسی ایک نیا ڈرامہ ہے دیکھیں۔ شام میں کھانا بنانے کے بعد وہ صحن میں لیٹی تھی تبھی زارا اپنا فون لئے چلی آئی

دکھاؤ۔ اس نے کھسک کر زارا کے لئے جگہ بنائی

وہ اس کے پاس لیٹ گئی

ارے یہ تو وہی ہیروئن ہے جو ہم نے ایک دیکھا تھا "پیار لفظوں میں کہاں" اسمارہ نے Hande

Ercel کو دیکھ کر جوش سے کہا

ہمممممم۔ زارا خاموش رہی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

یہ ترکش ڈراموں کی ڈریسنگ تو انڈین ڈراموں سے بھی چیپ ہوتی ہے۔ اس نے ہاٹ پینٹ میں ملبوس ایکٹریس کو دیکھ کر استغفار پڑھا

یہ۔ اسمارہ کی رنگت سفید پڑی

زارا نے یہی شو کیا کہ وہ ڈرامے میں بری طرح مگن ہے اسکے ایکسپریشن نہیں دیکھ رہی

جیسے وہ ڈرامہ دیکھتی جا رہی تھی اسکی حالت بری ہوتی جا رہی تھی۔ یہ تو وہی تھا ہمشکل کا گمان بھی نہیں کر سکتی کیونکہ فیس بک پر بھی کچھ فوٹوز ایسی تھیں گویا شوٹنگ کے دوران ہی لی گئی ہے کپڑے اور جگہوں سے سب واضح تھا

کیا ہوا اسمارہ۔ بالآخر زارا نے پوچھ ہی لیا

کک کچھ نہیں کچھ بھی تو بس گرمی ہو رہی ہے میں نہالوں۔ وہ اٹھ کھڑی ہوئی زبان کے ساتھ ساتھ اسکے قدموں کی لرزش

بھی واضح تھی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ہیلو۔ حنین نے ٹیبل پر رکھے مسلسل بجتے فون کو اٹھایا

جی حنیفہ بولیں۔ وہ مسکرائی

مام کی طبیعت کیسی ہے ؟ اس نے مصروف سے انداز میں پوچھا

اتنے اچھے موڈ میں کسی اور کو توجہ دینا ہمیشہ کی طرح اسے کھلا

کبھی مجھے بھی پوچھ لیا کریں حنیفہ۔ اس نے سنجیدگی سے کہا

تمہیں زرا بھی عقل ہے کہ نہیں حنین مام بیمار ہیں اور تمہیں اپنی ہی پڑی رہتی۔ خلاف معمول وہ کافی غصے میں بولا

میں بھی تو بیمار ہوں۔ اس نے دبی زبان میں کہا

تم مر نہیں جاؤ گی حنین لیکن اگر میری ماں کی میں صحیح سے دیکھ بھال نہیں کیا تو انہیں کچھ ہو سکتا ہے۔ وہ کھول ہی تو گیا

کیا آپکو مجھ سے زرا بھی محبت نہیں ہے کہ آپ میرے لئے ویسے ہی فکر مند ہوں جیسے مام کے لئے ہوتے ہیں۔ وہ افسوس سے بولی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

دیکھو حزین تم اس حالت میں یہ سب مت سوچو پلیز میں نہیں چاہتا کہ تمہارے اس طرح اسٹریس لینے سے ہمارے بچے کو کوئی نقصان پہنچے۔ نگ آکر اس نے نرمی سے سمجھایا

یہاں بھی بچے کی پرواہ ہے میری نہیں۔ اس نے بے زاری سے سوچا اور فون کاٹ دیا

وہ بھی سر جھٹک کر کام کی طرف متوجہ ہوا امام کی وجہ سے کوئی کام ڈھنگ سے نہیں کر پارہا۔

اسی۔ وہ کب سے اسے ایک ہی زاویہ میں بیٹھی دیکھ رہی تھی آخر بول اٹھی

اسی۔ اسکی خاموشی پر اس نے اسے جھنجھوڑا

بجیا۔ وہ اس کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی

زارا نے اسے رونے دیا کتنی ہی دیر رونے کے بعد وہ چپ ہوئی سسکیاں اب بھی جاری تھیں

اسی چپ ہو جاؤ یہ لو۔ زارا نے پانی کا گلاس پکڑ لیا

مجھے بتاؤ کیا ہوا ہے۔ اس کے چپ ہونے پر زارا نے اسکا سر اپنی گود میں رکھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کتنے دن ہو گئے ہیں بجایا اس نے مجھے کال نہیں کی نا ہی کوئی میسج وہ آن لائن ہی نہیں آیا۔ وہ سب بتا رہی تھی

تمہارے پاس نمبر ہے اسکا؟ زارا نے اس کے چہرے پر بہتے آنسوؤں کے نشانات دوپٹے سے صاف کرتے ہوئے پوچھا

نہیں وہ بس میسینجر سے بات ہوتی تھی۔ وہ دھیمے سے بولی

اچھا کب سے وہ تمہیں میسج نہیں کر رہا ہے۔ اس نے پوچھا

1 جولائی سے پہلے مجھے یہ امید تھی کہ ہو سکتا ہے کسی پرابلم میں ہو مگر آج وہ شک بھی دور ہو گیا۔ وہ بلک اٹھی

زارا نے اسے چپ کرایا اور ڈیٹ حذیفہ کو سینڈ کر دیا

شام کو آفس سے گھر لوٹتے وقت اس نے فون میں زارا کا میسج پڑھا

1 جولائی یہ تو ہماری شادی کی ڈیٹ ہے۔ اس نے بڑبڑاتے ہوئے زارا کو کال ملائی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

السلام و علیکم۔ اس نے اٹھاتے ہوئے سلام کیا

وعلیکم السلام اسمارہ نے کیا بتایا۔ اس نے گاڑی اسٹارٹ کرتے ہوئے پوچھا

جی حذیفہ بھائی بہت رو رہی تھی 1 جولائی سے بات نہیں ہوئی اس سے۔ وہ اداسی سے بولی

ایک کام کرو میں ابھی گھر پہنچ رہا ہوں وہاں سے میں فریش ہو کر تم لوگوں کے یہاں آؤنگا پھر ہم اکٹھے بیٹھ کر بات کریں گے۔ اس نے موڑ کاٹتے ہوئے کہا

جی ٹھیک ہے۔ اس نے فون کاٹ دیا

گھر پہنچتے ہی وہ سیدھا مام کے کمرے میں پہنچا وہ سو رہی تھیں تو واپس پلٹ گیا۔

مام نے دوا کھایا؟ اس نے گوشت بھونتی حزین سے پوچھا

جی کھایا۔ وہ مسالہ کی خوشبو سے بمشکل اپنی الٹیوں کو روکے ہوئی

حذیفہ نے دھیان نہیں دیا اور اچھا کھ کر اپنے روم میں چلا گیا

حزین کو بہت دکھ محسوس ہوا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

میری طبیعت نہیں ٹھیک ہے حذیفہ تھوڑا ٹائم میرے ساتھ بھی گزار لیا کیجئے۔ وہ گوشت ڈھنک کر اس کے پیچھے روم میں آئی

اپنی فطرت کے خلاف وہ اس سے شکوہ کر رہی تھی

کیا میں تمہارا خیال نہیں رکھتا حزین۔ الماری سے کپڑے نکالتے ہوئے وہ پلٹا

اس طرح نہیں جیسے مام کا رکھتے ہیں۔ وہ منہ بسور کر بولی

کیونکہ مام کو کچھ ہو گیا تو وہ دوبارہ نہیں ملیں گی مگر بیویاں جتنی جاتی جائیں اتنی آتی جائیں۔ ہلکے پھلکے لہجے میں اس نے چھیڑا

حزین کو اس وقت مزاق میں کہی یہ بات بھی بہت بری لگ گئی اسکا پورا وجود بھڑک اٹھا

وہ ان دونوں کو لے کر ایک آئس کریم شاپ میں آیا

مامی کچھ پوچھ تو نہیں رہی تھیں۔ ایک ٹیبل خالی دیکھ کر وہ اسکی طرف بڑھا

پوچھ رہی تھیں مگر میں نے کھ دیا کہ پھوپھو نے بلایا ہے۔ اس نے دھیرے سے بتایا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ویٹ میں آرڈر دے کر آتا ہوں۔ وہ اٹھا

ہممممم اب بتاؤ اسمارہ سب تفصیل سے۔ واپس آکر وہ اسمارہ سے مخاطب ہوا

اسمارہ کو سخت شرمندگی ہو رہی تھی مگر مجبوری تھی بتانا پڑا

اس کے پاس تمہاری کوئی فوٹو وغیرہ ہوگی یا نہیں۔ اس نے پوچھا

نہیں اس نے کبھی مانگی ہی نہیں۔ آئس کریم کپ میں چچہ ہلاتے ہوئے اس نے جواب دیا

حذیفہ کو سخت حیرت ہوئی

اچھا کبھی باہر ملی اس سے؟ اس نے دوسرا سوال کیا

اس نے کبھی بلایا ہی نہیں ورنہ میں تو اتنا گر چکی تھی کہ چلی ہی جاتی۔ وہ استہزایہ انداز میں مسکرائی

نا فوٹو مانگا نا ملنے کو بلایا یہ چکر کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا ہے لڑکوں کا تو انباکس میں دوچار بات کرنے

کے بعد پہلا سوال پک کا ہی رہتا ہے۔ حذیفہ کو گڑبڑ محسوس ہو رہی تھی

خیر تم فکر مت کرو اسمارہ تمہارے ساتھ کچھ غلط نہیں ہوا ہے وہ چاہے جو بھی ہو تمہارا کچھ بھی نہیں

بگاڑ سکتا۔ حذیفہ نے اس کی نم آنکھوں کو دیکھ کر تسلی دی۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وہ تو میری سب سے بڑی چیز لے گیا ہے میری ماں کا مجھ پر اعتماد میری بہن کے ساتھ میری مستیاں
، میری پھوپھو کی مجھ پر پہلے جیسی شفقت میرا تو خود پر سے بھروسہ اٹھ گیا۔ وہ بلک اٹھی

حذیفہ نے افسوس سے اس کے بہتے آنسوؤں کو دیکھا

کچھ نہیں ہوتا ایسا کچھ تم ابھی بھی ویسے ہی پیاری ہو سکو۔ اس نے اسے سہارا دیکر اٹھایا
چلو گھر چلو وہیں رہنا آج تم دونوں مامی سے پریشن تو ملی ہی ہے کہ پھوپھو نے بلایا ہے۔ وہ مسکراتا
ہوا گاڑی تک آیا۔

سچ کہا حذیفہ آپ نے مام اگر چلی گئیں تو کبھی نہیں ملیں گی۔

وہ جلے پیر کی بلی بنی پورے گھر میں دوڑ رہی تھی

بس اس سے زیادہ مین برداشت ہی نہیں کر سکتی۔ اس پر جنون سوار ہو چکا تھا

وہ مام کے کمرے کی طرف بڑھی

مام۔ اس نے پکارا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ہوں۔ انہوں نے آنکھیں کھولیں

میں آپکا سب کچھ کر سکتی ہوں آپکی دل سے خدمت کر سکتی ہوں آپکو کھانا دوا سب ٹائم پہ دے سکتی ہوں آپ کو واش روم تک لے جاسکتی ہوں مگر آئی ایم ریٹلی سوری مام میں حذیفہ کو آپ سے شیئر نہیں کر سکتی۔ روتے ہوئے اس نے گویا مام کو کچھ سمجھایا

کیا مطلب بیٹا۔ وہ نا سمجھی سے اسے دیکھتی رہیں

ہاں مام میں نہیں برداشت کر سکتی نا مام پلیز مجھے معاف کر دیجئے گا میں نے آپکی اتنی خدمت کی اسکے صدقے مجھے معاف کر دیجئے گا۔ اس نے تکیہ اٹھایا اور ان کے منہ پر رکھ دیا

میں نہیں شیئر کر سکتی مام میں نے عکاشہ کو مار دیا میں نے اسمارہ کا رخ کہیں اور موڑ دیا میں نہیں شیئر کر سکتی نا کسی سے حذیفہ سے۔ وہ تڑپ رہی تھیں ہاتھ پاؤں مار رہیں تھیں مگر وہ مسلسل روتے ہوئے تکیہ دبائے جا رہی تھی

کمزور جان زرا سی مزاحمت کے بعد ایک طرف ڈھے سی گئیں۔

وہ تکیہ پھینک کر روتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف بھاگی

لگتا ہے پھوپھو سوری ہیں۔ زارا روم میں داخل ہوتے ہی بولی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

پتہ نہیں دوا کھایا یا نہیں۔ وہ آگے بڑھا

مام مام کیا ہوا آپکو۔ اسے انکے چہرے پر تاریکی نظر آئی تبھی تڑپ کر آگے بڑھا

مام اس نے قریب جاکر دو تین بار پکارا مگر کوئی جواب نہیں ہے

یہ مام کو کیا ہو گیا ہے زارا بول کیوں نہیں رہی ہیں۔ اس نے بچوں کی طرح زارا سے پوچھا

کچھ نہیں ہوا ہے بھائی آپ یہاں بیٹھیں۔ وہ بمشکل اپنی چیخوں کو روکتی وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر صوفے پر بٹھا دیا

اسمارہ نے جھٹ فون کر کے ستارہ بیگم کو بلایا اور حنین کو بلانے اسکے کمرے کی طرف بھاگی

بھابھی وہ پھوپھو۔ پھولتی سانسوں کے ساتھ اس نے دروازہ دھڑ سے کھولا

ہاں ابھی سوپ پی ہے دوا کھلائی ہوں تھوڑی دیر پہلے سوئی ہیں آؤ بیٹھو۔ ڈرینگ ٹیبل کے سامنے بال

بناتی حنین نے اطمینان سے جواب دیا

نہیں بھابھی آپ چلیں پلیز پھوپھو اب نہیں رہیں۔ چہرے پر بہتے آنسوؤں کو صاف کرتے ہوئے اس

نے دوسرے ہاتھ سے اسے کھینچا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کک کیا ہوا مام کو۔ کمرے میں داخل ہوتے ہی وہ دوڑ کر ان کے پاس پہنچی

اماں۔ زارا ماں کو آتے دیکھ ان کی طرف لپکی اور زور زور سے رو دی

یا اللہ یہ کیا ہو گیا میرے مالک۔ ان کی آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے

حذیفہ۔ انہوں نے صوفے پر ساکت بیٹھے حذیفہ کو ہلایا

مامی۔ وہ ان سے لپٹ کر بچوں کی طرح رو دیا

مت رو میرا بچہ ماں کی جدائی کا صدمہ تو ہو گا ہی بچے مگر یہ بھی تو سوچو کتنی تکلیف میں تھی خدا نے انہیں جنت کا سکھ دینے کے لئے بلا لیا۔ اسکا سر سہلاتے ہوئے وہ دھیرے دھیرے اسے تسلیاں دے رہی تھیں

حزین ساکت بیٹھی ان کے چہرے پر نظریں جمائے تھی

حذیفہ کی حالت ایسی نہیں تھی کہ وہ کوئی انتظام کرتا ماموں اور وقاص نے سارے انتظامات سنبھالے

اماں ڈاکٹر کو بلائیں پتہ تو چلے کہ اچانک کیا ہو گیا۔ وقاص نے چادر ان کے منہ پر ڈالتے ہوئے کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کینسر جیسے موذی مرض میں مبتلا تھیں اب اور کیا بہانہ چاہیے تھا بیٹا ڈاکٹرس نے تو پہلے ہی کھ دیا تھا کہ جب تک ہیں تب تک ہیں۔ ستارہ بیگم نے تسبیح گنتے ہوئے کہا

مگر اماں کینسر کے مریض بھی اتنی جلدی تھوڑی جاتے ہیں۔ اس نے دبی زبان میں کہا

مگر آس پاس کی ہنگاموں میں کسی نے اسکی بات کو اہمیت نہیں دی

جنازہ صبح کا طے ہوا کیونکہ رات کافی ہو چکی تھی وہ لوگ رات بھر ان کے پاس بیٹھی تسبیحات پڑھتی رہیں

حذیفہ بس خاموش سماں کے بیڈ کے پاس زمین پر ہی بیٹھا تھا

زارا اور اسمارہ کا رو رو کر برا حال ہو رہا تھا

حزین کی وحشت زدہ آنکھیں سارے منظر کو ٹکٹکی باندھے دیکھ رہی تھیں

شاہ ایجنسی کے مالک حذیفہ شاہ مشہور بزنس مین انکی والدہ کا انتقال مرحومہ کچھ مہینوں سے

کینسر میں مبتلا تھیں اللہ تعالیٰ انکے گناہوں کی بخشش فرمائے اور ان کے اہل کو صبر جمیل عطا فرمائے

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

فیس بک پر پوسٹ پڑھتے ہی اسکا رواں رواں کھڑا ہو گیا

مجھے اچھی طرح پتہ ہے کہ یہ کام کسکا ہو سکتا ہے کیونکہ جس کے گھر ایسی خون آشام بلا ہو وہاں کوئی طبعی موت نہیں مر سکتا

احزم علی آفندی تم سب کچھ جانتے ہوئے بھی کچھ نہیں کر سکتے

سگریٹ کا چھوڑا ہوا دھواں دماغ میں بھرنے لگا

شہلا بیگم کو دفنا کر سب واپس چلے آئے مگر حذیفہ یونہی قبر کے پاس بیٹھا رہا

وقاص اسے کچھ دیر کے لئے اکیلا چھوڑ کر تھوڑی دور پر بیٹھ گیا

ڈیڑھ دو گھنٹے بعد ستارہ بیگم کا فون آنے پر وہ اس کے پاس آیا

حذیفہ چلو گھر چلیں۔ اس نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

ہمممم چلیں۔ وہ سنجیدگی سے کہتا ہوا اٹھ گیا

وقاص نے غور سے اسکا چہرہ دیکھا ایک کرب سا بکھرا ہوا تھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

چائے پی لو سر میں درد ہو گا نا۔ راستے میں چائے کی ایک چھوٹی سی دکان دیکھ کر وہ اسکی طرف بڑھا

وہ بھی بنا چوں چرا کئے اس کے پیچھے آکر بچ پر بیٹھ گیا

حذیفہ حوصلہ رکھو میرے بھائی تم حوصلہ ہار گئے تو کیا ہو گا بھابھی بھی بیمار ہیں پھوپھو کو کتنا شوق تھا تمہارے بچے کا اپنے بچے کے لئے حذیفہ تمہیں سنبھلنا ہو گا ورنہ بھابھی اکیلی ہو جائیں گی۔ چائے پیتے ہوئے اس نے اسے سمجھایا

وہ کچھ نہیں بولا بس سر ہلا دیا

چائے پی کر وہ گھر واپس آگئے

جو جو رشتے دار آئے تھے سب جاچکے تھے صرف ستارہ بیگم کی فیملی تھی

انکا ارادہ کم از کم تین دن رکنے کا تھا

تمہاری طبیعت ٹھیک ہے نا۔ خاموش لیٹے حذیفہ نے گھٹنوں پر بازو لیپٹے بے چین سی بیٹھی حزن سے پوچھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ہیں کچھ ہی گھنٹوں میں اسے میری کتنی فکر ہوگئی ہے۔ خوشگوار سی حیرت کے ساتھ سوچ نے سراٹھایا

جی میں ٹھیک ہوں۔ اس نے جبراً دل کی خوشی کو چہرے پر آنے سے روکا

تم اپنا خیال رکھا کرو ہمارے بچے کے لئے بہت ضروری۔۔ اس نے ہولے سے اسکا ہاتھ سہلایا

میں خیال رکھوں اپنا وہ بھی صرف بچے کے لئے۔ اسے دھچکا سا لگا وہ بس اسکا منہ دیکھ کر رہ گئی

آپ کچھ کھالیں۔ اس بے کتنی دیر بعد کہا

نہیں مجھے بھوک نہیں ہے چائے پی ہے میں نے مگر تم کچھ کھالو بھوکی مت رہا کرو۔ اس نے آنکھوں پر بازو رکھ لئے

وہ چپ چاپ کمرے سے باہر آگئی

مام کی ڈیٹھ کو ہفتہ گذر گیا تھا حذیفہ نے بھی آفس جانا شروع کر دیا تھا

حذیفہ۔ اس نے ناشتہ لگاتے ہوئے اسے مخاطب کیا

بولو۔ اس نے فورک میں انڈا پھنسا کر منہ میں ڈالا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وہ میرا دل بہت گھبراتا ہے میں آج اپنے فلیٹ پر چلی جاؤں شادی کے بعد ایک بار بھی نہیں گئی۔
اس نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

ٹھیک ہے مگر ڈرائیور کے ساتھ جانا اور شام سے پہلے چلی آنا۔ اس نے جوس پیتے ہوئے کہا
ٹھیک ہے۔ وہ چپ چاپ ناشتہ کرنے لگی

فلیٹ میں داخل ہوئی تو عجیب منحوسیت کا ڈیرا تھا۔ وہ سیدھی بیڈروم میں آگئی
الماری سے پیپر اور پنسل نکالی اور وہی بیڈ پر بیٹھ کر پیپر پر جھک گئی کئی دن کی گھٹن نکالنی تھی
تکیہ منہ پر زور سے دبائے وہ شہلا بیگم پر جھکی ہوئی تھی پیپر پر یہ منظر ماہر ہاتھوں کی مہارت سے
پھیلتا جا رہا تھا

کئی جگہ اسکے ٹپکتے آنسوؤں نے سرمئی گولے بنادے تھے

مام چلی گئیں تو کبھی نہیں واپس آئیں گی نا

اس نے خوبصورت ہینڈ رائٹنگ میں یہ جملہ بھی بکھیرا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

آئی ایم سوری مام۔ آخر میں اپنی سنگنیچر کے ساتھ اس نے سوری لکھا اور گھٹنوں پر سر رکھ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی

کئی دنوں کا بوجھ آج کاغذ پر اتارنے سے اتر گیا

اس نے اسکیچ اٹھایا اور براؤن لکڑی کے کٹ ورک کا ڈبہ جس میں پہلے کے سارے کرتوت رکھے ہوئے تھے اس پہ احتیاط سے فولڈ کر کے رکھ دیا

ڈائمنڈ بریسلٹ جس پہ صرف اسکا حق ہے اس نے ایک بار چھو کر دیکھا ایک بوند خون اف کتنا سکون ملتا ہے اسے دیکھ کر شہادت کی انگلی سے ہلکا سا ٹچ کرتے ہوئے اس نے اسے واپس ڈبے میں رکھ دیا

تھوڑی دیر آرام سے بیٹھ کر روز سے اسکاٹپ پر بات کیا کافی پی پھر گھر چلی آئی

اففف۔ واش روم سے باہر نکلتے ہوئے اس نے ہلکا سا چکر محسوس کیا اور لڑکھراگئی جس سے کہنی میں ہلکی سے چوٹ آگئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کیا کرتی ہو حزین تمہیں پتہ ہے ناکہ تم کس حالت میں کم از کم ایسے وقت میں تو احتیاط کر لو۔ لیپ ٹاپ پر کام کرتا حذیفہ لپک کر اسکے پاس آیا

ٹھیک ہوں میں مجھے اتنی جلدی کیا ہوگا۔ وہ اسکی محبت پر ناز سے مسکرائی

آئی نو اتنی سی چوٹ سے تمہیں کچھ نہیں ہوگا مگر بچے کے بارے میں تو سوچو۔ وہ اسے سہارا دے کر بیڈ تک لے آیا

حزین کے چہرے کی مسکراہٹ سمٹی۔ آہستہ سے اسکا ہاتھ ہٹاتی وہ بیڈ پر لیٹ گئی
یہ لو دودھ پی لو۔ تھوڑی دیر بعد وہ دودھ لے آیا

اس نے بنا ناز نخرے کے پی لیا
وہ لائٹ آف کر کے لیٹ گیا

حذیفہ ایک بات پوچھوں۔ اس نے پرسوج لہجے میں اسے مخاطب کیا

اگر ڈیلوری کے وقت ڈاکٹرس نے کہا کہ ماں یا بچہ میں سے کسی ایک کو بچانا ہے تو آپ کا ووٹ کسکی طرف ہوگا۔ ٹیبل لیپ آن کرتا ہوا حذیفہ ٹھٹھکا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

آف کورس اپنے بچے کی طرف۔ مسکراہٹ دباتے ہوئے اس نے جواب دیا

وہ خاموشی سے اسکے سینے سے لگ گئی۔

نے وقوف لڑکی کیا کیا سوچتی رہتی ہے۔ اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے اس نے

مسکراتے ہوئے سوچا

احزم علی آفندی۔ اسکا پ اوپن کرتے ہی اسے سب سے پہلے نائٹفیکیشن آیا

یہ کون ہے پہلی بار نام دیکھ رہا ہوں۔ اس نے حیرت سے سوچا

خیر ہوگا کوئی پہلے جو کام کرنے آیا ہوں وہ کرلوں۔ حمید کو کال ملا کر وہ اس سے کام ڈسکس کرنے لگا

مام کی وجہ سے وہ لندن نہیں جا پایا تھا اسلئے اسے بھیج دیا

اور اب وہ دونوں کام میں بزی ہو گئے

میری سمجھ میں نہیں آتا کہ کس طرح میں حذیفہ سے بات کروں اسے تسلی دوں جبکہ مجھے پتہ ہے کہ

اسکی ماں کی ڈیٹھ نیچرل نہیں تھی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

سگریٹ کے دھوئیں کے ذریعہ اپنی الجھن اڑانے کو سوچا مگر وہ تو ذہن و دل میں پیوست ہو رہا تھا
کیا حذیفہ سمجھ نہیں پارہا اسکی چالوں کو، اتنا نادان وہ کیسے ہو سکتا ہے وہ۔۔ سگریٹ کی راکھ جھاڑتے
ہوئے افسوس کیا

میری تو اس سے بات کرتے ہوئے بھی زبان لڑکھڑائے گی کیا میرے لئے اسکی ماں کی تعزیت کرنا
مناسب ہوگا

سرکری کی پشت پر گرا کر ایک لمحے کے لئے آنکھیں موند لیں

ایسے کیوں لیٹی ہو حزین۔ وہ آفس سے آیا تو خلاف معمول اسے اوندھا پڑا دیکھ کر بے چین ہو گیا
کوئی جواب نا پا کر اس نے ہاتھ سے اسے سیدھا کیا تو چہرہ غیر معمولی طور پر نیلا تھا
حزین کیا ہو گیا۔ اس نے چہرہ تھپتھپایا

مگر زرا سا اٹھانے پر وہ اسکے بازوؤں میں جھول گئی
وہ پاگلوں کی طرح دوڑتا ہوا اسے لے کر نیچے آیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اسے گاڑی میں ڈال کر وہ گاڑی تقریباً اڑاتا ہوا گائناکولوجسٹ کے پاس پہنچا اس نے فوراً ایڈمٹ کر لیا

مسٹر شاہ۔ تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر باہر آئی

جی۔ وہ بے تابی سے آگے بڑھا

اگر آپکی وائف بچہ نہیں چاہتی تھیں تو انہیں یہ کام پہلے کرنا چاہئے تھا اس اسٹیج پر آکر انہوں نے ابارشن کروایا ہے وہ اللہ تعالیٰ کا کرم تھا کہ وہ بچ گئی ہیں۔ ڈاکٹر نے سنجیدگی سے کہا

نہیں ڈاکٹر آپکو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے وہ تو بچے کو لے کر بہت ایکسائیٹڈ تھی۔ ہو سکتا وہ گر گئی ہو یا چوٹ لگ گئی ہو۔ حذیفہ نے نفی میں سر ہلایا

مسٹر شاہ گذشتہ دس سالوں سے ڈاکٹر ہوں ابارشن اور مس کیرج میں فرق سمجھتی ہوں۔ ڈاکٹر نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا

حذیفہ کے دل کی دنیا اجڑ گئی اس بچے میں تو اسکی جان بستی تھی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ایسا کیوں کیا حزین؟ انہیں ہاسپٹل سے آئے تین گھنٹے ہو چکے تھے اتنی دیر میں وہ پہلی مرتبہ مخاطب ہوا

وہ کچھ نہیں بولی بس چپ چاپ چھت پر گھورتی رہی

میں کچھ پوچھ رہا ہوں۔ وہ دھاڑا

حزین کا تو دل ہل گیا۔ پہلی بار کسی نے اتنی اونچی آواز میں بات کی تھی حذیفہ کو تو اس نے کسی دوسرے پر بھی اسطرح چلاتے نہیں دیکھا

کیا پوچھا ہوں میں۔ وہ غراتا ہوا کانپتی ہوئی حزین کے پاس آیا

وہ آئی ایم سوری حذیفہ۔ آنسو اسکے چہرے پر چھلک آیا

سوری، صرف ایک سوری میرے معصوم بچے کو دنیا میں آنے نہیں دیا اسکے صرف سوری۔ اسکی آنکھیں ضبط سے سرخ پڑ گئی

وہ میرا بچہ تھا حذیفہ۔ وہ ٹیڑھے لہجے میں بولی

تو تمہارا بچہ تھا تو کیوں نہیں شادی سے پہلے ہو گئی پریگنٹ کر لی ہوتی اکیلے پیدا اپنا بچہ۔ وہ پھنکارا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کاش میری ماں نے میری پرورش اس طریقے پر ناکی ہوتی تو آج میں تمہارا منہ تھپڑوں سے سرخ کر دینا۔ اس نے آستین سے چہرہ صاف کرتے ہوئے کہا

یعنی آپکی لائف میں میری اہمیت صرف بچے تک تھی۔ وہ اسکی چہرے کے قریب آکر دلیری سے بولی
اگر ایسا ہوتا نا تو ہاسپٹل سے تمہیں بجائے گھر لانے کے وہیں کہیں پھینک دیتا۔ اس نے اسکی آنکھوں
میں آنکھیں ڈال کر بتایا

وہ کانپ گئی

لیپ ٹاپ سامنے کھلا تھا۔ کافی کا بھاپ اڑاتا کپ سائڈ میں پڑا تھا۔ حذیفہ کو چیک کیا تو اسکے آن لائن
آئے نو گھنٹے گذر چکے تھے

حزین آجکل آن لائن نہیں رہتی زیادہ۔ حیرت زدہ نگاہیں حزین کے ٹائم لائن پہ تھیں جہاں اس نے
شادی کے بعد حذیفہ کے ساتھ صرف ایک سیلفی پوسٹ کی تھی

لگتا ہے شادی کے بعد مصروفیات کچھ زیادہ ہی بڑھ گئی ہیں تبھی جلد ہی چھٹکارا حاصل کر لی ہے ذمہ
داریوں سے۔ ہونٹوں پر تھکی تھکی سی مسکراہٹ ابھری

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

لیپ ٹاپ بند کر کے کافی کا کپ منہ سے لگا لیا۔

حذیفہ آئی ایم سوری پلیز میں آپکی توجہ خود سے زیادہ کسی اور پر نہیں دیکھ سکتی نا۔ آدھی رات گذر جانے کے بعد وہ سونے کے لئے آیا تو وہ اب بھی جاگ رہی تھی

وہ بنا کچھ بولے رخ موڑے لیٹ گیا

حذیفہ پلیز معاف کر دیجئے۔ اس نے روتے ہوئے اسکا بازو ہلایا

حزین اب اگر مجھ سے ایک لفظ بھی کچھ کہا نا تو میں وہ کر گذروں گا جسکے لئے میں ابھی تک خود کو روک رکھا ہوں۔ وہ پلٹ کر دھاڑا

کیا کریں گے طلاق دے دیں گے مجھے۔ وہ دوبدو ہو کر بولی

رکھ کر ایک چماٹ ماروں گا منہ پر ساری محبت باہر نکل آئے گی تمہاری۔ اس نے غرا کر دھمکی دی

حزین ڈر کے مارے دور کھسک گئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ہاں ہیلو زارا بولو۔ وہ صبح آفس کے لئے ریڈی ہو رہا تھا تو زارا کی کال آئی

جی حذیفہ بھائی وہ اٹاں نے بھابھی کا نمبر مانگا ہے انکی طبیعت نہیں ٹھیک ہے نا اٹاں۔ زارا نے دبی زبان میں کہا

تم دونوں آجاؤ گھر پہ حزین کی طبیعت نہیں ٹھیک ہے دو تین ٹائم کے کھانے ہی بنا دو۔ وہ زارا پر بہنوں والے حق جتاتا تھا

کیوں کیا ہوا بھابھی کو زیادہ طبیعت خراب ہے۔ سدا کی نرم دل زارا فوراً گھبرا کر پوچھنے لگی

وہ اسکا مس کیرج ہو گیا ہے۔ اس نے سوچا کہ اس سے پہلے حزین پاگل دماغ خود ہی نا بول دے کہ میں نے ابارشن کروایا ہے مس کیرج کا بہانہ بنا دیتے ہیں اسلئے ناچاہتے ہوئے بھی دبی زبان میں بتا دیا

اوہ سو سیڈ ٹھیک ہے ہم گھر کے کام ختم کر کے آجائیں گے۔ حزین کے رویوں کی وجہ سے انکے گھر زیادہ دیر کے لئے نا جانے کا عہد کرنے والی زارا فوراً تیار ہو گئی۔

حزین اٹھو ناشتہ کرو۔ وہ بریڈ اور دودھ لے آیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

مجھے نہیں کرنا۔ وہ منہ چھپائے لیٹی تھی

اٹھو حزین ایک تو غلطی کی ہے اوپر سے منہ بھی پھلائے ہو۔ وہ سختی سے بولا

کیا غلطی کی ہوں جی ہاں غلطی ہی ہوئی مجھ سے آپ سے پہلی نظر کی محبت ہی میری سب سے بڑی غلطی تھی۔ وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے غرا کر بولی

یہ کیسی محبت ہے حزین کہ تم نے ہمارے جسم کے حصے کو مار دیا۔ وہ دکھ سے بولا

کیوں آپ مجھ سے زیادہ اسے توجہ دیتے تھے میں نا کھاؤں پیوں کوئی فرق نہیں پڑتا تھا مگر جب پریگنسی کا سنا بچے کے لئے کھاؤ بچے کا خیال رکھو۔ وہ چٹخ کر بولی

تم سچ میں بہت پاگل ہو حزین ایک بات بتاؤ پریگنسی سے پہلے بھی میں کب تمہیں بھوکا سونے دیتا اگر ایک ٹائم نہیں کھاتی تھی زبردستی کھلاتا تھا یہ سچ ہے کہ بچے کے بعد میری کیئر اور بڑھ گئی تھی لیکن اسکا مقصد سراسر یہی تھا کہ تمہیں خوشی ہو، ایک عورت کو بہت خوشی ہوتی ہے جب اسکا شوہر اسکے بچے کا خیال کرتا ہے اسے لگتا ہے میرا خیال کر رہے مگر تم تو عجیب ہی عورت ہو۔ وہ بے بسی سے بولا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ہاں ہوں میں عجیب عورت مجھے نہیں برداشت کی میرا اپنا کوئی مجھ سے زیادہ کسی اور کو اہمیت دے سب برداشت کر سکتی مگر یہ نہیں۔ وہ وحشت زدہ ہو کر بولی

اچھا لو ناشتہ کرو۔ اس نے تاسف سے اسے دیکھا اور بریڈ توڑ کر اسکے منہ میں ڈالا

وہ چپ چاپ اسے دیکھتی رہی اور کھاتی رہی۔

اگر پہلے ہی اسی طرح مجھ سے لگے رہتے تو آج میں چوتھی قاتل نا کہلاتی۔ اس نے دودھ کا گھونٹ بھرتے ہوئے سوچا

وہ ناشتہ کرا کے آفس کے لئے نکل گیا

السلام و علیکم بھابھی۔ وہ لیٹی ہی تھی کیونکہ اٹھا تو جا نہیں رہا تھا کہ زارا اسمارہ سلام کرتی ہوئی داخل ہوئیں

وعلیکم السلام۔ وہ اٹھنے کی کوشش کرتے ہوئی بولی

نہیں بھابھی لیٹی رہیے آپکی طبیعت نہیں ٹھیک ہے۔ زارا نے لپک کر اسے سہارا دے کر دوبارہ سلایا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

تھینک یو۔ وہ مسکرائی

حذیفہ بھائی نے بتایا آپکے مس کیرج کے بارے میں سچ پوچھیں تو مجھے بہت رونا آیا کتنا ویٹ کر رہی تھی مجھے بچے اتنے پیارے لگتے ہیں۔ وہ افسوس سے بولی

کوئی بات نہیں تمہاری اس پسند کا انتظام عنقریب ہونے ہی والا ہے۔ اس نے تکلیف زدہ مسکراہٹ سے اسے چھیڑا

حسب عادت زارا شرما گئی

بھابھی آپ کچھ کھائیں گی۔ چپ بیٹھی اسمارہ نے پوچھا

نہیں ابھی نہیں ابھی حذیفہ ناشتہ کرا کے گئے ہیں۔ وہ تفاخرانہ انداز میں بولی

اوہو۔ زارا مسکرائی

ہممممم تم لوگ تھوڑی دیر میں اپنے لئے چائے بنانا تو مجھے بھی دے دینا۔ اس بے بلیئنٹ اپنے اوپر

اچھی طرح لپیٹا اے سی کی خنکی کمزوری کی وجہ سے اسے سرد کر رہی تھی

ہمممم۔ اس نے سر ہلایا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

تمہاری شادی کے بعد وقاص کی شادی ہوگی یا اسمارہ کی۔ چائے پیتے ہوئے تینوں بیڈروم میں ہی مووی دیکھ رہی تھیں حنین نے اچانک سوال کیا

زارا نے اچانک اسمارہ کی طرف دیکھا اسکے چہرے کا رنگ بدل گیا تھا

اب دیکھیں جس کا رشتہ مل جائے اچھا اللہ تعالیٰ کو جو منظور۔ زارا نے کنکھوں سے اسمارہ کی طرف دیکھا

ہممممم مگر اسمارہ لڑکی ہے مامی کو پہلے اس کے فرض سے فارغ ہو جانا چاہئے۔ اس نے

غور سے اسمارہ کو دیکھتے ہوئے کہا

جانے دیجئے نا بھابھی اچھا ہے نا اپنے بھائی کی شادی مین فری ہو کر انجوائے کرے گی۔ زارا زبردستی مسکرائی

حنین نے استہزائیہ مسکراہٹ سے واش روم کے بہانے اٹھتی اسمارہ کو دیکھا اور چائے کا کپ منہ سے لگا لیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

لیپ ٹاپ لا کر گیلری میں رکھا اور حذیفہ شاہ کے نام پر کلک کر دیا

ابھی ریسیو نہیں ہو رہی تھی۔ اسلئے میل باکس کھول لیا

کیا بنا رہی ہو تم لوگ۔ حنین سورہی تھی دونوں بہنیں کچن میں تھیں وہ فون چینج کر کے آگیا

بریانی۔ گرمی بہت ہے ناروٹی بنانے کا دل نہیں چاہ رہا تھا زار نے جواب دیا

اور یہ مشورہ یقیناً کام چور اسمارہ کا رہا ہوگا۔ اس نے اسمارہ کو ہنسانے کی کوشش کی

پہلے کا وقت ہوتا تو اسمارہ جل بھن کر آگ ہو گئی ہوتی فی الحال مسکرا کر رہ گئی

یہ کون ہے بار بار کال کر رہا۔ اس نے ناٹیفیکیشن دیکھی وہی احزم علی آفندی

اس نے کال بیک کی اور فون اسپیکر پر رکھ کر ڈبے سے اچک کر پستہ نکالنے لگا

ہیلو السلام و علیکم۔ بھاری مردانہ آواز آئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وعلیکم السلام۔ ڈبے میں ہاتھ ڈالے حذیفہ نے جواب دیا

کیسے ہیں آپ حذیفہ۔ بہت ہی دلکش آواز میں پوچھا گیا

میں ٹھیک ہوں آپ کون۔ حذیفہ نے حیرت سے پوچھا

دوسری طرف کچھ گرنے کی آواز آئی اور پھر آواز آنی بند ہو گئی

ہیلو ہیلو اس نے ایک دو مرتبہ کہا پھر خود ہی فون کاٹ کر پستے کھانے لگا

تم لوگوں کو کیا۔ اس نے حیرت سے ان دونوں کے رنگت اڑے چہرے دیکھے

حذیفہ بھائی یہ وہی تھا۔ زارا ہکلا کر بولی۔

کون وہی۔ وہ پستہ چھوڑ کر انکی طرف متوجہ ہوا

فردین ملک۔ سرسراتی ہوئی آواز اسماہ کی تھی

اوہ گاڈ۔ گیلری کی کشادہ گرل سے ہوتا ہوا اسماٹ فون پورچ میں جا کر گرا اسکی اسکرین چور چور

ہو گئی تھی

شٹ یار۔ جھنجھلاہٹ سے ٹیبل پر مگّا مارا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

تم دونوں کو پورا یقین ہے کہ یہ وہی ہے۔ وہ فون لے کر ان کے قریب آیا

کیا میں یہ آواز کبھی بھول سکتی ہوں۔ اسمارہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

اوکے میں پتہ کرتا ہوں۔ اس نے تسلی دی اور دوبارہ کال ملائی مگر کوئی سیلائی نہیں

تم دونوں فکر مت کرو میں پتہ لگا لوں گا۔ اس نے اسمارہ کی اڑی رنگت دیکھ کر تسلی دی

تم لوگ کھانا لگاؤ اگر ہو گیا ہو تو۔ اس نے فون سائنڈ میں رکھا

جی۔ زارا برتن نکالنے لگی۔

ایک ٹرے میں نکال کر دو میں حنین کو دے آؤں۔ اس نے چپ کھڑی اسمارہ سے کہا

جی۔ وہ اثبات میں سر ہلاتی کھانا نکال کر ٹرے میں رکھنے لگی

حنین اٹھو کھانا کھالو۔ وہ ٹرے لے کر روم میں آیا

اب تو آپکا بچہ نہیں ہے اب آپ کیوں اتنی فکر کر رہے ہیں۔ وہ طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ بولی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

حزین بہت بری بات ہے یہ ایسا نہیں کرتے میں تمہارا ویسے بھی تو خیال رکھتا ہوں۔ وہ جبراً مسکرایا

خاک خیال رکھتے ہیں کبھی مجھ سے بیٹھ کر پیار سے بات کرتے ہیں۔ اس نے طنز کیا

اچھا ناراض تو مت ہو کھانا کھا لو ایک بات بتاؤنگا۔ اس نے منانے کی کوشش کی

کیا بات ہے پہلے بتاؤ۔ اس کے ہاتھ میں لقمہ کو نظر انداز کرتے ہوئے پوچھا

شادی کے بعد تمہیں کہیں گھمانے نہیں لے گیا آفس کے کام سے ملائیشیا جا رہا ہوں سوچ رہا ہوں
تمہیں بھی لے چلوں۔ اس نے خوشخبری سناتے ہوئے لقمہ اسکے منہ میں ڈالا

سچی۔ اس نے منہ چلاتے ہوئے بے یقینی سے پوچھا

ہمممممم۔ اس نے دوسرا لقمہ اسکے منہ میں ڈالا

لیکن کب۔ اس نے دوسرا سوال کیا

پندرہ بیس دنوں میں جب تم ٹھیک ہو جاؤ۔ وہ مسکراتے ہوئے بولا

تھینک یو۔ وہ کھکھلاتے ہوئے اسکے سینے سے لگ گئی

ارررے کھانا گر جائے گا۔ اس نے ہلکے ہاتھوں سے اسے پرے کیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

حذیفہ بھائی کیسے پتہ کریں گے آپ۔ زارا نے انگلیاں چٹختے ہوئے

تم دونوں اتنا ٹینشن نا لو پلیز ورنہ میں بھی ہمت ہار جاؤنگا۔ اس نے بے بسی سے کہا

کیا کریں حذیفہ بھائی بہت ٹینشن ہو رہا ہے۔ وہ تنگ آکر ہنس دی

یہ اتنے ٹینشن والی بات تھی نہیں کیونکہ یہ تو عام ہے فیک آئی ڈی سے لڑکیوں کو تنگ کرنا مگر مجھے پر اہلم اس بات سے ہے کہ اس نے فیک آئی ڈی سے میسج کیا پھر کچھ دنوں تک بات کی بیچ میں کبھی کوئی فوٹو نہیں مانگی نا ہی کبھی ملنے کو بلایا جبکہ لڑکوں کا مقصد تو یہی ہوتا ہے اور تو اور جانے کے بعد بھی کوئی بلیک میلنگ نہیں آخر یہ چکر ہے کیا وہ تمہارے پاس آیا کس نیت سے تھا کیا جاننا تھا اسے تم سے۔ حذیفہ نے لان میں ٹہلتے ہوئے کہا

یہ تو ہم نے سوچا ہی نہیں۔ اسمارہ کی تو جان ہی نکل گئی

اس نے تم سے کچھ ایسی بات تو نہیں پوچھی جو پرسنل ہو کسی کو بتانے والی نا ہو۔ وہ اسمارہ کی طرف مڑا

نہیں۔ وہ نگاہیں جھکا کر بولی بہت شرمندگی ہو رہی تھی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اوکے پھر تو زیادہ ٹینشن والی کوئی بات نہیں ہے مگر میں پھر بھی پتہ کرونگی وہ ان دونوں کے پاس
پتھر کی بنی بنج پر بیٹھ گیا

یہ تینوں ہر دم بیٹھ کر کونسی کچھڑی پکاتے رہتے ہیں۔ اس نے کمرے کی کھڑکی سے انہیں میٹنگ
کرتے دیکھا تو سوچا

حذیفہ نے روم میں آکر بھی کئی بار فون ٹرائے کیا مگر نہیں لگا
پہلے تو خود ہی فون کیا اب میں لگا رہا ہوں تو نہیں لگ رہا۔ وہ جھنجھلا کر فون تکیہ پر پٹخ واش روم چلا
گیا

رات میں سونے سے پہلے وہ شاور لیتا تھا سو پندرہ منٹ سے پہلے نکلنا مشکل تھا
حزین نے بلیسٹ سے منہ نکالا اور ہاتھ بڑھا کر فون اٹھایا

ابھی ابھی رکھ کے جانے کی وجہ سے فون آن بھی تھا ابھی تک

یہ۔ اسکی ساری تکلیف نام دیکھ کر اڑ گئی وہ اچھل کر بیٹھی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

غصے سے لگتا تھا کہ دماغ پھٹ جائے گا

اگر آئندہ حذیفہ کے پاس کال یا میسج کیا تو اچھی طرح پتہ ہے میں کیا کر سکتی ہوں۔ حذیفہ کا فون سائڈ میں رکھ کر اس نے اپنا فون اٹھایا۔ اور میسج ٹائپ کر کے سینڈ کیا

فون سائڈ ٹیبل پر پٹخ کر لیٹ گئی

اسکا بلڈ پریشر ہائی بوائٹنگ پوائنٹ پر پہنچ چکا تھا

حزین اپنا پاسپورٹ دو مجھے کچھ پر اہلم ہو تو ٹھیک کروا کے ٹکٹس نکلا دوں۔ ناشتہ کے بعد روم میں آکر

اس نے سوچوں میں کھوئی حزین کو مخاطب کیا

آں ہاں۔ وہ تو میرے فلیٹ پہ ہے۔ وہ گڑبڑائی

تم مجھے چابی دو میں نکال لوں گا۔ وہ اس کے پاس بیٹھ گیا

جی وہ ڈریسنگ ٹیبل کی دراز میں ہے۔۔ اس نے اشارہ کیا

او کے اللہ حافظ۔۔ چابی نکال کر وہ چلا گیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

خدا حافظ۔ زیر لب کھ کر وہ دوبارہ خیالوں میں کھو گئی

کچھ یاد آنے پر اس نے فون اٹھایا وہاں ایپ پہ چیک کیا تو میسج ابھی ڈیلیور بھی نہیں ہوا تھا جب بھی میسج سین ہو فوراً میرے پاس کال آنی چاہئے۔ اس نے ایک اور میسج کیا

زارا۔ اس نے روم سے ہی زارا کو آواز دی

جی بھابھی۔ فون کانوں سے لگائے وہ حاضر ہوئی

کیا کر رہی تھیں۔ اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا

کچھ نہیں فاران کا فون آیا تھا بات کر رہی تھی۔ وہ شرمیلی مسکراہٹ کے ساتھ بولی

اچھا کب کب فون کرتے ہیں۔ اس نے اس کے چہرے پر پھلتے رنگوں کو دیکھتے ہوئے پوچھا

دن کبھی کبھی فون کر لیتے ہیں جب ڈیوٹی سے فری ہوتے اور رات میں چٹ کرتے ہیں۔ اس کے

چہرے پر گلال پھیلا ہوا تھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کم آن یار اتنا شرمایوں رہی ہو میں تمہاری بھابھی ہوں تو کیا ہوا عمر میں تو تمہارے جتنی ہی ہوں۔
اس نے اسکے سر پہ چپت لگاتے ہوئے کہا

جی۔ وہ مسکرائی

اوکے تم بات کرلو پھر آنا۔ اس نے فون کی طرف اشارہ کیا

نہیں بھابھی ہوگئی ہے بات آپ بتائیں کوئی کام تھا۔ اس نے فون اپنی گود میں رکھا

موسم بارش والا ہو رہا ہے پکوڑے کھانے کا دل نہیں کر رہا ہے۔ اس نے کھڑکی کی طرف دیکھتے ہوئے
کہا

کر تو رہا ہے مگر یوں روم میں بیٹھ کر مووی دیکھتے ہوئے اسمارہ کے ہاتھ کا۔ وہ شرارتی لہجے میں بولی

اچھا۔ وہ دونوں ایک ساتھ ہنس دیں

بجیا اماں کا فون آیا تھا کہ رہی تھیں کہ تمہاری سسرال والے آرہے ہیں کل شام تک چلی آنا۔

پکوڑوں کی آخری پلیٹ چائے کے ساتھ لاتی اسمارہ نے اطلاع دی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ٹھیک ہے ابھی تھوڑی دیر میں دو تین سالن بنا کر فریز کر دیتی ہوں حذیفہ بھائی چاول خود ابال لیں گے یا تندور سے روٹی لادیں گے۔ اس نے سوالیہ نظروں سے حنین کے طرف دیکھتے ہوئے کہا

تھینک یو سو مچ تم دونوں کا۔ وہ مسکرائی

اٹس اوکے بھابھی آپ ہماری اپنی ہیں کوئی غیر تھوڑی۔ زارا نے خفگی سے اسے گھورا

اچھا مووی دیکھو انہیں گھورتا پا کر۔ اس نے اشارہ کیا

حذیفہ بھائی تو بہت ناراض ہونگے بولے تھے کہ جب تک تمہاری بھابھی ٹھیک نہیں ہو جاتی نہیں جانا ہے۔ زارا نے کہا

اررے نہیں کچھ کہیں گے جب پتہ چلے گا کہ آپکی سسرال والے آرہے ہیں تو کیوں اسمارہ۔ اس نے زارا کو چھیڑا

جی بالکل۔ وہ مسکرائی

تم لوگ مجھے تنگ کرنے کا کوئی موقع جانے نہیں دیتیں ہاتھ سے۔ وہ مصنوعی خفگی سے بولی

بھابھی آپ بجیا کی شادی میں کیا پہنیں گی۔ اچانک اسمارہ نے پوچھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کچھ بھی پہن لوں گی جو تم لوگ بتاؤ مجھے خود سے کوئی آئیڈیا نہیں ہے انفیکٹ شادی کی شاپنگ بھی سب حذیفہ کی پسند سے ہوئی تھی۔ وہ کپ ٹرے میں رکھتے ہوئے بولی

اپنی شادی والا ڈریس۔ زارا نے آئیڈیا دیا

کوئی نیا لے لوں گی نا۔ اس نے نفی کی

نہیں بھا بھی اسمیں آپ زیادہ پیاری لگ رہی تھیں وہی۔ زارا بضد ہوئی

اچھا ٹھیک ہے۔ اس نے ہار مان لی

وہ آفس سے سیدھا حزین کے فلیٹ پہنچا

دروازہ کھول کر داخل ہوا پورے فلیٹ میں اندھیرا تھا اس نے لائٹس آن کی اور سیدھا اسکے بیڈروم میں آگیا

واڈروب کھولی تو سامنے ہی کئی پیپرز رکھے ہوئے تھے اس نے بیڈ پر بیٹھ کر سب پیپرز کو الگ کیا اسکی سی وی، فلیٹ کے پیپرز نکاح نامہ کی فوٹو کاپی۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

یہ رہا پاسپورٹ۔۔ اس نے پاسپورٹ الگ کیا اور سارے پیپر اکٹھا کئے

واؤ کتنا خوبصورت ڈبہ ہے۔ اس نے سائنڈ میں رکھے لکڑی کے براؤن کٹ ورک ڈیزائن کے بنے ڈبے کو دیکھ کر کہا

اس ڈیزائن کا شاید میرے پاس ایک پرفیوم تھا۔ اسے یاد آیا
کتنی پیاری اسمیل تھی اسکی۔ اس کی ناک میں اب بھی اسکی خوشبو محسوس ہوئی۔

حزین حزین۔ وہ زور زور سے آوازیں لگاتا گھر میں داخل ہوا
جی کہیئے۔ وہ دیواروں اور دروازے کے سہارے روم سے باہر آئی
آؤ میں اپنی جان کو لے کر گھومنے چلتا ہوں۔ وہ چلتا ہوا اسکے قریب آیا

کہاں۔ وہ طرزِ مخاطب پہ ہی نہال ہو گئی

ایک بہت ہی خوبصورت جگہ۔ وہ مسکرا کر اور قریب ہوا

اچھا کھانا تو کھالیں۔ اس نے اسے پرے کرتے ہوئے کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

نہیں میرا جان جہاں لے کر جاؤنگا وہاں جی بھر کے سیراب ہو لیں گے۔ اس نے اسکے گالوں پر انگلیاں پھیریں

آپکو پتہ ہے میری طبیعت نہیں ٹھیک ہے کیسے جاؤنگی میں۔ وہ اسکی بے باکی پر جھجک کر دور ہٹی

میں ہوں نا۔ وہ اسے بازوؤں کے حلقے میں لے کر لفٹ کے ذریعہ نیچے آیا

Welcome in to prime urdu novels & publications.

پرائم اردو ناولز میں خوش آمدید۔

پرائم اردو ناولز میں بحیثیت لکھاری شمولیت اختیار کریں اور اپنی تحریروں، ناولز، افسانوں کا پی ڈی ایف لنک حاصل کریں۔ اور دنیا بھر میں ہماری ویب سائٹ کے لاکھوں قارئین تک اپنی تحریر ایک کلک میں پہنچائیں۔

اگر آپ اپنی تحریروں کو کتابی شکل میں محفوظ کرنا چاہتے ہیں تو ہم آپ کو خصوصی ڈسکاؤنٹ پر آپ کی مرضی کی تعداد میں کتابیں بنا کر دیں گے۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ہمارے گروپ میں اپنی تحریر اپنے پیج لنک کے ساتھ پوسٹ کریں اور اپنے پیج کی پرموشن کے لئے اس سنہرے موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

اپنے پیج پر ہماری ویب سائٹ کا پی ڈی ایف لنک شیئر کرک اپنے ریڈرز کو پی ڈی ایف سے آف لائن ناولز پڑھنے کی سہولت فراہم کریں۔

اپنے ناولز کو ویب سائٹ کے ساتھ دیگر سٹریمنگ پلیٹ فارمز جیسے یوٹیوب پر بھی پڑھنے کی سہولت فراہم کریں اپنے ریڈرز کو۔

اپنی تحریروں کے لئے دیدہ زیب اور دلکش ٹائٹل اور پرموشنل پوسٹ بنوانے کے لئے ہمارے گرافک ڈیزائنر کی خدمات مفت حاصل کریں۔

اگر آپ کو اپنی تحریروں کو لکھنے میں راہنمائی کی ضرورت ہو تو ہماری ٹیم میں موجود سینئر لکھاری آپ کو مکمل راہنمائی فراہم کریں گے۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

تو پھر دیر کس بات کی، ابھی ہمارے گروپ کو جوائن کریں اور اپنی تحریر پوسٹ کریں اور ہماری ٹیم کا حصہ بن جائیں۔ کیوں کہ ہم اپنے سب لکھاریوں کو ساتھ لے کر چلنا چاہتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے ہمیں میسنجر پر انکس کریں یا واٹس ایپ پر رابطہ کریں۔

Whatsapp : **03335586927**

Prime Urdu Novels Group Link

<https://www.facebook.com/groups/517883045059344/>

اوہ مائی گاڈ اتنی خوبصورت حویلی۔ گاڑی ایک وسیع و عریض حویلی کے سامنے رکتا دیکھ کر وہ چیخی

اندر چلو نا۔ وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اندر لے آیا

آداب صاحب۔ دو تین ملازماؤں نے انہیں دیکھا تو سلام کیا

آداب وہ جواب دیتا ہوا اندر لے آیا۔

اففف مائی گاڈ ایسا لگ رہا ہے میں کسی فلم کی شوٹنگ کر رہی ہوں اتنی خوبصورت حویلی اتنا ہینڈسم

ہیرو۔ وہ اسے دیکھ کر شرارتی ہوئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اچھا۔ وہ ہنسا

اتنا بڑا کچن۔ کچن دیکھ کر اسکی آنکھیں پھٹ گئیں۔ قدیم و جدید دونوں کا کابینیشن یہ کچن بہت ہی خوبصورت لگ رہا تھا۔

یہ ڈائننگ روم ہے۔ وہ اسے لے کر ایک اور بڑے سے ہال نما روم میں آیا جسمیں ایک طرف بارہ کرسیاں لگی تھیں اور دوسری طرف زمین پر قالین بچھی تھی

واؤ یہ تو پرانے زمانے کے راجاؤں جیسا ہے۔ وہ بچوں کی طرح ہر چیز بہت اشتیاق سے چھو چھو کر دیکھ رہی تھی

یہ کیا ہے۔ گھومتے گھومتے وہ سب سے آخری کمرے تک آئی جس کے دروازہ اور دروازوں کے مقابلے میں زیادہ مضبوط اور بلند بالا تھا

اسمیں ہمارے پر دادا اپنے اسلحے رکھتے تھے اور ہمارے دادا ہیروں کا کاروبار کرتے تھے وہ بھی اسی میں رکھتے تھے۔ اس نے بتایا

یہ کتنا خوبصورت ہے حذیفہ۔ اس نے اس دروازے پر بنے خوبصورت ٹیل بوٹوں کو دیکھ کر کہا

ڈونٹ وری میری جان اب ہم یہیں رہیں گے۔ اس نے پیار سے اسکے گال تھپتھپائے

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

یہ کیا ہے میری جان۔ اس نے کوٹ کے سائڈ جیب سے فولڈ کئے اسکیچز نکالے

یہ۔ وہ آنکھیں پھاڑے دیکھ رہی تھی

اور یہ تو پتہ ہی ہوگا اس نے جیب سے ایک اسمارٹ فون نکال کر اسکے سامنے

باقی سب چھوڑو یہ تو ضرور یاد ہوگا کیونکہ اس پہ تو صرف آپکا حق ہے نا۔ اس نے بریسلٹ اسکی
آنکھوں کے سامنے لہرایا

پہچانا میری جان یہ سب۔ وہ اس کے قریب آیا

وہ حذیفہ۔۔ وہ ہکلائی

چپ ایکدم چپ گھٹیا انسان تمہارے سینے میں دل نام کی بھی کوئی چیز ہے۔ وہ چلا کر بولا

ہے نا حذیفہ جو صرف آپکے نام پہ دھڑکتا ہے آپ ہی کی چاہتا جو نہیں آمادہ ہوتا کہ آپ اسے چھوڑ

کر کسی اور اہمیت دیں بہت محبت کرتی ہوں حذیفہ میں آپ سے۔۔ وہ قریب ہوئی

محبت۔ وہ استہزایہ انداز میں ہنسا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

مجھے تو گھن آتی ہے خود سے کہ میں اتنے دن اپنی دوست اپنی محبت اپنی عکاشہ کی قاتل کے ساتھ رہا مجھے نفرت ہوتی ہے خود سے کہ میں اتنے دن اپنی ماں کی قاتل کے ساتھ اسکی کیئر کرتا رہا اسے اپنے ہاتھ سے کھانا کھلاتا رہا اور وہ بے چاری اسمارہ تمہارے گھر آکر تمہاری خد متیں کرتی رہی اسے کیا خبر کہ اسکا لاڈ پیار چھیننے والی تم ہو اسکے ہونٹوں کی ہنسی چھین لی تم نے اور میں تمہیں جان نہیں پایا لعنت ہے میری اتنی ڈگریوں پر۔ اس نے زمین پر تھوک دیا

عکاشہ کو تو چلو مجھے پانے کی چاہ میں مارا مگر میری ماں کو کیوں مارا اب تو میں تمہارا ہو چکا تھا نا اب کیا مسئلہ تھا۔ وہ روتے ہوئے اسے جھنجھوڑ رہا تھا

خاک میرے ہو گئے تھے دن رات ماں کے قدموں میں بیٹھے رہتے تھے کیا میرے ہوئے تھے۔ وہ اپنے آپ کو اس سے چھڑاتے ہوئے دھاڑی

میری ماں بیمار تھی چند دنوں کی مہمان تھی تمہیں تو اور پیار سے رہنا چاہئے تھا اسکے ساتھ مگر تم میں تو زرا بھی صبر نہیں ہے اور اسمارہ سے تم برابر چیٹ کرتی اس فون میں ساری چیٹ ہیں تمہاری تم اتنا گر گئی حزین۔ وہ انتہائی نفرت سے اسے دیکھ رہا تھا

تم مجھے پہلی نظر میں پسند آ گئے تھے مجھے تمہیں حاصل کرنا تھا مجھے تم سے بے انتہا محبت ہو گئی تمہیں پتا ہے جو چیز مجھے اچھی لگتی ہے میں اسے چھین لیتی ہوں جہاں میری ضرورت نہیں ہوتی وہاں میں

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کچھ ایسا کرتی ہوں کہ میری ضرورت خود بخود محسوس ہے اور کہتے ہیں نا عشق اور جنگ میں سب جائز ہے۔ وہ وحشت زدہ انداز میں مسکرائی

عشق اور جنگ میں سب جائز ہے مگر جنگ میں عشق اور عشق میں جنگ جائز نہیں ہے محبت تب ہوتی حزین اگر تم مجھے عکاشہ کے ساتھ خوش دیکھ کر خوش ہوتیں۔ وہ افسوس سے اسے دیکھ رہا تھا اب تو کر دیا جو کرنا تھا اب تو تم مجھے معاف کر کے میرے ساتھ ہنسی خوشی رہو نا جیسے فلموں میں ہوتا ہے۔ وہ اس کے قریب ہوئی

میری جان میری شونا یہاں آؤ۔ وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر دروازے تک لے آیا اب یہاں آرام سے بیٹھ کر عشق کرنا اور جنگ لڑنا۔ ایک دھکے میں وہ روم کے اندر تھی نہیں حذیفہ پلیز نہیں۔ وہ پلٹ کر بند ہوتے دروازے کو پکڑتے ہوئے بولی مجھ سے بہت محبت کرتی ہو نا میرے لئے جو چاہو کر سکتی ہو نا ابھی میرے لئے اسمیں جو گن بن کر رہو نا۔ وہ کھڑکی سے جھانک کر بولا

وہ چیختی رہی مگر وہ ملازمہ خاص ہو ہدایات دیتا چلا گیا۔

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

زارا کی شادی میں صرف ایک ہفتہ باقی ہیں وقاص کے ابا میں کہتی ہوں ہال کی بکنگ ابھی سے کروا لو۔ ستارہ بیگم نے کھانا کھاتے ہوئے شوہر سے کہا

ہممممم میں نے بھی یہی سوچا ہے۔ انہوں نے اثبات میں گردن ہلائی

زارا او زارا ایک تو یہ دونوں ہر دم سر جوڑے پتہ نہیں کیا کرتی رہتی ہیں۔ وہ جھنجھلائیں

آرہی ہوں اماں۔ زارا بھاگتی ہوئی آئی

اسمارہ سے کھ دے کہ ان سب پہ نام لکھ دے۔ انہوں نے شادی کے کارڈس کی طرف اشارہ کیا

جی اچھا۔ وہ باپ کے سامنے کھسیا گئی

آپا ہوتیں تو کتنے زور و شور سے تیاریاں کرتیں کتنا خوش ہوتیں۔ ستارہ بیگم نے آنکھوں سے آنسو صاف کئے

صحیح کہتی ہو نیک بخت۔۔ وہ بھی آبدیدہ ہو گئے

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

خیر بچیوں سے کھ دو کہ کچھ اور سامان منگوانا ہے تو جوڑ کر بتائیں میں اسی حساب سے پیسے دے دوں
۔۔ انہوں نے رومال سے آنکھیں صاف کرتے ہوئے کہا

جی جی میں پوچھتی ہوں۔ وہ اٹھ کر ان کے پاس آگئیں

فون کی مسلسل بجتی بیل کی طرف وہ متوجہ ہوا

السلام و علیکم مامی۔ اس نے آنکھیں صاف کرتے ہوئے فون اٹھایا

وعلیکم السلام جیتے رہو بیٹا ایک کام تھا۔ انہوں نے دعا دی

جی مامی جان کہیئے۔ وہ سنبھل کر بولا

بیٹا بہو کو بھیج دیتے ایک ہی ہفتہ رہ گیا ہے شادی کو بچی ہے وہ بھی خوش ہو لیتی۔ انہوں نے محبت
سے کہا

وہ خاموش ہو گیا

کیا ہوا بیٹا بولو۔ اس کے اتنی دیر خاموش رہنے پر انہوں نے پھر پوچھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وہ چلی گئی مامی۔ وہ ٹھنڈے ٹھار لہجے میں بولا

کیا کہاں چلی گئی ہے۔ انہوں نے حیرت سے پوچھا

اسے بچے نہیں چاہیے تھے، اسے آزادی چاہیے تھی وہ اپنے باپ کے پاس چلی گئی مجھے چھوڑ کر۔ اس نے تفصیل سے بتایا

یہ تم کیا کھ رہے ہو بیٹا۔ ستارہ بیگم کے پیروں سے زمین کھسک گئی

صحیح کھ رہا ہوں مامی۔ وہ بے مقصد ہنسا

تم ایک کام کرو فوراً گھر آؤ۔ انہوں نے کھ کر فون کاٹ دیا

وہ تھوڑی دیر یونہی بیٹھا رہا پھر ماموں کے گھر کی طرف چل دیا۔

نہیں کھانا ہے مجھے کھانا کیوں لائی ہو یہ سب۔ وہ ملازمہ کے ہاتھ میں کھانا دیکھ کر غرائی

چپ کر کے کھالو۔ خزانٹ شکل والی ملازمہ نے گھرک کر رہا

نہیں کھاؤنگی مجھے یہاں سے باہر نکالو یہاں بہت گرمی ہے اور اندھیرا بھی ہے۔ وہ چیخی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

میڈم آپ یہاں ہنی مون منانے نہیں آئی ہیں جو پھولوں کی سیج بچھی رہے گی اب یہی رہنا ہوگا۔
ملازمہ نے طنزیہ لہجے میں ڈپٹا

مجھ سے بد تمیزی کرتی ہو دو کوڑی کی نوکرانی۔ وہ اس پہ جھپٹی

چپ ایکدم خاموش۔ اٹے ہاتھ کا ایک تھپڑ پڑا تو اسکی آنکھوں کے سامنے ابھی سیارے گھوم گئے

چپ کر کے کھانا کھاؤ ورنہ لاتوں سے کام لوں گی۔ اس نے تھالی اسکے آگے رکھی

کپکپاتے ہاتھوں سے اس نے دو چار لقمے لے کر پانی پی لیا

اسکی آنکھوں میں کافی ڈر سا ایکطرف سمٹ کر بیٹھی کانپ رہی تھی

السلام وعلیکم ماموں۔ وہ ان کے گھر پہنچا تو ماموں مامی پریشان سے سامنے والے روم میں ہی بیٹھے تھے

وعلیکم السلام آؤ بیٹھو۔ انہوں نے اسے اپنے پاس بٹھایا

جی ماموں۔ وہ سعادتمندی سے بیٹھ گیا

کیا بات ہے اب صحیح سے بتاؤ اپنے ماموں کو۔ ستارہ بیگم نے سختی سے کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کچھ بات نہیں مامی بس اسے میرے ساتھ نہیں رہنا تھا اسے بچے نہیں پیدا کرنے تھے اس نے ابارشن کروا لیا وہ آزاد رہنا چاہتی۔ تھی سو چلی گئی مجھے چھوڑ کر۔ وہ نگاہیں جھکا کر بولا

تو تم اسے روک لیتے بتاؤ اگر آج آپا ہوتیں تو اسے جانے دیتیں۔ ستارہ بیگم نے ڈپٹا

میں کیا کرتا مامی جب وہ جانے پر تیار تھی تو آپا بھی ہوتیں تو کیا کر لیتیں۔ اسکی آواز بھرا گئی

بس کرو نیک بخت اب ہمارا بچہ کیا کرتا اگر وہ نہیں رہنا چاہتی تھی تو ہمارا بیٹا ایسا ہرگز نہیں کہ زیادتی کرے اسے نارکھے۔ ماموں نے اسکے سر پر ہاتھ

یہ تو جی آپ صحیح کھ رہے ہیں تھوڑا الگ اسکا مزاج بھی تھا پل میں شعلہ پل میں شبنم مگر رشتے مزاج سے ٹوٹ تو نہیں جاتے تھوڑا سمجھوتہ کرتے ہیں۔ ستارہ بیگم نے پیار سے سمجھایا

جانے والے کوئی سمجھوتہ نہیں کرتے مامی۔ وہ نگاہیں جھکائے بولا

چل ٹھیک ہے تو اداس نا ہو میرا بچہ ایک سے ایک کڑیاں ملیں گی تیری بہن کا بیاہ ہے تو اسمیں حصہ لے۔ ماموں جان نے پیار سے اسے سینے سے لگایا اسکی آنکھیں بھر آئیں

ہاں میرا بچہ اٹھ چل کچھ کام دھام میں لگ ذہن بٹا رہے گا۔ ستارہ بیگم اسکا ہاتھ پکڑ کر لے گئیں

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

نیو فون لے کر انہوں نے سب سے پہلے اسے فون کیا

ہیلو۔۔ وہ ماموں کے گھر سے آچکا تھا

السلام و علیکم حذیفہ۔ وہی بھاری دلکش آواز

وعلیکم السلام سر جی بڑی لمبی عمر ہے آپکی آجکل تو ہم رات دن آپ ہی کو یاد کرتے ہیں۔۔ اس نے شرٹ اتار کر بیڈ پر پھینکی

انہیں کسی انہونی کا احساس ہو گیا

خیریت ہمیں کیوں یاد کر رہے تھے۔ انہوں تھوڑا رک رک کر پوچھا

ہم یہ سوچ رہے تھے ہماری ساس کی موت کے بارہ سال بعد آپکو آپ کو یاد آیا کہ آپکو شادی کر لینی چاہیے جو آپ نے اسمارہ کے رشتے کے لئے ہماری مامی سے بات کی۔ اس نے طنزیہ ہنسی کے ساتھ سوال کیا

بیٹا بات سنئے ہماری۔ انہوں نے نرمی سے اسے ٹوکا مگر وہ سن ہی کہاں رہا تھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

مگر ہماری سمجھ میں یہ نہیں آ رہا رشتہ کے لئے آپ نے ٹائم کیوں مانگا کوئی آپ نئے نویلے یونیورسٹی سے فارغ شدہ تو ہیں نہیں جو پیروں پر کھڑے ہونے کا ٹائم لے رہے تھے۔ وہ بھگو بھگو کر مار رہا تھا

حذیفہ بات سنیں ہماری۔ انہوں نے پھر ٹوکا

کیا بات سنیں آپکی بیٹی گناہ پر گناہ کرتی گئی بجائے اس کے کہ اس پہ کنٹرول کرتے اسے سزا دیتے آپ نے خود اسکا ساتھ دیا

میری دوست میری محبت میری منگیترا کو اس نے کتنی بے رحمی سے مار دیا اسکا خوش چہرہ سجا سنورا روپ دیکھ کر اسے رحم نہیں آیا زرا بھی۔۔ وہ ایک لمحے کو رکا آنکھوں میں آئی نمی آستین سے رگڑ کر صاف کی

میں نے سنا تھا جن بچوں کی ماں نہیں ہوتی انہیں ماں کی قدر ہوتی ہے مگر میری ماں جو اسے اتنا پیار دیتی تھی اس نے اسے بھی نہیں بخشا۔ وہ سسک اٹھا

اور آپ آپ اسکی مدد کرتے رہے کیسے باپ ہیں مجھ بے باپ کے بچے کو بنا ماں کا کرتے ہوئے بھی آپکو شرم نہیں آئی۔ وہ روتے ہوئے بولا

بیٹا ایک بار ہماری بات بھی سن لیں۔ انکی آواز بھرا گئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کہیے وہ آنسو صاف کرتا ہوا بولا

حزین بس کرو بیٹا کتنی ٹی وی دیکھو گی۔ عینی نے ٹوکا

تو کیا کروں مام اکیلی گھر میں کتنا پڑھوں ہر دم پڑھنے سے بھی تو بور ہو گئی ہوں۔ وہ جھنجھلا کر بولی
بیٹا کیا تمہیں چھوٹے بچے اچھے لگتے ہیں۔ انہوں نے ایک نظر ٹی وی پر ڈالی جہاں چھوٹا سا بچہ پالنے
میں جھول رہا تھا

ٹھیک لگتے ہیں وہ جن کے ناک نا بہتی ہو روتے بھی نا ہوں۔ وہ ٹی وی پر نظریں جمائے ہوئے بولی
اگر تمہارا کوئی چھوٹا سا بھائی یا بہن آجائے تو تم بور نہیں ہو گی پورا ٹائم اسی کے ساتھ کھیلو گی کتنا پیارا
لگے گا نا۔ ان کے ہونٹوں پر شرمیلی سے مسکراہٹ تھی

تو آپ اور ڈیڈ اسے بھی پیار کرو گے نا۔ اس نے ٹی وی سے نظریں ہٹا کر انہیں غور سے دیکھا

ہاں بیٹا ہم آپ دونوں کو پیار کریں گے۔ انہوں نے اسکی پیشانی چومتے ہوئے کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

نو نیور مجھے نہیں چاہئے کوئی بھائی بہن۔ اس نے قطعیت سے کہتے ہوئے نظریں دوبارہ ٹی وی پر جما دیں

مگر بیٹا سب بچوں کو شوق ہوتا ہے اسکا کوئی چھوٹا سا بھائی بہن ہو جس کے ساتھ وہ کھیلے۔ وہ پریشان ہو گئیں

مگر مجھے کوئی شوق نہیں ہے۔ وہ بے زاری سے کہتی ٹی وی آن چھوڑ کر اپنے روم میں آگئی
یعنی بہت پریشان ہو گئیں تھیں وہ ماں تھیں اسکی فطرت اچھی طرح سمجھتی تھیں

احزم مجھے آپ سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔ نائٹ کریم کا مساج کرتے ہوئے انہوں نے اپنے ہینڈ سم شوہر کو دیکھتے ہوئے کہا

بولئے۔ وہ نیوز پیپر پر نظریں جمائے ہوئے بولے

اففف رات میں تو نیوز پیپر کی جان چھوڑ دیں۔ انہوں نے پیپر ان کے ہاتھ سے چھین کر رکھا

پھر کسے پکڑے آپکو۔ وہ مسکرائے

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

احزم پلیز میں سیریس ہوں۔ وہ جھنجھلائیں

اچھا بتائیں کیا ہوا۔ انہوں نے اپنے سائڈ میں جگہ بنائی

حزین کی وجہ سے پریشان ہوں۔ وہ ٹھنڈی سانس بھرتے ہوئے بیٹھ گئیں

اب کیا کر دیا ہماری بیٹی نے۔ وہ مسکرائے

احزم وہ نہیں چاہتی کہ اسکا کوئی بھائی بہن آئے۔ وہ آہستہ سے بولیں

تو یہ بات اسے پہلے بتانی چاہئے تھی نا۔ وہ شرارتی ہوئے

کیا آپ بھی مجھے اتنی فکر ہو رہی ہے اور آپ۔ وہ خفا ہوئیں

میری جان آپ شاید بھول رہی ہیں حزین کی دفعہ ہم نے کتنی قسمیں اور وعدے لئے تھے کہ اسے

مجھ سے زیادہ پیار نہیں کرنا میری کیئر پہلے کی طرح کرنا وہ روئے اور میں بلاؤں تو پہلے میرے پاس

آنا مگر کیا ہوا وہ دنیا میں آئی تو اسے دیکھ کر میں خود پوری دنیا بھول جاتا ہوں۔ ان کے لہجے میں بیٹی

کے لئے پیار ہی پیار تھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

مگر آپ اس کے مزاج کو نہیں جانتے ہیں کیا زرا سی بات پر طوفان کھڑا کر دیتی ہے کوئی بات نا کھ دے تو دنیا کی کوئی طاقت ہاں نہیں کروا سکتی۔ ان کی سوئی اب بھی وہیں اٹکی تھی

کچھ نہیں ہوتا آپ فکر نا کریں دیکھئے گا جس دن اپنے پیارے سے بھائی بہن کو دیکھ لے گی سب بھول جائے گی۔ انہوں نے پیار سے تسلی دی

انہوں نے سر تو ہاں میں ہلا دیا مگر ڈر ابھی بھی تھا۔

واٹ۔ وہ دونوں حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھ کر چیخیں

ہاں اور دیکھو تم لوگ حذیفہ سے سوال مت کرنا کوئی اس بات پر

جی۔ وہ دونوں محض سر ہلا کر رہ گئیں ذہن ابھی تک یہ بات ماننے سے انکاری تھا

مگر انہوں نے ایسا کیا کیوں؟ ان دونوں نے ایک ساتھ سوال کیا

پتہ نہیں بچے کیوں کیا کچھ لوگ ہوتے ہیں شاید اتنی محبتوں کے لائق نہیں ہوتے۔ انہوں ٹھنڈی آہ

بھری

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

مجھے تو یقین ہی نہیں آرہا ہے ابھی کل ہی حذیفہ بھائی نے انہیں اپنے ہاتھوں سے ناشتہ کراوایا، پھر ہم نے دوپہر میں پکوڑے بنائے بہت انجوائے کیا تب تک تو بھابھی بہت خوش تھیں۔ زارا سچ میں بہت شک میں تھی

اے مجھے تو پہلے سے صحیح نہیں لگتی تھی دیکھا نہیں تھا کیسے شادی کی پہلی ہی صبح منہ اٹھا کر شوہر کا ناشتہ بنانے آگئی کوئی شرم و حیا نہیں تھی۔ ستارہ بیگم نے روایتی پڑوسن کی طرح ناک چڑھائی

ہممم اماں مگر اسطرح-----زارا نے افسوس کیا

اب تم لوگ اسکا سوگ نا منانے بیٹھ جانا کام ختم کرو جلدی اپنے حذیفہ کو لڑکیوں کی کمی نہیں پتہ نہیں آیا کو سر پہ مہنگی کا ٹوکرا رکھے یہ کیوں پسند آگئی دفع کرو گئی تو گئی۔ انہوں نے گویا ہاتھ جھاڑے

حزین۔ اخبار پڑھتے ہوئے انہوں نے ایک نظر ہوم ورک کرتی حزین پہ ڈالی

جی ڈیڈ۔ وہ کاپی پہ جھکی بولی

کیسی پڑھائی چل رہی ہے۔ انہوں نے پوچھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اچھی چل رہی ہے ڈیڈ۔ وہ مسکرائی

دل لگا کر پڑھو بیٹا اب تم 8th میں پہنچ گئی ہو جتنا آگے بڑھو گی محنت بھی زیادہ کرنی پڑے گی۔
انہوں نے سمجھاتے ہوئے کہا

ہمممم ڈیڈ کرتی ہوں محنت۔ اس نے ہنکارہ بھرا

بیٹا پڑھائی کے علاوہ کیا کرتی ہو؟ وہ تمہید باندھ رہے ہو

کچھ نہیں ٹی وی دیکھتی ہوں۔ اس نے پنسل شارپ کرتے ہوئے جواب دیا

کھیلتی نہیں ہو؟ وہ کھسک کر اس کے پاس آئے

نہیں مام باہر نہیں جانے دیتی ہیں۔ وہ بے زاری سے بولی

اگر ہم گھر پہ تمہارے ساتھ کھیلنے والا لادیں تو۔ انہوں نے ایک ایک لفظ جما کر بولا

آئی نو ڈیڈ آپ لوگ دوسرے بے بی کا پلان بنا رہے۔ اس نے جھٹکے سے کاپی سے نظریں

اٹھا کر انکی آنکھوں میں جھانکا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

احزم صاحب بری طرح کھسیا گئے گیارہ سال کی بچی کے منہ سے یہ بات سن کر وہ بری طرح شرمندہ ہوئے

تو بیٹا آپکا کوئی بھائی بہن آجائے گا تو آپکو بھی اچھا لگے گا۔ انہوں نے اس کے گھونگھریالے بالوں کی پونی کو ہلکا سا ہلایا

مجھے بالکل بھی اچھا نہیں لگے گا ڈیڈ سولیو دس ٹاپک۔ وہ قطعیت سے کہتی دوبارہ کاپی پر جھک گئی یہ تو بہت بڑی پرابلم ہے عینی یوں ہی نہیں پریشان ہو رہی تھی۔ انہوں نے اسے دیکھتے ہوئے سوچا

مام آپ پریگنٹ ہو؟ اس نے سالن بھونتی عینی کے سر آپے کو غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا
واٹ نان سینس حزین کوئی اپنی مام سے اس طرح سوال کرتا ہے۔ انہیں سخت غصہ آیا

پلیز مام لیکچر نادیں جو پوچھ رہی وہ بتائیں۔ اس نے ہاتھ اٹھا کر ٹوکا

یہ تمہیں کس نے بتایا پریگنٹ کے بارے میں کیا ہوتا ہے پریگنٹ۔ انہوں نے اپنی کھولن کو چھپاتے ہوئے اس سے بظاہر سادے لہجے میں پوچھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

مام میں th8 کلاس میں پہنچ گئی ہوں کوئی بچہ نہیں ہوں آپ سے جو پوچھ رہی وہ بتائیں۔ اس نے بے زاری سے کہا

شٹ اپ جائیں اپنے روم میں اور آئینہ میں آپکو ٹی وی پر کارٹون کے علاوہ کچھ اور نا دیکھتے ہوئے دیکھوں

تو کیا کارٹون بنا پریگنٹ ہوئے دنیا میں آجاتے۔ وہ استہزائیہ لہجے میں بولی
حزین آپ یہاں سے جاتی ہیں کہ میں یہی گرم چچہ آپکے منہ پر دے ماروں۔ عینی کا مارے غصے کے
برا حال تھا

جارہی جارہی مگر مام میں آپ دونوں کو کسی سے شیر نہیں کر سکتی۔۔ وہ پیر پٹختی وہاں سے بھاگ گئی
عینی سالن چھوڑ کر سر پکڑ کر بیٹھ گئیں

روتے روتے سراٹھا کر اس نے کمرے کا جائزہ لیا

ڈائینگ روم سے بھی کافی بڑا کمرہ تھا آس پاس بڑے بڑے ٹرنک موٹے موٹے تالے لگا کر رکھے تھے

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ایک تخت جس پر وہ بیٹھی تھی اور ایک پیلے کلر کا ہلکا سا بلب جسکی روشنی کمرے کو اور ہیبت ناک بنا رہی تھی ایک چھوٹا سا پنکھا جو کمرے کی بڑی سی کھڑکی کے باہر لگا تھا اندر کے جس زدہ ماحول کو کم کرنے کے لئے ناکافی تھا

کیا خواہش تھی میری یہی ناکہ صرف مجھے چاہو کیا یہ خواہش بری ہے کیوں مجھے یہاں قید کر رکھا ہے۔ وہ بے بسی سے رو پڑی

حذیفہ ایک بار آجاؤ میں تم سے معافی مانگ لوں پلیز مجھے یہاں سے نکالو۔۔ اس نے دیوار پر چلتی چھپکیوں کو دیکھ کر چہرہ گھٹنوں میں چھپا لیا

یہ اسمی کے ساتھ کیا مسئلہ ہے زارا۔ ستارہ بیگم نے کپڑے پر یس کرتی زارا سے رازداری سے کہا کچھ بھی تو نہیں اٹاں۔۔ وہ گھبرا کر رخ موڑ گئی

دیکھ مجھ سے مت کچھ چھپا میں تم دونوں کی ماں ہوں۔ انہوں نے سختی سے کہا

اٹاں وہ فردین اسے چھوڑ کر چلا گیا۔ اسے پتہ تھا کہ اٹاں نے فیک آئی ڈی کا مطلب سمجھنا نہیں ہے اس لئے سیدھی سی بات بول دی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کیا۔ انہیں شدید صدمہ لگا

کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے ہم بہت خوش ہیں انفیکٹ اسمارہ تو اور خوش ہے کھ رہی تھی کہ گناہ کے چکر میں پڑ کر میں نے اپنی ماں کی محبت کھودی۔ اس نے کنکھوں سے انہیں دیکھتے ہوئے کہا

ہائے میرخ جھلی بیٹی کیسے اس مصیبت میں پھنس گئی تھی۔ ستارہ بیگم نے نم آنکھوں کو صاف کرتے ہوئے افسوس کیا

شکر منائیں اماں کی اسمارہ باعزت اس گناہ کے دلدل سے نکل آئی ہے۔ اس نے شکر ادا کرتے ہوئے کہا

ہاں تو صحیح کہتی ہے شکرانے کے نفل ادا کرونگی۔ انہوں نے پیار سے اسے دیکھا

اماں اسمارہ سے مت کچھ پوچھنا۔ اس نے رخ موڑ کر دوبارہ پریس کرتے ہوئے کہا

نہیں کچھ نہیں پوچھونگی بس ڈھیر سارا پیار کر لوں گی۔ وہ جاتے ہوئے پلٹ کر مسکرائیں

زارا نم آنکھوں سے مسکرا دی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

مام ڈیڈ کیوں نہیں سمجھ رہے ہیں میں نہیں چاہتی کہ وہ کسی اور کو پیار کریں انکے لاڈ پیار پر صرف میرا حق ہے۔ وہ بظاہر ٹی وی دیکھتی اپنی سوچوں میں گم تھی

انہیں دوسرے بچے کی کیا ضرورت ہے ایک بچہ تو ہے آل ریڈی ان کے پاس۔ وہ جھنجھلائی

میں یہ نہیں برداشت کر سکتی۔ وہ نفی میں گردن ہلاتی سوچ رہی تھی

مجھے کچھ کرنا ہو گا مگر کیا۔ وہ ریوٹ دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی پر بجاتے ہوئے سوچنے لگی

تھوڑی دیر بعد انڈین ڈرامے پر نگاہیں جمائے وہ کچھ اور ہی سوچ رہی تھی معصوم چہرے پر مسکراہٹ بڑی مکروہ لگ رہی تھی

اررے سمن کیا ہوا بہو۔ ساس دوڑتی ہوئی آئی

ماں جی سیڑھی پر تیل تھا۔ پھولتی سانسوں کے ساتھ وہ وہیں گر پڑی

ارے کوئی ڈاکٹر کے پاس لے چلو۔ ساس اپنے بیٹوں کو آوازیں دیتے ہوئے چلائی

ڈاکٹر صاحب کیسی ہے میری بیوی۔ اسکا شوہر بے تابی سے آگے بڑھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وہ اب خطرے سے باہر ہیں مگر اب وہ کبھی ماں نہیں بن سکتی۔ ڈاکٹر خوشی کے ساتھ ایک دکھ کی خبر بھی سنا کر چلا گیا

ساس کے واویلے ہاسپٹل میں ہی شروع ہو گئے تھے انڈین ڈرامے کے اس سین نے اسکی سوچوں کو نیا رخ دے دیا

ریموٹ سے ٹی وی آف کرتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی

یعنی عینی کہاں ہو یا ر؟ وہ زور زور سے آواز لگاتے ہوئے داخل ہوئے

کہاں گئی یہ۔ وہ کچن سے نکلتے ہوئے بڑبڑائے

یعنی۔ سیڑھیوں کے قریب آڑی ترچھی پڑی عینی کو دیکھ کر انکے ہوش اڑ گئے

یعنی کیا ہوا ہے تمہیں۔ انہیں بازوؤں میں سمیٹتے ہوئے وہ چلائے

کیا ہوا ڈیڈ داخلی دروازے سے حزن دوڑتی ہوئی آئی

بیٹا دیکھو نا ماں کیسے گری ہیں یہاں اور یہ تیل کس نے گرایا یہاں۔ انکی نظر تیل پر پڑی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

پتہ نہیں ڈیڈ کیسے گرا میں تو ابھی کوچنگ سینٹر سے آرہی آپ مام کو ڈاکٹر کے پاس لے چلیں نا۔
کرنے کو تو جو دل میں آیا کر دیا مگر اب ماں کی یہ حالت اس سے برداشت نہیں ہو رہی تھی

ہاں ہاں بیٹا جلدی چلو۔ وہ بازوؤں میں اٹھا کر گاڑی تک آئے۔ اس نے دوڑ کر دروازہ کھولا اور ان کے پاس ہی بیٹھ گئی وہ تیزی سے ڈرائیونگ کر کے ہاسپٹل پہنچے

کیا ہوا ڈاکٹر۔ وہ بے تابی سے روم سے نکلتے ڈاکٹر کے پاس پہونچے

آئی ایم سوری شی از نو مور اور بے بی بھی۔ وہی روایتی چند الفاظ جو سننے والے پر ہم پھوڑ دیتے ہیں۔
نہیں نہیں ڈاکٹر دیکھیں ایسا نہیں ہو سکتا آپکو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے میری وائف کو میرے پاس لادیں
نامیری عینی کو۔ وہ پاگلوں کی طرح ان کے ہاتھ پیر پکڑنے لگے
حوصلہ رکھیں مسٹر آفندی۔ وہ ان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دیتے چلے گئے

احزم علی کی تو دنیا ہی اجر گئی جان سے پیاری بیوی چلی گئی

پورا ہاسپٹل انہیں ٹھنڈے کاریڈور میں زمین پر بیٹھ کر پاگلوں کی طرح روتے ہوئے دیکھ رہا تھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

یہ کیوں ہو گیا سمن، تو نہیں مری تھی۔ وہ پتھرائی ہوئی آنکھوں سے سفید لباس میں لپٹی ماں کو تنکے جا رہی تھی

حزین بیٹا کل اسکول جانا ہے نا سویرے سو جاؤ۔ انہوں نے لاؤنج کے گلاس وال سے لان کی بارش کو گھورتی ہوئی حزین سے کہا آج عینی کی موت کو پانچواں دن تھا مگر یہ لگتا تھا کہ ابھی گھر کے کسی کو نے سے ہدایات دیتی ہوئی نمودار ہو گئی

حزین۔۔ انہوں نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

مام کو مس کر رہی ہو۔ وہ اس کے پاس بیٹھ گئے

آپ بھی تو کرتے ہیں؟ وہ بنا انکی طرف دیکھے بغیر بولی

وہ تو ہمیشہ مس کرونگا بیٹا مگر میں آفس بھی جاؤنگا کھانا بھی کھاؤنگا نہاؤنگا بھی۔۔ انہوں نے اس کے

کپڑوں کی طرف اشارہ کیا جو پانچ دن سے ایک ہی پہنے ہوئے تھی

ڈیڈ سمن، تو نہیں مری تھی پھر مام کیوں مر گئیں۔ اس نے انکا چہرہ چھو کر پوچھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کون سمن بیٹا انہوں نے اپنی یادداشت کے گھوڑے دوڑائے

وہی سمن ڈیڈ جسکی جھٹانی نے سیڑھی پر تیل لگایا تھا جسکی وجہ سے اسکا بے بی مر گیا تھا پھر وہ کبھی ماں بھی نہیں بن سکتی تھی میں نے تیل لگایا تو میری مام ہی مر گئیں سمن تو نہیں مری تھی۔ وہ گویا انہیں ڈرامے کی اسٹوری بتا رہی تھی

یہ تم کیا کھ رہی ہو حزین۔ انہوں نے اسکا ہاتھ اپنے چہرے سے جھٹکا گویا وہ سانپ ہو

آئی ایم سوری ڈیڈ مجھے نہیں پتہ تھا کہ مام ناراض ہو کر چلی جائیں گی۔ وہ ہچکیوں کے ساتھ بول رہی تھی

احزم علی کو لگا کوئی اسکے دماغ پر زور زور سے پتھر برسا رہا ہو وہ بس بے وقوفوں کی طرح اسکا چہرہ تک رہے تھے

ڈیڈ میں نے سوچا مام کا بے بی بھی مر جائے گا اور پھر ڈاکٹر بولیں گے کہ یہ کبھی مام نہیں بن سکتیں پھر ہم تینوں اکٹھے خوش رہیں گے۔ وہ انکا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولی

احزم صاحب کے ایک زور دار تھپڑ نے اسے سورج چاند ستاروں کا بیک وقت درشن کرا دیا

وہ دھڑادھڑ سیڑھیاں چڑھتے اپنے کمرے میں چلے گئے

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وہ وہیں پڑی ساری رات سسکتی رہی

ساری رات سگریٹ پھونکنے کے بعد نجانے کب انکی آنکھ لگی صبح اٹھے تو کافی دیر ہو چکی تھی آفس کا وقت بھی نکل چکا تھا اگر رہتا تب بھی انکا دل و دماغ اس پوزیشن میں نہیں تھا کہ وہ آفس میں جا کر کھیں

سر میں شدید درد کی وجہ سے اٹھتے ہی پہلی طلب چائے کی ہوئی عینی ہوتی تو۔
آہ عینی۔ وہ ٹھنڈی سانس بھرتے روم سے باہر نکلے

سیڑھیاں اترتے ہوئے نیچے آئے تو حنین وہیں پڑی تھی جیسے وہ چھوڑ کر گئے تھے

انکا دل کسی نے مٹھی میں لے لیا، کیونکہ اولاد کی تکلیف پر صرف ماں ہی نہیں باپ بھی برابر کا تڑپتا
بس فرق صرف اتنا ہے کہ مردوں کو اپنے ایبوشنز پر زیادہ کنٹرول ہوتا ہے

حنین انہوں نے اسے ہلایا مگر شاید وہ بے ہوش تھی اسے گود میں اٹھا کر روم میں لے آئے
ڈاکٹر کو فون کیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ڈاکٹر آئے انجکشن لگایا دوا دی تھوڑی دیر بعد اسے ہوش آگیا

ڈیڈ آئی ایم سوری۔ ہوش آنے پر اس نے پہلا لفظ یہیں بولا

احزم علی اسے سینے میں بھیج کر بے بسی سے رو پڑے قاتل بھی ہے معصوم بھی اولاد بھی سزا دیں
کہ دلا سے پیار کریں کہ غصہ

دن گذرتے گئے احزم علی نے اسے اسکی مرضی سے جینے دیا جیسے وہ چاہتی تھی اور اس نے بھی کبھی
شکایت کا کوئی موقع نہیں دیا جس پہ وہ اسے روک ٹوک کرتے مگر اپنی بات سے نا ا بھی بھی برداشت
نہیں تھا جس چیز کو کہ دیتی وہ چاہیے

سولہ سال کی ہوئی تو انہوں نے اپنا بزنس لندن سیٹ کر لیا اسے بھی اپنے ساتھ لے گئے
لندن کے کھلے ڈلے ماحول میں بھی حزمین کا کردار اعلیٰ ہی رہا کبھی کوئی بوائے فرینڈ نہیں بس وہی
پڑھائی گھر، اسکیچز مگر جلد ہی وہ لندن سے بور ہو گئی اور واپس انڈیا آنے کی ضد احزم نے بزنس میں
قدم جمایا ہی تھا اسلئے صاف منع کر دیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

مگر وہ ضد کر کے جان کی دھمکی دے کر واپس آگئی جہاں وہ ہر ماہ اسے اچھی خاصی رقم بھجوا کر دیتے تھے

ڈیڈ آپ چاہتے ہیں ناکہ میں شادی کر لوں۔ چار پانچ سالوں میں اس نے پہلی دفع ایسی بات کی

کوئی لڑکا اسے پسند آگیا تھا انہیں کیا اعتراض ہو سکتا تھا اگر ہوتا بھی تو کونسا اس نے خاطر میں لانا ہے انہوں نے بھی ہاں کر دی مگر ایک رات جب پاگلوں کے انداز میں اس نے فون کر کے بتایا کہ اس نے مار دیا ہے اس لڑکی کو جو اسکی راہ کا کانٹا تھی انکا دل کانپ گیا کچھ کھ بھی نہیں سکتے تھے اکیلے تھی خود ہی کو کچھ کر لیتی

اس نے فرمائش کی کہ اسکی آفس میں جاب چاہیے تو مجبوراً انہیں دلوانی پڑی

تو انکل آپ اسمارہ سے بات کرنے پر کیسے راضی ہو گئے وہ آپکی بیٹی جیسی ہے آپکی بیٹی سے بھی چھوٹی۔ اتنی دیر میں حذیفہ نے پہلا اعتراض کیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کیونکہ بیٹا میں جانتا تھا کہ اگر میں نے اسکی مدد نہیں کی تو یا تو خود کو کچھ کرے گی یا اس بچی کو قتل کرے گی۔۔ حذیفہ نے انکی بے بسی کی انتہا محسوس کی

بیٹا اس نے میرے بیوی میرے بچے کو مار دیا کتنا خوش تھا میں۔ وہ پھر رو پڑے

مجھے بھی ایسے ہی تکلیف ہوئی تھی انکل جب اس نے میرے بچے کو دنیا میں آنے سے پہلے

ہی ختم کر دیا۔ اسکی آنکھیں نم ہو گئیں

وہ میری اولاد ہے بیٹا میرا دل نہیں مانا اسے سزا دینے کے لئے کیونکہ اب کے زمانے میں عمر فاروقؓ نہیں پیدا ہوتے بیٹا میں گناہگار اپنے ہاتھوں سے اسے سزا نہیں دے سکا مگر تمہیں میں اسکی پوری آزادی دیتا ہوں اس نے تمہاری زندگی برباد کر دی ہے تم جو چاہے اسے سزا دو میں تمہیں نہیں روکوں گا اور تم میری غلطیوں کو معاف کر دینا پلیز۔۔ وہ لگاتار روئے جارہے تھے

نہیں انکل آپ تو خود بے بس مجبور تھے اولاد بہت بڑا فتنہ ہے انکل بہت بڑا۔ وہ انہیں دلا سے دے رہا تھا

بیٹا تم میری ایک بات مان لو تو میرے دل کو سکون آجائے۔ انہوں نے التجا کی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

سنو تم میرا ایک کام کر دو گی۔ ملازمہ کھانا رکھ کر پلٹی تو اس نے منت کی

کیا کام؟ اس نے پوچھا

تم مجھے اپنا فون دے سکتی ہو۔ اس نے التجا کی

ضرور۔۔ اس نے نوکیا کا بٹنوں والا کالے کلر کا فون اسکی طرف بڑھایا

وہ بے یقینی سے کبھی فون اور کبھی اسکو دیکھتی

لو۔ وہ کڑک لہجے میں بولی

ہاں ہاں۔ کپکپاتے ہاتھوں سے اس نے فون تھما

جلدی جلدی ڈیڈ کا نمبر ڈائل کیا مگر گھبراہٹ میں بار بار غلط نمبر ڈائل ہو جاتا

کیا ہو رہا ہے یہاں۔ حذیفہ کی کڑک آواز گونجی فون اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر زمین میں گر گیا

محترمہ اپنے ڈیڈ کو فون کر رہی تھیں۔ ملازمہ طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ بولی

اوہ ریٹلی۔ حذیفہ نے قہقہہ لگایا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

آپ کہیں تو ہم آپکا فون آپکو واپس کر دیں۔ وہ اسکے قریب ہوا

اگر میرا فون میرے پاس ہوتا نا تو تمہاری یہ اوقات نہیں تھی کہ تم مجھے یہاں قید کرتے۔ اس نے انگلی اٹھا کر وارننگ دی

کیا کرتیں آپ فون سے اپنے والد محترم کے پاس فون کرتیں، اپنے دوستوں سے مدد لیتیں چلیں یہ سب تو پرانا ہو چکا ہے آپ تو لائیو جاتیں سوشل میڈیا کے سامنے رو رو کر اپنا حال بیان کرتیں کی ظالم جن نے آپکو یہاں قید کر رکھا ہے پھر ڈھیر سارے راجکار آپ کو بچانے کے سفر پر نکلتے۔ وہ اسکی انگلی آہستہ آہستہ پکڑتے ہوئے اس کے چہرے کے قریب ہوا

لیکن اس سے پتہ ہے کیا ہوگا میری جان، میرے بنا کوئی محنت کئے آپ کا سچ ساری دنیا کے سامنے آجائے گا ابھی تو لوگ یہ جانے ہیں کہ آپ ہمیں چھوڑ کر گئیں ہیں مگر تب یہ بھی پتہ چل جائے گا کہ آپ نے کتنے لوگوں کا مرڈر کیا ہے اور آپکے خلاف گواہی کوئی اور نہیں آپکا باپ دے گا۔ اس نے اسکی انگلی زور سے مروڑی اور دیوار کی طرف دھکا دے دیا

چلتا ہوں میں خیال رکھنا وہ اپنے کپڑے جھاڑتے ہوئے باہر نکل گیا ملازمہ سر ہلاتی دروازہ بند کرنے لگی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ماموں آج میری آپ سے ایک ریکویسٹ ہے۔ وہ ماموں کو اکیلا دیکھ کر ان کے پاس آیا

بول میرا بیٹا۔ انہوں نے اسے اپنے پاس بٹھایا

ماموں کوئی بھی لڑکا یہ بات اپنے منہ سے نہیں کہتا مگر آج میں آپ سے اسمارہ کو مانگتا ہوں۔ وہ انکے قدموں میں بیٹھ گیا

حذیفہ۔ انہوں نے حیرت سے اسے دیکھا

ہاں ماموں مام کی بھی یہی خواہش تھی مگر کچھ وجوہات کی بنا پر ایسا ہو نہیں پایا آج میں آپ سے کھ رہا ہوں۔ اس نے ایک آس سے انہیں دیکھا کیونکہ یہی ایک راستہ تھا اسمارہ کے ساتھ انصاف کرنے کا

میرے لئے یہ میری خوش بختی ہوگی میرے بچے۔ انہوں نے شفقت سے اسکا شانہ تھپکا

شکریہ ماموں جان۔ وہ ان کے سینے سے لگ گیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

مگر اس کے لئے آپکو اپنے گھر سے کسی بڑے کو لے آنا چاہئے تھا اپنی مامی کو ہی لے آتی جاؤ انہیں لے آؤ تبھی ہم اپنی بیٹی دیں گے ارے بھی ایسے کیسے تھما دیں اپنی بیٹیا کا ہاتھ۔ انہوں نے شوخی سے کہا

ابھی لے آتا ہوں۔ وہ بھی ہنستا ہوا اندر گیا

اسی بیٹا یہ لے زارا کے پھولوں کے زیورات۔ انہوں نے ایک شاپر اسے پکڑا

اتنے دنوں بعد اتنے پیار سے بولی تھیں وہ یک ٹک انہیں دیکھتی رہ گئی

اماں۔ اسکی آواز بھرا گئی

میرا بچہ۔۔ انہوں نے جھٹ اسے سینے سے لگا لیا

اماں میں بہت بری ہوں مجھے معاف کر دیں۔ وہ ان کے سینے میں منہ چھپائے رودی

چل پگی میری دھی۔ انہوں نے پیار سے اسکی پیشانی چومی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

یہ کیا ہو رہا ہے بھئی شاید کل زارا کہ رخصتی ہے۔ حذیفہ اندر داخل ہوا اور یہ ایمو شئل سین دیکھ کر بول اٹھا

وہ کھسیا کر آنسو صاف کرنے لگی

مامی جان چلیں ماموں کے پاس ایک چیز مانگنی ہے۔ وہ شانوں سے پکڑتا ہوا انہیں کے کر باہر آیا

کیا مانگنا ہے بھئی۔ انہوں نے پوچھا

چلیں تو۔ وہ انہیں لے کر بڑھتا گیا

یہ لیں ماموں۔ وہ انہیں لے کر باہر والے کمرے میں گیا

بھئی صاحبزادے ہم سے ہماری بیٹی مانگ رہے تھے ہم نے کہا بھئی اپنے کسی بڑے کو لے آؤ۔ وہ دل کھول کر ہنس رہے تھے

کیا۔ ایک خوشگوار سی حیرت نے آن گھیرا

ہممممم۔ مامی۔۔ وہ مسکرایا

جیتے رہو میری بیٹی۔ انہوں نے اسکی پیشانی چوم کر دعا دی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

بھی میں تو بتا دے رہی ہوں آپ سے جہیز میں جڑاؤ کڑے لوں گی۔ انہوں شوہر کو شوخی دکھائی
وہ قہقہہ لگا کر ہنس پڑے

آج مام ہوتیں تو کتنا خوش ہوتیں، لیکن ہوتیں تو یہ نوبت ہی کیوں آتی۔ ایک تلخ سا آنسو اسکی پلکوں
کو پھلانگ کر گرا مگر جلد ہی اس نے خود پر کنٹرول کر لیا

ستارہ بیگم نے زارا کے کان میں کچھ کہا
سچی اماں۔ اس نے خوشی سے نکلتی چیخ کو بمشکل روکا
شش چپ اسمی کو نہیں بتانا ابھی۔ وہ مسکرائیں

اوکے۔ اس نے خوشی سے اثبات میں گردن ہلائی
اے سنو اسمارہ کو بھی میرے جیسی سیم مہندی لگانا۔ زارا نے مہندی لگانے والی لڑکی سے کہا
واہ خوا مخواہ میں یوں ہاتھ پیر پر کڑھائی کروا کے بیٹھ گئی تو کام کون کرے گا۔ وہ خفگی سے بولی
نہیں لگوانا ہے پلیز۔ اس نے اسے کھینچ کر اپنے پاس بٹھایا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

بجیا پاگل ہو گئی ہو کیا۔ اسے ہنسی آگئی

نہیں نا پلیر بس میں نے کھ دیا تو کھ دیا میری خاطر۔ اس نے ریکویسٹ کی

وہ نا نا کرتی رہ گئی مگر زارا کے آگے اسکی ایک نا چلی

اتماں دیکھیں نا ہم دونوں کی سیم۔ زارا نے ماں کو دکھائے

ماں صدقے ماشاء اللہ۔۔ انہوں نے دونوں کی بلائیں لیں

صبح اس نے آفس سے چھٹی کر لی اور اسمارہ کا عروسی جوڑا لے کر ماموں کے گھر آگیا

خیریت تو ہے حذیفہ بھائی آپ کسے ڈھونڈ رہے۔ اسے چاروں طرف نظریں دوڑاتے دیکھ کر سامنے

سے آتی اسمارہ نے پوچھا

مامی جان کو۔ اس نے اسے دوپٹے میں اپنی کھلتے رنگوں والی مہندی کو چھپائے دیکھا تو بے ساختہ مسکرا

دیا کیونکہ پیروں کی واضح تھیں

وہ یہیں تو تھیں کیا کام ہے آپ کو۔ اس نے آس پاس دیکھتے ہوئے پوچھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کچھ نہیں یہ شاپر انہیں دے دینا۔ وہ اسکے پیروں کو دیکھتا مسکراہٹ چھپاتا ہوا بولا

اچھا لائیں دیں مجھے میں دے دیں۔۔ وہ یقیناً سمجھ گئی ہوگی کہ مہندی دیکھ کر ہنس رہا ہے اسلئے اس کے ہاتھوں سے شاپر لیتی واپس مڑ گئی

یہ بجیا بھی نا مجھے جو کر بنا دیا لوگ خواہ مخواہ کا مجھے گھور رہے ہیں۔ وہ بڑبڑاتی ہوئی شاپر اٹاں کو دینے چلی آئی

تمہیں پتہ ہے یہ آج حویلی میں اتنی چہل پہل کیوں ہے۔ ملازمہ کھانا دینے آئی تو مسکراتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی

کیوں۔ وہ افسردہ سی مسکرائی

آج ہمارے شاہ صاحب کی شادی ہے۔ وہ دل جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ اس نے اس نے اطلاع دی

کیا بکواس کر رہی ہو ؟ وہ دھاڑی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

بکواس نہیں میڈم زارا بی بی کے ساتھ ساتھ اسمارہ بی بی کا بھی نکاح ہے ہمارے شاہ کے ساتھ۔ وہ کھکھلائی

ایسا کیسے ہو سکتا ہے کیا میں نے اتنا سارا گیم اسی لئے کھیلا تھا۔ وہ بڑبڑائی

ہائے کتنی سوہنی ہیں جی اسمارہ بی بی۔ وہ ملازمہ بھی رنج کے ڈھیٹ تھی

شٹ اپ۔ وہ غرائی

ہمارے شاہ کے ساتھ تو انکی جوڑی خوب جمے گی دونوں ایک دوسرے کے لئے ہی بنے ہیں۔ وہ اسکا بلڈپریشر ہائی کر رہی

دفع ہو جاؤ یہاں سے۔ اس نے کھانے کی ٹرے اٹھا کر اسکے منہ پر دے ماری

دفع ہو جاؤ یہاں سے اپنی منحوس صورت اور منحوس باتیں لے کر۔ وہ حلق پھاڑ کر چلائی

ملازمہ گالیاں بکتی ٹرے سمیٹ کر باہر چلی گئی وہ وہیں کال کوٹھری میں تڑپتی رہی

یہ لے اسی تو پہن لے۔ انہوں نے پنک کالر کا کامدار لہنگا اور ساتھ میں میچنگ جوئیری اسے تھمائی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

لیکن اٹاں یہ کہاں سے آیا۔ وہ اتنا خوبصورت کپڑا دیکھ کر حیران رہ گئی

جہاں سے بھی آیا ہو تو جلدی سے پہن کر نکل ٹائم نہیں ہے۔ انہوں نے اسے باتھ روم میں دھکیلا

یہ سب ہو کیا رہا ہے۔ وہ باتھ روم میں کپڑے لئے سوچتی رہی

ارررے جلدی نکل کیا کر رہی ہے۔۔ ستارہ بیگم نے دروازہ کھٹکھٹایا

جی اٹاں۔ وہ جواب دے کر جلدی جلدی کپڑے پہنے لگی

بیوٹیشن اسے تیار کر رہی تھی مگر اٹاں کے مستقل سر پر سوار ہونے کی وجہ سے وہ کسی سے کچھ پوچھ بھی نہیں پارہی تھی

یہاں تک کہ نکاح کا وقت آگیا زارا کے بعد جب اسکے نکاح کی باری آئی تو وہ بس ہونقوں کی طرح سب کا منہ دیکھ رہی تھی

مولوی صاحب نے جب دولہے کا نام لیا تو اسے اور جھٹکا لگا وہ گنگ سی بیٹھی رہی

بول۔ زارا کے چٹکی لینے پر اسے یاد آیا کہ وہ نکاح خواں کے سامنے بیٹھی ہے جلدی سے قبول ہے کہا پھر سائن کئے

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

مولوی صاحب جاچکے تھے سب اسے چھیڑ رہے تھے وہ منہ پھلائے بیٹھی تھی

یہ جو کچھ بھی ہم کر رہے ہیں اس میں تمہاری بھلائی ہے ہمارا سر کبھی جھکنے مت دینا۔ رخصتی کے وقت ستارہ بیگم نے اسے گلے لگا نصیحت کی

وہ بھائی اور باپ سے ملتی بمشکل آنسو روکتی گاڑی میں آ بیٹھی

وقاص بار بار آنکھیں صاف کر رہا تھا خود ابا کو بھی وہ کئی بار کندھے پر پڑے رومال کو آنکھوں پر رگڑتے دیکھا

جتنی تھکن اسے اپنے گھر سے حذیفہ کی حویلی تک آنے میں نہیں ہوئی اتنی تھکن اسے حویلی سے ہوتے ہوئے اپنے روم میں جاتے وقت ہوگئی

روم میں آئی تو کافی کشادہ اور صاف ستھرا کمرہ تھا پھولوں کا کہیں نام و نشان نہیں تھا مگر اپنے فرنیچرز کی وجہ سے روم بے حد خوبصورت لگ رہا تھا

دروازہ ہلکی سی آواز کے ساتھ کھلا وہ سنبھل کر بیٹھ گئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ابھی کیا ضرورت تھی آنے کی میں تھک گئی تھی تھوڑا ریلیکس کر لیتی۔ اس نے دل ہی دل میں کوفت سے سوچا

اسمارہ۔ وہ اس کے قریب آکر بیٹھ گیا

جی۔ اس نے نگاہیں اٹھائیں

تمہیں بالکل ڈرنے یا گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے تم یہاں بالکل ریلیکس ہو کر سکون سے رہو۔۔ اس نے اس کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

وہ کچھ نہیں بولی بس نگاہیں جھکائے ہوئے تھی

مجھے پتہ اسمارہ کی آجکل تمہاری لائف میں بہت پر اہم چل رہی تھیں تم بہت ٹینشن میں تھیں مگر اتنا بھروسہ رکھو کہ مجھے تم پر مکمل بھروسہ ہے اور تمہیں ڈرنے یا گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے جب تک میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اس نے اس کا ہاتھ تھاما

تھینک یو۔ اس کے ہونٹ کپکپائے شاید وہ اپنے آنسو روک رہی تھی

تم مجھے ہسبینڈ نہیں اپنا دوست سمجھو وہی پہلے والا کزن اس نئے رشتے سے تمہیں جھجھکنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ بالکل فرینڈلی اسے سمجھا رہا تھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

حذیفہ بھائی میں چہینج کرلوں۔۔ وہ ہونٹ دانتوں سے دبا کر شرارت سے بولی

واٹ۔ وہ خفا ہو گیا

آپ نے ہی تو کہا ہے کہ پہلے جیسا ہی سمجھو۔ وہ کھکھلائی اسکے فرینڈلی رویے سے وہ پہلی والی جون میں آگئی تھی شوہر کی محبت سے زیادہ اسکا دیا ہوا مان اور بھروسہ عورت کو آسودہ کرتا ہے

اب یہ بھی نہیں ہے۔ وہ اسے گھورتا ہوا بولا

انہاں نے منع کیا ہے ورنہ میں حزن بھابی کے بارے میں ضرور پوچھتی۔۔ وہ معصومیت سے بولی

میں تمہیں سب بتاؤں گا وقت آنے پر تم میری بیوی۔۔۔۔۔

دروازہ کو بری طرح سیٹنے کی آواز نے اسکی بات کو وہیں پر روک دیا

کھولو دروازہ کھولو۔۔ کوئی دروازہ پیٹے ہوئے بری طرح چلا رہا تھا

یہ۔ اسمارہ نے ڈر کر دروازے کی طرف دیکھا

حذیفہ کا سارا خون اسکے چہرے پر سمٹ آیا

تم یہیں رکو میں دیکھتا ہوں۔ اسے تسلی دیتا وہ باہر نکلا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

یہ کیا ہو رہا ہے۔ وہ تھوڑا ہلکی آواز میں غرایا

ملازمہ حنین کو کھینچ کر لے جانے کی کوشش کر رہی تھی اور وہ پاگلوں کی طرح جھپٹ جھپٹ کر اس کے منہ کو آرہی

تم۔ ملازمہ کو چھوڑ کر وہ اسکی طرف لپکی

تم گھٹیا انسان اسی دن کے لئے میں نے اتنی محنت کی تھی کہ تم کسی اور کے ساتھ رنگ رلیاں مناؤ تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس اسرارہ سے شادی کرنے کی۔ وہ اسکا گریبان جھنجھوڑتی ہوئی چیخی

بس بہت ہو گیا۔ وہ اسے کھینچتا ہوا واپس اسی کمرے میں لے آیا

سلطانہ۔ زنجیریں لاؤ۔ اس نے ملازمہ سے کہا

جی صاحب وہ دوڑتی ہوئی گئی پھر تھوڑی ہی دیر میں زنجیریں گھسیٹے ہوئے لے آئی

ملازمہ مدد سے اس نے اسے زنجیروں میں قید کیا۔ خلاف توقع وہ بڑی آرام سے خود کو قید کروا رہی تھی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

تم رکونا یہیں تم کہاں جارہے سب برداشت ہے مگر یہی نہیں کہ تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ زنجیروں میں قید ہاتھوں سے اس نے اٹھنے سے پہلے اسکا ہاتھ پکڑا

اسی لئے تو ہم اپنی نئی دلہن کو یہاں لائے ہیں ورنہ ہم اسے اپنے فلیٹ میں بھی رکھ سکتے تھے مگر جب تم اسے خوش دیکھ تڑپوگی نا تو یقین مانو ہمارے دل میں ڈھیر ساری کلیاں کھلیں گی۔ اس کا گال سہلاتے ہوئے اس نے آنکھوں جھانکا

پلیز نہیں اس کے ہونٹ کپکپائے

سلطانہ اگر یہ زنجیر کبھی کھلی تو اسکی ذمہ دار تم ہوگی۔ اس سے ہاتھ چھڑا کر اس نے ملازمہ سے کہا بے فکر رہیں صاحب اب اس سے یہ کبھی نہیں چھوٹ پائے گی۔ اس نے موٹی زنجیروں کی طرف اشارہ کیا

کہاں جارہے ہو رک جائے۔ اسے باہر نکلتے دیکھ کر وہ پھر چیخی

آج شاہ کی شادی کی پہلی رات ہے ظاہر ہے انکا دل اپنی دلہن ہی میں اٹکا۔ ملازمہ نے دانت نکوسے شٹ اپ۔ آجاتی ہو نند بن کر۔ اس کال کو ٹھہری میں رہنے سے زیادہ تو تمہیں برداشت کرنا مشکل ہے۔ وہ غرائی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ملازمہ قہقہہ لگا کر ہنس دی

وہ کمرے میں آیا تو اسمارہ سمٹی سمٹائی بیٹھی تھی

کیا ہوا کون تھا۔ اسے دیکھ کر وہ بیڈ سے اتری

کوئی نہیں وہ کسی ملازمہ پاگل بیٹی تھی آج اسے روم میں لے جانا بھول گئی تھی۔ اس نے مسکارتے ہوئے تسلی دی

اودہ شکر ہے ورنہ میں سمجھی کوئی آپ کے پچھلے جنم کی بیوی کی روح تو نہیں نا حویلی میں بھٹک رہی ہے۔ وہ شوخی سے ہنسی

میں چہنچ کر لوں۔ وہ زبردستی مسکراتے ہوئے واش روم میں گھس گیا

وہ چہنچ کر کے آیا تو وہ جویلری اتار چکی تھی اب لہنگا سنبھالتی واش روم میں گھس گئی

وہ شاور لے کر ہلکی پھلکی ہو کر نکلی تو وہ نائٹ بلب جلانے فون میں مصروف تھا

وہ بھی سائڈ میں آکر لیٹ گئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

نیند نہیں آرہی۔۔ اسے کافی دیر سے کروٹ بدلتا دیکھ کر وہ اسکی طرف کروٹ بدل کر بولا

نہیں وہ بستر چنچ ہوا ہے نا اسلئے۔ اسے اتنی قریب دیکھ کر اسے حیا آئی

اچھا مووی دیکھو گی۔ اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا کیونکہ فی الحال اسے بھی نیند نہیں آرہی تھی

اتنی رات کو ٹی وی آن کرو گے باہر کوئی سنے گا تو کتنا ہنسے گا۔ وہ حیرت سے بولی۔

فون میں دیکھتے ہیں نا ایئر فون لگا کر۔ وہ دراز سے ایئر فون نکالتا ہوا بولا

ٹھیک ہے۔ اس نے حامی بھر لی

اس نے ایک کامیڈی مووی لگائی۔ اور ایئر فون شیر کرنے کی وجہ سے وہ کافی قریب لیٹا تھا اسمارہ کی دھڑکنیں عجیب ہونے لگیں

کیا ہوا۔ اسے بار بار کسمساتا دیکھ کر اس نے فون سے نگاہیں ہٹائیں

آپ کو لڑکیوں کے پاس سونے کی عادت ہے مگر یہ میرا پہلی دفعہ ہے۔ وہ خفگی سے منمنائی

واٹ۔ وہ ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

مطلب آپکو حزین بھابھی پاس ایسے سونے کی عادت تھی مگر یہ میری پہلی شادی ہے نا۔ وہ معصومیت سے پلکیں جھپکاتے ہوئے بولی

تو اب تم بھی عادت ڈال لو۔ وہ دوبارہ اور قریب ہو کر لیٹا

چھچھورا کہیں کا لڑکی دیکھی نہیں کہ شروع۔ دوبارہ ایئر فون لگاتے ہوئے وہ اتنا قریب ہونے پر دل ہی دل میں جھنجھلائی

پھر جلد ہی مووی کی طرف متوجہ ہو گئی

اچانک کسی فنی سین پر دونوں کا مشترکہ قہقہہ رات کے سناٹے میں پوری حویلی میں گونجا
جہاں کئی لوگ دبی زبان میں مسکرائے وہیں کسی کے دل پر یہ قہقہہ بجلی بن کر گرا۔

وہ صبح اٹھی تو کافی دیر ہو چکی تھی۔ حذیفہ اتنی دیر تک جاگنے کی وجہ سے ابھی تک سو رہا تھا

وہ دعا پڑھتی ہوئی واش روم میں گھس گئی فریش ہو کر نکلی تو حذیفہ اٹھ چکا تھا

گڈ مارنگ۔۔ اسے دیکھ کر مسکرایا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

گڈ مارنگ چائے پیئیں گے آپ۔ وہ باہر جاتے ہوئے پوچھنے لگی

ہممم چائے نہیں بلکہ ناشتہ کرونگا تم ملازمہ سے بول دو وہ انتظار میں بیٹھی ہوگی۔ وہ بیڈ سے اترتا ہوا بولا

وہ سر ہلاتی باہر آگئی۔

کچن میں آئی تو دو ملازمین موجود تھیں

سلام شاہ بیگم۔ وہ دونوں اسے دیکھ کر مسکرائیں

وعلیکم السلام میرا نام اسمارہ ہے اسمارہ بی بی ہی ٹھیک رہے گا یہ شاہ بیگم میری پھوپھو کا نام ہے انہیں کا رہے گا۔ وہ نم آنکھوں سے مسکرائی

بہتر بی بی جی آپ بتائیں ناشتہ میں کیا لیں گی۔ ایک ملازمہ بہت مؤدب ہو کر پوچھ رہی تھی

میرے لئے صرف پراٹھا چائے اور اپنے صاحب کے لئے جو وہ کھاتے ہیں۔ وہ بتا کر کچن سے نکل آئی

وہ روم میں آئی تو حذیفہ فریش ہو کر بیڈ پر نیم دراز ستارہ بیگم سے بات کر رہا تھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وہ کھ رہی تھیں کہ بہن نہیں کوئی ناشتہ لے جانے والی تو تم لوگ خود ہی آجاؤ ناشتہ یہیں کر لینا
وقاص زارا کا ناشتہ لے کر گیا ہے۔

نہیں مامی جان ہم ناشتہ یہیں کریں گے البتہ دوپہر تک آئیں گے پھر لنچ آپکے ہاتھ کا بنا ہوا کریں
رات میں سب ساتھ میں زارا کے ولیمے میں بھی جائیں گے۔ اس نے تفصیل سے بتایا

یہ لیجئے زارا سے بات کیجئے۔ اس نے خاموش بیٹھی زارا کی طرف فون بڑھایا

السلام و علیکم اماں۔ اس نے سلام کیا

وعلیکم السلام میرا بچہ جیتی رہو خوش رہو۔ انہوں نے دعا دی

تو خوش تو ہے نابیٹا کہیں حذیفہ نے رات بھر اپنی بیوی کا سوگ تو نہیں منایا۔ اسپیکر سے ستارہ بیگم کی
آواز ابھری

مامی۔ حذیفہ بے چارہ بے چارگی سے بس مامی کھ کر رہ گیا

ہونہہ نئی بیوی ملی تو چھچھورا پرانی کو کیوں یاد کرے گا۔ اس نے دانت کچکچاتے ہوئے سوچا

نہیں اماں ایسا کچھ نہیں۔ وہ آہستہ سے بولی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

چل ٹھیک ہے اچھا ہے پھر تم لوگ دوپہر تک ضرور آنا میں زرا کچھ کام ہے کر لوں۔ وہ شاید مصروف تھیں

جی اماں اللہ حافظ۔ اس نے فون کاٹ کر حذیفہ کی طرف بڑھایا

گھر جا کر میں نے مامی سے پکا لڑائی کرنی ہے انہیں مجھ پر یقین نہیں ہے۔ وہ خفگی سے بولا

نہیں دراصل انہیں پتہ نہیں ہے کہ آپ کتنے چھپھورے ہو۔ وہ بے ساختہ بولی

حذیفہ صرف قہقہہ لگا کر رہ گیا

کمرے کی کھڑکی سے اسے دوبار یہ رنگین آنچل آتے جاتے دکھا

ضرور یہ وہی چڑیل ہوگی۔۔ وہ دانت کچکا کر بولی

آجائیں باہر ناشتہ کر لیں۔ اس نے کچن سے ہی زور سے آواز لگائی

روم میں ہی لے کر چلیں ناشتہ۔ وہ اس کے ہاتھ سے ناشتے کی ٹرے لیتے ہوئے بولا

چلیں۔ وہ مسکرائی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

چلئے نا۔ وہ مسکرایا جب سے اس نے چھچھورا کہا ہے تب سے وہ ایسے ہی مسکرا رہا تھا

اب ایسے لوفروں کی طرح نا مسکرائیں۔ وہ جل کر بولی

کیا کیا آپ کہتی ہیں بیگم ہمیں لوفر، چھچھورا۔ اس نے منہ بسورا

چلیں ناشتہ کریں۔۔ وہ زیر لب مسکرائی

وہ مسکراتا ہوا اس کے پیچھے گیا

یہ مرد کی ذات کتنی دل پھینک ہوتی ہے پہلت عکاشہ کو چھوڑ کر کیسے یہ میری طرف پلٹا تھا مگر اس سے بھی جلدی تو اس پر ریجھا ہے۔ زنجیروں میں جکڑی حزین نے جلے دل کے ساتھ سوچا

چلیں اب۔ پنک اینڈ وائٹ سوٹ میں وہ سادہ سی بہت اچھی لگ رہی تھی

چلو یہ کیا ہے۔ اس نے ایک چھوٹا سا سوٹ کیس دیکھ کر اس نے پوچھا

میرے اور آپکے ولیمے میں پہننے والے کپڑے۔ وہ چادر اپنے ارد گرد لپیٹتی ہوئی بولی

ٹھیک ہے چلو پھر۔ وہ سوٹ کیس گھسیٹتا آگے بڑھ گیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

وہ بھی اسکے پیچھے آگئی

السلام و علیکم اٹاں۔ گھر میں داخل ہوتے ہی اس نے اٹاں کو سلام کیا۔

وعلیکم السلام۔ انہوں نے محبت سے اسے سینے سے لگایا

کیسی ہیں آپ۔ اس نے سینے سے سر اٹھا کر پوچھا

دو دو بیٹیوں کو ایک ساتھ رخصت کیا اس ماں کا دل ہی جانتا ہوگا۔ انکی آنکھیں نم ہو گئیں

زارا کو رخصت کرنا تو واقعی آپکو بہت کھلا ہوگا ورنہ اس کام چور کو رخصت کر کے آپکے دل کو سکون ملا ہوگا۔ وہ اندر داخل ہوا

کیا کام چوری کی ہے میں نے۔ وہ چڑ کر بولی

مامی جان صبح ناشتہ بھی میں ہی کمرے میں لایا۔ وہ معصومیت سے بولا

اسمارہ نے آنکھیں پھاڑ کر اس بے ایمان کو دیکھا

جو اب ستارہ بیگم کے اگے جھکا دعائیں لے رہا تھا اسے دیکھ کر آنکھ ماری

چھپھورا۔ وہ بڑبڑا کر رہ گئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اتناں میں کیسی لگ رہی ہوں۔ بلیو کلر کے کامدار فراک میں وہ بنی سنوری ستارہ بیگم کے پاس آئی
ماشاء اللہ چشم بد دور۔ انہوں پیار سے اسے دیکھا خوبصورت فراک اسکے نازک سراپے پر بیچ رہا تھا
کمپلیٹ میک اپ اور جوہری نے اسکے حسن کو چار چاند لگا دیا
ماشاء اللہ چشم بد دور۔ ستارہ بیگم کے جانے کے بعد وہ اسکے قریب ہوا
پہلے آپ اپنی بدنیتی مجھ سے دور کریں۔ وہ تنک کر پیچھے ہٹی
میں کچھ کر تو نہیں رہا صرف تعریف ہی کر رہا ہوں۔ وہ معنی خیزی سے بولا
جلدی سے تیار ہو جائیں۔ وہ اسے گھورتی سوٹ کیس سے کپڑے نکال کر اسکے حوالے کئے
وہ مسکراتا ہوا واش روم میں چلا گیا

اسٹیج پر دلہن بنی زارا نے بہت پیار اور مسرت سے ان دونوں کو ساتھ میں باتیں کرتا دیکھ رہی تھی
جو اسی کی طرف آرہی تھے

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

السلام و علیکم۔ اس نے پیار مسکراتے ہوئے گلے لگایا

حذیفہ فاران سے ملنے لگا

خوش ہو۔ زارا نے آہستہ سے پوچھا

ہمممم اور تم۔ وہ مسکرائی

بہت زیادہ۔ وہ شرمیلی سی ہنسی کے ساتھ بولی۔ اسمارہ نے پیار سے اسکا کھلا کھلا چہرہ دیکھا

کیسی ہیں سالی صاحبہ۔ فاران نے پوچھا

ٹھیک ہوں میں الحمد للہ آپ بتائیں کیسے ہیں؟ وہ ان کے پاس آگئی

اپنی بجیا سے پوچھیں۔ وہ کان کھجاتے ہوئے بولے

زارا شرم کر نگاہیں جھکا گئی

حذیفہ نے دل ہی دل میں اس اچھی اور نرم دل لڑکی کے لئے دعا کی

زارا اور اسمارہ کبھی نا ختم ہونے والی باتوں میں لگ گئی وہ تھوڑی دیر فاران کے پاس بیٹھا رہا پھر اتر کر

نیچے آگیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اب ہمیں چلنا چاہیے۔ وہ اسٹیج پہ آکر اسمارہ سے بولا

جی۔ اسمارہ فوراً اٹھ کھڑی ہوئی

تھوڑی دیر رک جاؤ۔ زارا نے کہا

نہیں زارا ہم پھر آئیں گے ابھی میں بہت تھک گیا ہوں۔۔ حذیفہ نے معذرت کی

تو اسی کو چھوڑ دیں یہیں۔ اس نے اسمارہ کا ہاتھ پکڑ کر کہا

جی نہیں میں کیسے رہونگا۔ اس نے ایک نظر اسمارہ کو دیکھا اور آنکھوں میں شرارت ناچی

فاران قہقہہ لگا کر ہنس دیا

میرا بھائی ایک رات میں لٹو ہو گیا تم پر۔ زارا اس کے کان میں بولی

کوئی لٹو نہیں چھپھورا پن ہے بس۔ وہ بڑی بہن اور بہنوی کے سامنے کھسیا گئی تھی

وہ مسکراہٹ دباتا اسٹیج سے اتر آیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

تھوڑی دیر بعد وہ گھر کے لئے روانہ ہو گئے

یہ کیا ہے تم اتنی رات میں ادھر سے ٹرے لے کر کیوں آرہی ہو؟ وہ حویلی میں داخل ہوئے تو حذیفہ واج مین نے کچھ باتیں کرنے لگا تھا وہ ڈائریکٹ اندر آگئی وہ جی میں ہی ادھر کھانا کھانے گئی تھی مجھے کھلی ہوا میں کھانا کھانے کی عادت ہے۔ اس نے آخری کمرے کے بعد باغ میں کھلنے والے دروازے کی طرف اشارہ کیا اتنی رات کو تم کیوں کھانا کھا رہی تھی۔ اس نے تفتیش کی وہ جی میں کھانا کھا کر سو گئی تھی وہیں آنکھ کھلی تو آئی ہوں۔ وہ بھی سلطانہ تھی ہوں ٹھیک ہے تم جاؤ۔ وہ سر ہلاتی کمرے میں داخل ہو گئی حذیفہ نے اطمینان کی سانس لی اور اس کے پیچھے کمرے میں آگیا لگتا ہے زارا کے ولیمے سے آرہے ہیں۔ اس نے سبھی سنوری اسمارہ کو نفرت سے دیکھا جو ملازمہ سے پوچھ گچھ کر رہی تھی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

پھر وہ کمرے میں چلی گئی حذیفہ بھی اسکے پیچھے کمرے میں چلا گیا

کیا اسے صبر کرتے ہیں جو میں برداشت کر رہی ہوں نہیں اسے جبر کہتے ہیں جو میں اپنی فطرت پر کر رہی ہوں

کاش مجھے قسمت ایک بار موقع دے دیتی کہ میں اس اسمارہ کو جان سے مار دیتی پھر خود کو بھی کچھ کر لیتی

زنجیروں کی آواز رات کے سناٹے میں بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی ایسا لگ رہا تھا کہ کوئی نئی نویلی دلہن گنگناتے ہوئی روٹیاں بنا رہی ہے

اس بے تھک کر اپنے پیروں کو دیکھا جہاں زنجیروں کے خون آلود نشانات واضح یہ سب درد کیوں نہیں ہوتے یہ سب تکلیفیں کیوں نہیں محسوس ہوتیں۔ اس نے ناخن سے زخموں کو کریدا

آہ۔ ایک سسکاری نکلی

اسکا مطلب میں زندہ ہوں۔ اس نے ناخن زمین پر رگڑا اور دیوار سے ٹیک لگا کر ٹانگیں پھیلا لیں

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

آپ فاران بھائی کے سامنے کیا بکواس کر رہے تھے۔ وہ آتے ہی واش روم میں گھس گئی باہر نکلتے ہی اس کے سر پر پہنچی

میں بھی فریش ہو لوں پھر آرام سے لڑیں گے۔ وہ الماری سے کپڑے نکالتے ہوئے مسکرایا

وہ اسے خشکیوں نگاہوں سے گھورتی بال سلجھانے لگی

ہممممم اب بولو کیا بات ہے۔ تقریباً دس منٹ بعد وہ نکلا تو وہ بیڈ پر لڑنے کے لئے ہی بیٹھی تھی

آپ فاران بھائی سے کیا بکواس کر رہے تھے۔ وہ آنکھیں نکال کر بولی

کیا بکواس کر رہا تھا؟۔۔ وہ انجان بنتے ہوئے بولا

دیکھئے ویسے تو ایز آہسینڈ آپ میں کوئی برائی نہیں ہے مگر مجھے آپ کی یہی چھچھوری حرکتیں بالکل پسند نہیں ہے۔ وہ اسے قریب کھسکتا دیکھ کر جھنجھلائی

کیا چھچھوری حرکتیں بھی اپنی بیوی سے محبت کرنا کوئی غلط بات ہے۔۔ اس نے اسے بانہوں میں سمیٹا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

جی نہیں بیوی سے محبت کرنا نہیں غلط ہے مگر یہاں ایک بیوی کو چھوڑا تب تک دوسری سے بھی محبت ہوگئی غضب خدا کا محبت نا ہوئی چھوت کی بیماری ہوگئی کہ جہاں کسی کے قریب ہوئی جھٹ سے اسکی محبت نے جڑ پکڑ لیا۔ وہ کسماتے ہوئے خود کو اس کی گرفت سے آزاد کرنے کی کوشش کر رہی تھی

سو جاؤ تھک گئی ہوگی۔ اس نے آہستہ سے اسے چھوڑا اور زبردستی مسکراتا ہوا اپنی جگہ پر مڑ گیا

اسمارہ نے ایک نظر اسے دیکھا اور کروٹ بدل لی

لگتا ہے ناراض ہو گئے ہیں۔۔ اس نے رخ موڑے موڑے ہی اندازہ لگایا

دیکھتی ہوں دھیرے سے۔۔ اس نے زرا سا رخ موڑا وہ ہنوز اسکی طرف پیٹھ کئے سو رہا تھا

یہ ایسے غصہ رہا تو اللہ تعالیٰ بہت ناراض ہونگے۔ وہ جھنجھلائی

دیکھتی ہوں سو رہا ہے تو ٹھیک ہے جاگ رہا ہوگا تو سوری کر لوں گی۔ وہ آہستہ سے اٹھی اور اس پہ

جھک کر اسکی طرف جھانکا

کیا بات ہے بیگم۔ وہ سیدھا ہو گیا وہ اس کے اوپر الٹ گئی

وہ میں۔ اس نے گڑبڑا کر اٹھنے کی کوشش کی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کیا آپ۔ اس نے اسکے کھلے اور ہلکے نم بالوں کو سائڈ میں کیا

وہ میں نہیں چاہتی کی فرشتے مجھ پہ رات بھر لعنت بھیجیں۔ اس کی سانسوں کی تپش اسے اپنے چہرے پر محسوس ہو رہی تھی وہ جلدی سے سائڈ ہوئی

اتنی پیاری سی بیوی ہے میری کیسے کوئی لعنت بھیج سکتا ہے۔ اس نے کروٹ لی اسکی طرف

اسمارہ۔ اس نے مدھم آواز سے پکارا

ہوں۔ وہ کپکپاتی پلکوں کو اٹھا کر بولی

خوش ہو؟ اس نے اسکی آنکھوں میں دیکھا

ہمممممم۔ میں تو مسکرانا بھول گئی تھی مگر آپ نے دو ہی دن میں مجھے پہلے سے بھی زیادہ خوش رہا ہے میری ذات کو اتنا مان دیا جسکی میں لائق نہیں تھی۔ اسکی آنکھیں نم ہو گئیں

پاگل سچ میں کہتے ہیں سب تمہیں۔۔ اس نے کھینچ کر اسے سینے سے لگا لیا

پتہ نہیں کیوں اسکے سینے سے لگنے کے بعد وہ بلک اٹھی

چپ ہو جاؤ سہمی کیوں رو رہی ہو بلا وجہ کے۔ وہ اسکا سر سہلاتے ہوئے بولا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

مت رو۔۔ اس نے پیار سے اسکے بالوں کو چوما

دھیرے دھیرے وہ چپ تو ہو گئی مگر اب بھی سینے سے لگی ہلکی ہلکی سسکیاں لے رہی تھی

اسمارہ بی بی کب سے آپ ہی مجھ سے چپکی ہوئی ہیں پھر مجھے ناچھپھورا کہنا۔ اس نے شرارت سے اسے دیکھا جو اسکی ٹی شرٹ مٹھیوں میں جکڑے سینے سے لگی تھی

مار دو گئی۔ وہ ناک سنکتے ہوئے بولی

چھی اسمارہ کہیں تم نے میری ٹی شرٹ میں ناک تو نہیں صاف کی آخ ہٹو۔ اس نے اسے اور چڑایا

میں جارہی ہوں روم سے باہر ہال ہی میں سو جاؤ گئی۔ وہ بھٹنا کر بولی

اچھا نہیں نہیں سوری۔۔ اس نے پھر سے اسے سمیٹا

گڈ مارنگ۔ وہ روم میں آئی تو فاران اٹھ چکے تھے مگر بیڈ پر نیم دراز فون میں کچھ کر رہے تھے

انہوں نے خفگی سے اسے دیکھا اور بنا جواب دیئے دوبارہ فون پر بزی ہو گئے

اللہ کیا ہو گیا کیوں ناراض ہیں۔ وہ اٹھ کر بیڈ تک آئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

نہیں ہماری اتنی اوقات ہم کیوں ناراض ہونے لگے جانیے آپ کچن میں کام کیجئے۔ اسکی ناراضگی برقرار تھی

کیا کام ہے ناشتہ تو بنا چکی ہوں ابھی سے لنچ کی تیاری کرونگی کھانے کے ٹائم تک وہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔ وہ اسکی ناراضگی سمجھ کر مسکراہٹ دبا کر بولی

آپ نے شادی کی رات ہم سے کیا پرامس کیا تھا۔ وہ اسکے پیروں پر سر رکھ کر لیٹ گیا کیا کیا تھا۔ وہ انجان بنتے ہوئے بولی

یہی کہ صبح سویرے آپ ہمیں جگائیں گی اور جب تک ہم آفس نہیں چلے جاتے آپ ہمارے آس پاس ہی رہیں گی۔ وہ اسے گھورتے ہوئے بولا

جی ہاں مگر ان ایک ہفتوں میں ہمیں اتنا تو سمجھ میں آگیا ہے کہ شادی کی رات جذبات میں کیا گیا پرامس بہت غلط ہوتا ہے۔ وہ اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتی شرارت سے بولی

ٹھیک ہے ہم نے بھی جو پرامس کیا تھا وہ نہیں پورا کریں گے۔ وہ اٹھ بیٹھا

کونسا۔ اس نے حیرت سے کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

آج ہماری سالی صاحبہ سے ملنے۔ اس نے چڑایا

اچھا سوری ہمیں اپنا سارا وعدہ یاد ہے مگر میں کیا سوچتی ہوں اماں کے یہاں چلتے ہیں شام میں اسمی کو بھی وہیں بلا لیں گے جب سے شادی ہوئی ہے ہم دونوں بہنیں اماں کے پاس

اکٹھا نہیں ہو پائے۔ بلینکٹ تھہ کرتے ہوئے اس نے اسکی طرف دیکھا
ہممممممم ٹھیک ہے اچھا کپڑے نکالو میرے میں تب تک نہالوں۔ وہ واش روم میں گھس گیا

زارا کا میسج آیا تھا۔ اس نے اسے کوٹ پہناتے ہوئے کہا

کیا کھ رہی تھی۔ گھڑی لگاتے ہوئے اس نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

آج اماں کے گھر آرہی ہے شام میں وہ مجھے بھی بلایا ہے شام میں زرا جلدی آجائیے گا۔ اس نے
پرفیوم اٹھا کر اس پہ اسپرے کیا

اتنے پیار سے تو مام بھی اسکول کے لئے نہیں تیار کرتی تھیں۔ اس نے اسکا ہاتھ پکڑا

اچھا جی۔۔ وہ مسکرائی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اچھا رکھو آنکھیں بند کرو میں تمہارے لئے کچھ لایا ہوں۔ اس نے آنکھیں بند کرنے کا اشارہ کیا

کیا لائے ہیں۔۔ وہ آنکھیں بند کرتی ہوئی بولی

چیٹینگ نہیں سہی۔ وہ اپنا آفس بیگ اٹھا لایا

یہ لو اب آنکھیں کھولو۔ اس نے خوبصورت سا اسمارٹ فون اسکے ہاتھوں پر رکھا

یہ مگر میں تو وقاص سے اپنا فون منگوانے والی تھی اماں کے یہاں چھوٹ گیا تھا۔ وہ خوشی سے فون کو الٹ پلٹ کر دیکھتے ہوئے بولی

چلو بہت یوز کر لیا وقاص کا دیا ہوا اب غریب شوہر کا دیا ہوا بھی استعمال کر لیجئے۔ وہ مسکرایا

تھینک یو۔ وہ کھکھلائی

اچھا میں نے ایف بی اور انسٹا دونوں کے اکاؤنٹ بنادئے ہیں سارا دن اکیلی حویلی میں تم بور ہو جاتی ہوگی مجھے ڈر ہے کہیں میکے جانے کو نا بولنے لگو۔ وہ بیگ میں ضروری فائلز رکھتا ہوا بولا

ایف بی اور انسٹا مگر۔ وہ افسردہ ہو گئی

کیا ہوا سہی۔ وہ اس کی طرف بڑھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

مجھے لگا اتنا سب کچھ ہونے کے بعد آپ مجھے سوشل ویب سائٹس پہ نہیں رہنے دیں گے۔۔ وہ ڈرتے ڈرتے بولی

بچہ جب چلنا شروع کرتا ہے تو گرتا ضرور ہے لیکن اسکا مطلب یہ نہیں کہ ہم اسے ایک جگہ بٹھا دیں چلنے ہی نا دیں۔ وہ اسکا گال تھپک کر بولا

تھینک یو سو میچ فار کمنگ ان مائی لائف۔ وہ اسکے سینے سے لگ کر رو دی
چھچھوری۔ اسے اپنی مضبوط پناہوں میں سمیٹتے ہوئے اس نے دھیرے سے اسکے کان میں کہا
بد تمیز۔ وہ اسے گھور کر پیچھے ہٹی

سنو فون دے دیا ہے تو اسکا مطلب یہ نہیں کہ بار بار ہمیں فون کر کے تنگ کرو۔ اس نے کمال
نزاکت سے کہا

جی جی بس دس دس منٹ پہ کریں گے اب اجازت دیجئے آفس کے لئے لیٹ ہو رہے۔ اس نے سینے
پر ہاتھ رکھ کر اجازت چاہی

اجازت ہے مگر جلدی آنا۔ اس نے انگلی اٹھا کر وارننگ دی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اوکے حضور وہ بیگ لے کر باہر نکل گیا

سنئے۔ اس نے پیچھے سے پکارا

سنائیے۔ وہ پلٹا

ایک سیلفی پلیز۔ اس نے کیمرا آن کر کے اسکے آگے کیا

تم میرے ساتھ سیلفی نا لیا کرو سہی۔ اس نے کھٹاکھٹ سیلفیاں نکالتی اسمارہ سے کہا

کیوں۔ اس نے ایک نظر اسے دیکھا

وہ مجھے احساس کمتری ہونے لگتا ہے۔ وہ نگاہیں جھکائے ہوئے بولا

لیکن کیوں۔ اسے کافی حیرت ہوئی

یہی کہ میری وائف میرے آگے کتنی عام سی ہے۔ وہ آہ بھر کر بولا

نہیں لینی ہے مجھے کوئی سیلفی سب ڈیلیٹ کر دوں گی۔ وہ پیر پٹختی اندر بھاگی

حذیفہ قہقہہ لگاتا ہوا باہر نکل گیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

زارا اماں کے یہاں پہنچ گئی تھی بار بار کال کر رہی تھی مگر حذیفہ فون ہی ریسو نہیں کر رہا تھا وہ ویٹ کرتے کرتے تھک گئی تو حویلی کا جائزہ لینے کو سوچا

پوری حویلی انتہائی خوبصورت تھی وہ ایک ایک چیز کے ساتھ سیلفی لے کر زارا کو بھیج رہی تھی چھن چھن چھن۔ دن کے ہنگاموں میں یہ آواز کافی مدہم لگ رہی تھی مگر پھر بھی حویلی میں چوڑیوں کی کھنک اسے کافی حیرت ہوئی وہ آگے بڑھی۔

یہ کمرہ کتنا عجیب ہے۔۔ اس نے حیرت سے اس دروازے کا جائزہ لیا کھڑکی میں کچھ ہلنے کی پرچھائی آرہی تھی۔ اس نے جھانکنے کی کوشش کی کوئی مسلسل چل رہا تھا اور پیروں میں بیڑیاں تھیں

کون ہے یہ۔ وہ آگے بڑھی

بی بی جی۔ سلطانہ کی کڑک سی آواز گونجی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ہاں ہاں۔ وہ اچھل پڑی

آپ یہاں کیا کر رہی تھیں۔ وہ سختی سے پوچھ رہی تھی

کیوں میں تمہارے آگے جوابدہ ہوں؟ وہ بازو سینے پر لپیٹتے ہوئے بولی

پوری حویلی میں آپ جہاں چاہے گھومیں آپکی مرضی مگر ادھر آنا سختی سے منع ہے۔ اس نے سمجھایا

میرے شوہر کا گھر ہے میں تو جدھر چاہیں گھوموں۔ وہ حق سے بولی

جی تو آپکے شوہر صاحب کا ہی حکم ہے یہاں کوئی نا آنے پائے۔۔ وہ پھر سختی سے بولی

کمرے میں سے پھر چھن چھن کی آواز بلند ہو گئی

یہ تمہاری وہی بیٹی تو نہیں جو ہماری شادی کی رات ہنگامہ کر رہی تھی۔ اس نے کمرے کی طرف اشارہ کیا

جی وہی ہے۔ وہ تھوڑا پر سکون ہو کر بولی

میں مل لوں اس سے۔ وہ آگے بڑھی

نہیں قطعی نہیں کوئی اسے نہیں مل سکتا۔ اس نے سختی سے اسکا ہاتھ پکڑ کر روکا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اچھا ویسے ہوا کیا ہے اسے۔۔ اس نے مدبر بن کر پوچھا

کچھ نہیں جی دماغ خراب ہے اسکا آپ جائیں میں کھانا کھلا دوں اسے۔ وہ اس سے جان چھڑانے کے انداز میں بولی

اوکے۔ اسے بھی یاد آیا کہ اسے جانا ہے۔ وہ واپس پلٹ آئی

یہ کیا سلطانہ کی بیٹی بچپن سے ہی ایسی ہے۔ اس نے حذیفہ سے پوچھا

کون بیٹی۔ وہ حیرت سے اسے دیکھتے ہوئے بولا

وہی جو آخری کمرے میں بند ہے زنجیروں میں جکڑ کے۔ اس نے اس کے انجانے پن پہ خفگی سے اسے گھورا

ہمممم بچپن سے ہی ایسی ہے۔ ڈرائیونگ کرتے وقت اسکے ہاتھ کانپے

بے چاری۔ ویسے وہ یہاں کیوں رہتی ہے۔ اس نے دوسرا سوال کیا

جب سلطانہ یہیں رہتی ہے تو اسکی بیٹی کس کے پاس رہے گی۔ اس نے نگاہیں چراتے ہوئے کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اوہ سوری۔ اچھا جلیبیاں لے لیں۔ اس نے جلیبیوں کی دکان کو دیکھ کر فرمائش کی

شکر ہے سلطانہ کی بیٹی کی طرف سے دھیان ہٹا۔ اس نے ٹھندی سانس بھرتے ہوئے گاڑی دکان کے سامنے روکی

کسکا میسج آرہا ہے؟ زارا نے پوچھا

حذیفہ ہیں چلنے کو بول رہے ہیں رات کافی ہوگئی ہے۔ وہ اٹھتے ہوئے بولی

ارے ایسے کیسے اتنی محنت سے میں نے فاران سے رات میں رکنے کی پرمیشن لی ہے۔ وہ خفگی سے اسکا ہاتھ پکڑ کر بولی

کیوں اتنے دن میں ہیں فاران بھائی کو تمہاری ایسی عادت لگ گئی ہے کہ وہ تم سے دور نارہ پائیں۔ اس نے بہن کا کھلا کھلا چہرہ دیکھ کر پوچھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اچھا جی تو حذیفہ بھائی کیوں لے جانے کے لئے پریشان ہیں۔ اس نے مصنوعی خفگی سے اسے گھورا

وہ کھکھلا کر ہنس دی

تم خوش تو ہو نا سہی ویسے پوچھنے کی ضرورت تو نہیں ہے حذیفہ بھائی بہت کیڑنگ ہیں مگر پھر بھی

پوچھ رہی وہ تم سے محبت تو کرتے ہیں نا۔ اس نے اسکا چہرہ چھو کر پوچھا

وہ میرا بہت خیال رکھتے ہیں بجیا مگر مجھے بہت عجیب لگتا ہے۔ وہ الجھن آمیز لہجے میں بولی

کیا عجیب لگتا ہے تمہیں۔ اس نے اس کے چہرے میں کچھ کھوجا

وہ بجیا میں سوچتی ہوں مرد کتنی جلدی سب کچھ بھول کر مگن ہو جاتے ہیں پہلے عکاشہ بھابھی پھر حنین

بھابھی ان سے بھی یہ کتنی محبت کرتے تھے اب میں ہوں میرا بھی ایسے ہی خیال رکھتے ہیں میرے

بعد کوئی ہوگی تو اس سے بھی ایسی ہی محبت کریں گے۔ کئی دن سے اس کے دل میں چھپی بات اس نے

اگل دی

کیسی بات کر رہی ہو اسی۔ زارا نے حیرت سے اسے دیکھا

ہاں بجیا مرد کی ذات بہت ہرجائی ہوتی ہے جو ہے اس سے مطلب ہوتا ہے جو چلی گئی اسکی کوئی پرواہ

نہیں۔ وہ بول رہی تھی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

دروازے پر کھڑے حذیفہ کے ہونٹوں پر بڑی تکلیف دہ مسکراہٹ تھی

سنو کیا تم مجھے ایک اسکیچ بک اور پین پنسل وغیرہ لا دو گی۔ اس نے کھانا دینے بعد برتن اٹھاتی سلطانہ سے کہا

کیوں پرانی پڑھائی دوہرانے کا سوچی ہو کیا ان خالی وقتوں میں۔ اس بے طنزیہ ہنسی کے ساتھ کہا تم لا سکتی ہو یا نہیں۔ اس نے اسکے طنز کو نظر انداز کیا

ٹھیک ہے صاحب سے کہتی ہوں منگوا دیں گے۔ اس نے حامی بھر لی
اس نے ٹیک لگا کر آنکھیں موند لیں

ویسے تم انکا کرو گی کیا۔ وہ جاتے جاتے واپس مڑی

سکون حاصل کرونگی۔۔ وہ زخمی سی مسکراہٹ کے ساتھ بولی

لو بھلا کاغذ قلم سے کونسا سکون ملتا ہے ان امیروں کے چونچلے۔ وہ بڑبڑاتی ہوئی باہر نکل آئی

حزین پاؤں ہلاتی زنجیروں کی آواز میں کھو گئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

سنئے کیا میں آج یہیں رک جاؤں؟ وہ ماموں کے کمرے میں آنکھیں موندے صوفے پر ٹیک لگائے
نیم دراز تھا

ہمممم ٹھیک ہے پھر میں چلتا۔۔ وہ جیسے نیند سے بیدار ہوا

جار ہے ہیں؟ اسے اتنی جلدی مان جانے پر حیرت ہوئی مگر اپنی حیرت چھپا کر پوچھا

ہمممم کل شام میں آؤں لینے۔ وہ غیر معمولی طور پر خاموش تھا

فاران بھائی رکے ہیں آپ بھی رک جاتے۔۔ اس نے کہا

نہیں کچھ کام ہے مجھے مامی سے بتا دو میں چلتا ہوں۔ وہ فون جیب میں رکھتا اٹھ کھڑا ہوا

اللہ حافظ۔۔ اس کے رویے پر حیران ہوتی اسمارہ نے زیر لب اللہ حافظ کہا

وہ باہر نکل گیا

انہیں کیا ہو گیا اچانک۔۔ وہ سوچتی ہوئی اپنے کمرے میں آگئی

زارا سے باتیں کرتے وقت بھی اسکا دھیان اسی کی طرف لگا ہوا تھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

سلام صاحب۔ وہ حویلی میں داخل ہوا تو سلطانہ کھڑی ہوئی نظر آئی

وعلیکم السلام خیریت۔ اس نے جواب دیتے ہوئے پوچھا سلطانہ اسطرح تب ہی کھڑی ہوتی تھی جب کوئی کام رہتا تھا

جی صاحب وہ اس نے مجھ سے کاپی پین اور پنسل وغیرہ مانگا ہے کہ رہی ہے بوجھ ہلکا کرنا ہے۔ اس حزین کے کمرے کی طرف اشارہ کیا

دے دینا صبح منگوا کر اسے اور یہ بھی کہ دینا کی گناہوں کے بوجھ سزا پانے اور توبہ کرنے کے بعد ہلکے ہوتے ہیں اسکیچ بنانے سے نہیں۔ وہ کہ کر اپنے کمرے میں چلا

سلطانہ سر ہلاتی اپنے کوارٹر میں آگئی

اسوقت۔۔ اس نے حیرت سے فون کی روشن ہوتی اسکرین کو دیکھا

السلام وعلیکم۔ فون اٹھا کر اس نے سلام کیا

وعلیکم السلام بیٹا کیسے ہیں آپ؟ احزم علی کی دلکش مگر اداس آواز اسپیکر سے ابھری

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

ٹھیک ہوں انکل آپ کیسے ہیں؟ وہ شرٹ اتار کر بیڈ پر بیٹھ گیا

مجھے کیا ہونا ہے بیٹا۔۔ وہ افسردگی سے بولے

حذیفہ چپ ہی رہا

بیٹا مجھے آپ سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔ انہوں نے کہا

جی کہیئے۔ وہ مکمل متوجہ ہوا

بیٹا میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے دل بہت گھبرا رہا ہے سوچ رہا ہوں ایک بار حنین سے آکر مل لوں
اگر تم اجازت دو تو۔۔ انہوں نے التجائیہ لہجے میں کہا

اجازت کیسی انکل آپ ہی کا گھر ہے یہ۔ اسے انکا لہجہ بہت برا لگا

نہیں بیٹا حنین اب تمہاری مجرم ہے مجرموں سے ایسے نہیں ملتے۔ انکا لہجہ بھیگا بھیگا تھا

رشتہ داروں کو تو جیل میں بھی ملنے کی اجازت مل جاتی ہے پھر یہ تو گھر ہے آپکے بیٹے کا آپ جب
چاہے آسکتے ہیں۔ وہ محبت سے بولا

شکریہ بیٹا تم نے اتنا ہمیں سمجھا۔ وہ مسکرا اٹھے

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

شکریہ تو مجھے آپکا ادا کرنا چاہیے انکل کی آپ نے مجھے اس لائق سمجھا کہ اپنی ساری باتیں شیئر کیں اور مجھے یہ اختیار دیا کہ میں اسے جو چاہے سزا دوں۔ وہ عقیدت سے بول رہا تھا

پھر کب آرہے ہیں آپ انکل۔۔ انہیں خاموش دیکھ کر اس نے پوچھا

پرسوں شام تک۔۔ انہوں نے بتایا

ٹھیک ہے آپکو ایئرپورٹ پر ریسیو کرنے آؤنگا۔ اس نے اطلاع دی

شکریہ۔۔ اتنے مان پر انکی آنکھیں بھیگ گئیں

فون رکھ کر وہ نہانے چلا گیا

کافی رات تک وہ زارا اور فاران سے باتیں کرتی رہی پھر وہ اٹھ کر سونے چلے گئے تو وہ فون لے کر چھت پہ آگئی

ایک بج رہا ہے پتہ نہیں سوئے ہونگے یا جاگ رہے ہونگے۔۔ اس نے کال ملاتے ہوئے سوچا

ہیلو۔ دوسری بیل پر اس نے فون اٹھا لیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

سوئے نہیں ابھی تک؟ اس نے پوچھا

نہیں بس سونے ہی جا رہا تھا۔ وہ سنجیدگی سے بولا

اچھا ٹھیک ہے پھر سو جائیے۔ اس نے اوپری دل سے کہا جبکہ دل تو بات کرنے کے لئے چاہ رہا تھا

اوکے شب بخیر۔ اس نے فون کاٹ دیا

یا اللہ یہ تو سچ مچ ناراض ہیں مگر کس لئے۔ اسے نے ایک نظر فون کو دیکھا پھر چھت پر ٹھہرنے لگی

اتنا صحیح کہتی ہیں نکاح کے بعد جو محبت ہوتی ہے اسکی بات ہی الگ ہوتی ہے دل ہی نہیں لگ رہا ہے

انکے بغیر۔ وہ ریلنگ پر کہنیاں ٹکائے مسکراتی ہوئی سوچ رہی تھی

کل وقاص کے ساتھ چلی جاؤنگی لگتا ہے رک گئی ہوں اسی لئے ناراض ہیں۔ وہ دل ہی دل میں ارادہ

کرتی سیڑھیاں اتر کر نیچے آگئی

زارا ناشتہ کے بعد چلی گئی تھی۔ وہ بھی ناشتہ کے برتن دھل کر اور تھوڑے بہت کام سمیٹ کر تیار

ہو گئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

شام تک رک جاتی حذیفہ آتا لے جاتا۔ اماں نے ٹوکا

نہیں اماں میں چلتی ہوں۔ اس نے فون پرس میں ڈالا اور چادر اوڑھتی ہوئی باہر آگئی

وقاص بانیک اسٹارٹ کر کے کھڑا تھا

ٹھیک ہے جاؤ خوش رہو آباد رہو؟ انہوں نے پیار سے اسکی پیشانی چومی

وہ بانیک پر بیٹھ گئی

وقاص کو دکان کے لئے لیٹ ہو رہی تھی اسلئے وہ اسے گیٹ پر ہی چھوڑ کر چلا گیا

وہ اندر آئی تو ملازمہ برتن سمیٹ رہی تھی۔

شاہ گئے۔ اس نے رک کر پوچھا

جی تھوڑی دیر پہلے گئے ہیں۔ اس نے جواب دیا

یہ کیا ہے۔ اس نے سلطانہ کے ہاتھوں میں اسکیچ بک کچھ رنگین پنسلیں قلم دیکھ کر پوچھا

یہ جی میرے بچے کے لئے۔ وہ گڑبڑائی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اچھا۔ وہ چادر اتارتی اپنے روم میں چلی گئی

آج آؤں لینے؟ اس نے اسمارہ کو ٹیکسٹ کیا

نو۔ اس نے جواب دیا

اوکے۔ اسکا ریپلائی آیا پھر وہ آف لائن ہو گیا

وہ زیر لب مسکراتی کچن میں آگئی

کچھ چاہئے بی بی جی۔ ملازمہ نے اسے کچن میں دیکھ کر پوچھا

نہیں آج شام کا کھانا میں بناؤنگی بس تم روٹیاں بنا لینا۔ وہ فون فریج پر رکھ چکن نکالتے ہوئے بولی

جی اچھا۔ ملازمہ نے فوراً آٹے کی پرات اٹھالی

اس نے پہلے چکن قورمہ بنانا شروع کیا اور ایک طرف پلاؤ کی سیخنی رکھ دی

وائٹ چکن میں دہی ڈال کر اسے فریج میں رکھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

میٹھے میں کسٹرد آسان لگا تو وہ جھٹ پٹ بنا لیا

پورا کھانا بنانے کے بعد وہ کافی تھک چکی تھی

مگر پھر بھی نہا کر تیار ہونے لگی

پنک اور وائٹ فرائڈ میں پنک کلر کا چوڑی بیل والا دوپٹہ اوڑھے وہ کافی معصوم لگ رہی تھی

السلام و علیکم۔ حذیفہ نے کمرے میں گھستے ہی بڑی حیرت سے سلام کیا

وعلیکم السلام۔ وہ صوفے سے کھڑی ہو گئی

خیریت کہیں جارہی ہو؟ اس نے بیگ رکھتے ہوئے پوچھا

نہیں کیوں۔ فریج سے پانی نکالتے ہوئے وہ پلٹی

نہیں اتنا تیار ہوئی ہو اسلئے۔ وہ مسکراہٹ دباتا ہوا اس کے سبے سنورے روپ کو دیکھ کر بولا

کہیں جاؤ تبھی تیار ہوتے ہیں کیا۔ حسب توقع وہ تنک کر بولی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

نہیں کبھی کبھی شوہر کو منانے کے لئے بھی بعض خواتین تیار ہوتی ہیں۔ وہ سرسری سا بولا

کھانا نکال رہی ہوں آجائیں فریش ہو کر۔ وہ پیر پٹختی باہر نکل گئی

حذیفہ کھل کر ہنسا

بہت اچھا محسوس ہوتا جب کوئی آپکی ناراضگی کی پرواہ کرے تو

وہ کھانا کھا کر لان میں چلا گیا اسمارہ روم چلی آئی

کافی دیر بعد آیا تو وہ ایسے ہی بیڈ پر بیٹھی تھی

خیریت ہے آج چیخ نہیں کرنا۔ وہ دوسرے سائنڈ بیڈ پر بیٹھا کافی دیر بعد بولا

کیوں کیا مسئلہ ہے آپکو؟ وہ غرائی

نہیں میں نے سوچا تھک گئی ہوگی۔ اس نے سہمنے کی ایکٹینگ کی

میں نے کونسے پہاڑ کھودے ہیں جو تھکوں گی۔ وہ غصے میں بولی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

جاؤ چینج کر کے سو جاؤ آخر کب سے کچن میں تھی۔ اس بے پھر اسے چھیڑا

کر ہی لیتی ہوں میں۔ وہ کھول کر اٹھی

مگر اگلے ہی پل حذیفہ نے اسے اپنی کھینچ لیا

جب پیار جتاتا ہوں تو کہتی ہو کہ چھچھورا ہوں نہیں جتاتا تو آس پاس منڈلاتی ہو خفا ہو جاتی ہو۔ اس نے شرارت سے اسکی آنکھوں میں جھانکا

کیوں ناراض تھے آپ مجھ سے۔ وہ اسکے بازوؤں سے لگ کر سسک اٹھی

ادھر دیکھو اسمارہ آج تمہیں کچھ باتیں بتانی ہیں۔ اس نے اسے اپنے سائڈ میں کیا اور اسکی طرف کروٹ لے لی

کیا بات بولئے۔ اس کے بازوؤں کا تکیہ لگاتی وہ اور قریب ہوئی

جب عکاشہ کی موت ہوئی تو مجھے ایسا لگا میری دنیا ہی لٹ گئی ہے میں اب نہیں جی سکتا ہماری بچپن سے دوستی تھی مگر مجھے ایسا لگا کہ یہ منگنی کے بعد والی محبت اس دوستی سے کہیں زیادہ ہے مگر مجھے سنبھلنا تھا اپنی مام کے لئے پھر انکی خواہش پر میں نے حنین سے شادی کی میں اس سے محبت تو نہیں کر پایا مگر میں نے ہر ممکن طور پر اسکا خیال رکھا مگر پھر بھی شاید ہمارا ملن قسمت اتنے ہی دنوں تک

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

تھا پھر میں نے تم سے شادی کی جسکی دو وجہیں تھیں وہ میں تمہیں بتاؤنگا پہلے جو میں تمہیں بتا رہا ہوں دھیان سے سنو۔ اس نے بولتے ہوئے اسکی آنکھوں میں دیکھا

وہ دم سادھے سن رہی تھی

تمہیں پتہ ہے، عکاشہ کا مرڈر کس نے کیا؟ اس نے اسکا ہاتھ پکڑ کر پوچھا

مرڈر؟ اس نے آنکھیں پھیلانیں

تمہیں پتہ ہے تم سے مسینجر میں بات کون کرتا تھا؟

نہیں۔ آنسوؤں کا گولا سا اسکی حلق میں اٹکا

تمہیں پتہ ہے مام کو کس نے مارا؟ اس نے سرخ آنکھوں سے پوچھا

مام کا مرڈر۔ اس نے خوف سے پھٹی آنکھوں کے ساتھ زیر لب دہرایا

پھوپھو کا مرڈر ہوا ہے۔ وہ چیخی

ہاں اسمارہ۔ اسکی آنکھیں چھلکنے کو بے تاب تھیں

کک کس نے کیا۔ اسکا پورا بدن کپکپا رہا تھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

چلو میں تمہیں اس سے ملواتا ہوں۔ وہ اٹھ کھڑا ہوا

کہاں۔ اس بے نگاہیں اٹھا کر اسے دیکھا

چلو۔ اس نے اسکا ہاتھ تھاما

وہ اٹھ نہیں پارہی تھی اسکی بدن میں اتنی کپکپاہٹ تھی۔ اس نے اسے بازوؤں میں سمیٹا اور اپنے سہارے سے اسے باہر لے آیا

وہ جہاں لے جا رہا تھا بس روبوٹ کی طرح چل رہی تھی

اس نے اسکیچ بناتے ہوئے ایک نظر اٹھائی سامنے اسمارہ اسے آنکھیں پھاڑے دیکھ رہے

یہ۔ اس کے لب کپکپائے

اس نے پنسل زمین پر رکھی اور اسمارہ کو گھورنے لگی۔

وہ ڈر گئی۔ حذیفہ نے اسے اور خود سے قریب کر لیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

کیا کرنے آئے ہو یہاں میرا دل جلانے۔ اس نے اسمارہ کے گرد پھیلے حذیفہ کے بازوؤں کو دیکھ کر دھاڑ کر پوچھا

اسمارہ کی آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے

حذیفہ اسے لے کر واپس مڑ گیا

حزین خوفناک آنکھوں سے انہیں گھورتی رہی۔

وہ کمرے میں آئی تو اس کے سینے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔

تم صحیح کہتی ہو اسمارہ کہ میری فیانسی کے مرڈر اور پھر وائف کو چھوڑنے کے بعد مجھے اس طرح نہیں رہنا ایسی چھچھوری حرکتیں نہیں کرنی چاہئیں۔ وہ اداسی سے گویا ہوا

نہیں پلیز مجھے اور شرمندہ مت کریں۔ وہ روتے ہوئے اسکے منہ پر ہاتھ رکھ کر بولی

میں کیا کروں اسمارہ میں چاہتا ہوں کہ اگر میرے ساتھ کوئی رشتہ جڑ گیا ہے تو میں اسے خوش رکھوں ایمانداری سے نبھاؤں۔ اس نے ایک سے اسے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

تم جاننا چاہو گی اسمارہ کہ وہ فون سے بات کس نے کی تھی مامی سے۔ اس نے اسکا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام کر پوچھا

وہ بس دیکھ کر پھر سے رودی

وہ حنین کے ڈیڈ تھے اسمارہ۔ اس نے ہم پھوڑا

ڈیڈ۔ وہ کیوں انکے ساتھ ملے ہیں۔ اسکے منہ سے نکلا

وہ بھی مجبور تھے سہی۔ وہ افسردگی سے بولا

اس نے انکی مجبوری کی داستان اسے تفصیل سے سنائی

یا اللہ اتنا جنون یہ بچپن سے قتل کرتی آئی ہیں۔ وہ حیران پر حیران ہوئی جارہی تھی

تم سے شادی کے لئے بھی انہوں نے ہی مجھ سے کہا تھا اور اس کے لئے میں انکا دل سے ذکر گزار ہوں

پھر مام کی بھی خواہش تھی میں نے سوچا شاید اسی طرح میری مام کو کچھ سکون مل جائے۔ اس نے لب کاٹتے ہوئے اپنے آنسو روکے

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اسمارہ صرف اسے دیکھ کر رہ گئی

میں تمہارا اسی لئے اتنا خیال رکھتا ہوں کیونکہ تم مجھ سے کافی چھوٹی اور پھر تمہارے ساتھ ٹریجڈی بھی ایسے ہو گئی تھی اگر میں منہ گرا کر پڑا رہتا تو تمہیں کیسے پہلے والی اسی بناتا۔ وہ پیار سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا

اسمارہ نے حیرانگی سے اسے دیکھا کیا ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں اس نے تو محبت میں ہارے ہوئے لڑکوں دوسری لڑکیوں کی زندگیاں برباد کرتے ہوئے دیکھا تھا یہ کونسا عجوبہ ہے اتنا دکھ چھپا کر بیٹھے تھے اپنے دل میں کیا بالکل مجھے اس لائق نہیں سمجھا کہ اپنا دکھ شیئر کر لو۔ شکایتی لہجے میں اسکے چہرے پر بہتے ہوئے آنسو صاف کر رہی تھی

آج کر لیا ہے نا سکون مل گیا ہے تم میری زندگی بن گئی ہو اسی۔ وہ اس سے لپٹ کر بچوں کی طرح رو دیا

چلیں آج سے سب بھول جائیں۔ اس بے پیار سے اسکی پیشانی پر بوسہ دیا

کل حزین کے فادر آنے والے ہیں اگر میں نے حزین کو ان کے ساتھ بھیج دیا تو کیا، مام اور عکاشہ کی روح مجھ سے ناراض ہو جائے گی۔ اس نے پوچھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

نہیں مام اور عکاشہ کی روح آپکو خوش دیکھ کر خوش ہوگی کیونکہ یہی سچی محبت ہے۔ اس نے اس کے گیلے چہرے پر ہاتھ پھیرا

اچھا تو اگر میں کسی اور لڑکی کے ساتھ خوش رہا تو تم مجھے رہنے دوگی۔ اس نے ماحول بدلنا چاہا

نہیں حنین نے لوگوں کی جان لی میں آپکی لے لوں گی۔ وہ اسے گھور کر بولی

آئی لو یو سوچ۔ وہ اس کے کان میں دھیرے سے بولی

حذیفہ کھل کر مسکرا دیا

میں بھی تم سے محبت کرنے لگا ہوں۔ اس نے اس کے نرم گالوں کو ہونٹوں سے چھوا

عکاشہ سے زیادہ۔ اس نے امید سے اسکی طرف دیکھا

نہیں اس سے زیادہ نہیں۔ اس سے کہیں زیادہ۔ اس نے اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اور قریب کیا

اسمارہ کا بجھتا چہرہ کھل اٹھا

میں بھی آپ سے بہت زیادہ محبت کرتی ہوں۔ اس کے سینے میں منہ چھپا کر اس نے دوبارہ اعتراف کیا

سکون کی ایک لہر اسمارہ کی زندگی میں دوڑ گئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

مگر مجھے کل ہی سکون ملے گا۔ حذیفہ نے سوچا

آج کی صبح بے حد حسین تھی اجلی سنہری خوشگوار

آج ڈنر میں کیا بناؤں۔ اس نے اسکی شرٹ کی بٹن بند کرتے ہوئے پوچھا

جو تمہارا دل کرے۔ وہ چہرے کے ارد گرد اسکی بکھری لٹیں انگلیوں سے چھو رہا تھا

اچھا۔ اس کی نظروں کے ارتکاز سے اس نے گھبرا کر دوبارہ نگاہیں جھکا لیں

بہت خوبصورت لگ رہی ہو دل چاہ رہا آفس سے چھٹی کر لوں۔ اس نے والہانہ نظروں سے اسے تکا

ہٹئیے مجھے بہت کام ہے۔ وہ مچل کر اسکی گرفت سے نکلی

اچھا رکو تمہیں تمہاری ایک چیز دینی تھی۔ اس نے الماری کا لا کر کھولا

یہ لو۔ اس نے اسکا ہاتھ پکڑ کر ڈائمنڈ بریسلیٹ اسے پہنا دیا

یہ میرا ہے۔ اس نے شوق سے اسے چھو کر دیکھا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

یہ عکاشہ کا تھا مگر اس پہ صرف تمہارا حق ہے۔ وہ نگاہیں جھکا کر آہستہ سے بولا

تھینک یو آپ نے میرا حق مجھے دے دیا اب میں اسے ہمیشہ پہنے رہوں گی۔ وہ کھکھلا کر ہنسی

ہاں بھئی میں نے سوچا دے دوں ورنہ بعد کبھی خود ہی دیکھ لائی تو قیامت ویسے ہی میں چھچھورا ہوں

کچھ لوگوں کی نظر میں۔ وہ مصنوعی اداسی سے بولا

آپ چاہے کچھ بھی کر لیں میری نظروں میں ہمیشہ چھچھورے ہی رہیں گے۔ وہ اترا کر بولی

ہاں نا اسوقت میرا بڑا دل کر چھچھوری حرکتیں کرنے کا۔ وہ شرارت سے بولا

چلیں جلدی جائیں۔ وہ اسے کھینچتی ہوئی باہر لے آئی

وہ کھانا بنا رہی تھی تبھی حذیفہ کا فون آیا کہ وہ لوگ ایئرپورٹ سے نکل چکے ہیں بس تھوڑی دیر میں

ہی پہنچیں گے

وہ ملازمہ کو ہدایات دیتی فریش ہونے آگئی

نہا کر لیمن اور نیوی بلیو کلر کا شلوار سوٹ پہنا ہلکا ہلکا میک اپ کیا اور پرفیوم چھڑک کر باہر آگئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

باہر گاڑی رکنے کی آواز آئی تھوڑی دیر میں حذیفہ احزم علی صاحب کے ساتھ اندر داخل ہوا
اونچا لمبا قد، گوری رنگت کنپٹی کے کچھ بال سفید اور بلیک فریم کا چشمہ لگائے وہ بہت گریس فل لگ
رہے تھے

السلام وعلیکم۔ اس نے قریب جا کر سلام کیا

وعلیکم السلام جیتی رہو۔ انہوں نے سر پر ہاتھ رکھا آنکھیں بھر آئی تھیں

کیسے ہیں آپ۔ وہ بہت اپنائیت سے پوچھ رہی تھی

مجھے معاف کر دو بیٹا۔ وہ اسکے قدموں میں بیٹھ گئے

انکل پلینز۔ وہ دونوں ہی حواس باختہ ہو گئے

پلینز انکل آپ یہاں بیٹھیں حذیفہ نے انہیں صوفے پر بٹھایا

انکل آپ شرمندہ ناہوں حذیفہ نے مجھے سب بتا دیا ہے۔ اس نے انکا ہاتھ پکڑ کر آنکھوں سے لگایا

ایسی اولاد پیدا کر کے تو میں زندگی بھر شرمندہ رہونگا۔ وہ پھر رو دیئے

پلینز چپ ہو جائیں ابھی تو آپ آئیں ہے۔ اسمارہ نے انہیں پانی کا گلاس پیش کیا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

پانی پی کر انکی حالت تھوڑی ہوئی

انکل آپ فریش ہو لیں پھر میں کھانا لگاتی ہوں۔ اس نے کہا

نہیں پہلے میں حزین سے مل لوں۔ وہ اٹھ کھڑے ہوئے

چلیں۔ اس نے اس کمرے کی طرف اشارہ کیا

چلو۔ پلٹ کر اسمارہ کا ہاتھ پکڑا وہ بھی گھسٹتی ہوئی چلی آئی

حزین ایک طرف گری تھی اور خون اسکی گردن سے بہتا ہوا ایک قطار بنا رہا تھا

حذیفہ نے لپک کر دروازہ کھولا تینوں ساتھ ہی داخل ہوئے

حزین۔ احزم صاحب لپک کر زمین پر ہی بیٹھ گئے

حذیفہ نے اسکی نبض چیک کی اور نفی میں سر ہلایا

حزین کے ہاتھ میں تیز نوک والی پین تھی جس سے اس بے گردن کی نس پر ایک جھٹکے سے وار کیا

اور تھوڑی ہی دیر میں پورا خون بھ گیا اور وہ تڑپ تڑپ کر مر گئی

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

احزم علی اسکا ہاتھ پکڑ کر تڑپ تڑپ کر روئے

حذیفہ کی آنکھوں میں بھی آنسو تھے کچھ بھی تھا وہ کچھ دنوں تک اسکی شریک حیات تھی

اس نے جھک کر پاس میں پڑے ڈھیر سارے اسکیچز اٹھائے جس میں اس نے سارے قتل کا اسکیچ بنایا تھا

"میں نے خودکشی کی ہے مگر گھبراؤ مت تم لوگوں پر کوئی آنچ نہیں آئے گی یہ اسکیچز میں نے ثبوت کے طور پر چھوڑے ہیں

ڈیڈ سے کھ دینا مجھے معاف کر دیں مگر تم مجھے مت معاف کرنا میں بھی نہیں کرونگی معاف "

گھسیٹے ہوئے انداز میں لکھی یہ تحریر اور اسکیچز۔ حذیفہ نے ان پہ نظر دوڑائی تو اسکی ذہانت اور مہارت کی داد دیئے بنا ناراہ سکا ہو بہو وہی منظر کشی تھی

یہ بات صرف ہم تینوں کے درمیان ہی رہنی چاہئے کہ حزین قاتل تھی کسی اور تک نہیں پہنچنی

چاہئے کیونکہ اس نے اپنے گناہوں کی سزا خود ہی دے لی ہے۔ حذیفہ ان دونوں سے مخاطب ہوا

لگاتار بہتے ہوئے آنسوؤں کو صاف کر کے اسمارہ نے اثبات میں سر ہلایا

Junoon tery ishq ka by Sundus Shaikh

اس کی بات آحزم علی نے سر اٹھا کر اسکے ظرف کو دیکھا وہ جانتے تھے کہ جو گناہ اسمارہ نے کئے ہیں اسکے بدلے میں یہ سزا کچھ بھی نہیں ہے۔

وہ حذیفہ کے گلے لگ کر اتنی بری طرح روئے کہ سنبھالنا مشکل ہو گیا

ختم شد

